ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر [س ٥٤ . ١٧

ريب القرآن

ي = = =

غات الفرقان

[illegible]

مؤلفه ميرزا ابوالفضل

ترجمه بقمت راچندانی جاهلي
تو گرفتار ابوبکر و علي
(موايڊ دوم)

الهآباد
ريفارم سوسائٽي
صيغهٔ اشاعت القرآن والسنة
١٩٢٥ ع

چار روپيه آٺهه آنه

TO HIS EXCELLENCY

NAWAB SIR AMIN JANG BAHADUR, K.C.S.I.,

PRIME MINISTER TO HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM

OF HYDERABAD (DECCAN),

THIS BOOK

IS RESPECTFULLY DEDICATED

BY THE COMPILER.

دیباچه

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتي يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود نازل هوئي تو لوگ روزه رکھنے کا اراده کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاه دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رهتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز هونے لگتي - (بخاري و مسلم) - ایک اور روایت میں هے که عدي بن حاتم نے دو رسے اونٹ باندهنے کے ایک سفید اور ایک سیاه اپنے تکیه کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھه حصه باقی ره گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھه تمیز نه کرسکے - جب صبح هوئي تو رسول صلعم کي خدمت میں حاضر هوکر عرض کیا که میں نے اپنے تکیه کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھه تمیز نه کرسکا - آپ نے فرمایا ان وسادتک لعريض ان كان الخيط الابيض والخيط الاسود تحت وسادتک یعني بے شک اگر تمهارے تکیه کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمهارا تکیه ضرور بڑا لمبا هوگا - (بخاري - مسلم - ابوداؤد - ترمذي - نسائي -) ایک نے عرض کیا یا رسول الله خیط ابیض اور خیط اسود کیا هیں ؟ کیا وه دو ڈورے هیں ؟ آپ نے فرمایا انک لعريض القفا ان ابصرت الخيطين یعني تمهاري گردن ضرور بڑي لمبي هے که تم نے دونوں (ابیض اور اسود)

خیط دیکھہ لئے - اس کے بعد آپ نے فرمایا لابل ھماسواد اللیل وبیاض النہار نہیں بلکہ اس سے رات کي سیاھي اور دن کي سفیدي مراد ھے -

اس زمانہ میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ھیں کہ قرآن مجید کی اس آیت کے وھي سیاہ اور سفید ڈوروں کے معني لیتے ھیں - اسی طرح قرآن مجید میں ھزاروں اور الفاظ بھي ھیں کہ ان کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معني غلط سمجھہ رکھے ھیں - ایسے ھي الفاظ کے معنوں کے لئے امام راغب اصفہانی و دیگر علمائے کرام نے عربي میں بڑي بڑي کتابیں لکھی ھیں اور زبان اردو میں یہہ پہلی کتاب غریب القرآن ھدیہ ناظرین ھے -

ریفارم سوسائٹی - الہ آباد -
شعبان سنة ۱۳۴۲ ھجري

خادم العلماء
ابوالفضل

غریب القرآن

في

لغات الفرقان

ااب

اوب (۱) جواب دینا - هم آواز هونا - گونجنا -

یاجبال اوبی معه [س ۳۴ آیة ۱۰

(۲) رجوع کرنا - حکم ماننا -

انا وجدناه صابرا نعم العبد انه اواب

[س ۳۸ : ۴۴

اام

ایم (جمع ایامیٰ) مرد جس کی بیوی نه هو یا عورت جس کا مرد نه هو - مجرد - بیوه یا مطلقه -

فانکحوا الایامیٰ منکم والصالحین من عبادکم وامائکم [س ۲۴ : ۳۲

أب

ابا (۱) باپ -

(۲) چچا -

واذ قال ابراهیم لابیه آزر [س ۶ : ۷۵

آباءِ (جمع)

(۱) باپ چچا دادے -

اذحضر یعقوب الموت اذقال لبنیہ ما تعبدون من بعدي قالوا نعبد الٰهک والٰه ابائک ابراهیم واسمعیل واسحٰق الٰها واحدا
[س ۲ : ۱۳۳

(۲) باپ دادے -

اللہ ربکم ورب اباءکم الاولین [س ۳۷ : ۱۲۶
قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ اباءنا
[س ۵ : ۱۰۴

اَبد

ابداً (۱) کبھي - ہرگز -
ولن یتمنوہ ابداً
[س ۲ : ۹۵

(۲) زمانہ دراز تک -- احقاباً (س ۷۸ : ۲۳)
خالدین فیہا ابداً
[س ۴ : ۵۷ و ۱۶۹

اَبل

ابل (۱) بادل - [س ۸۸ : ۱۷
(۲) اونٹ - [س ۶ : ۱۴۵
ابابیل جوق جوق - تابڑ توڑ -
وارسل علیہم طیرا ابابیل [س ۱۰۵ : ۳

اَثر

اثر (۱) نقش قدم -

انهم الفوا آباءهم ضالین فهم علی اثارهم یهرعون [س ۳۷ : ۶۹ و ۷۰

(۲) آثار - نشانیاں -

فانظر الی اثار رحمت الله کیف یحی الارض بعد موتها [س ۳۰ ۵۰

(۳) پیچھے -

فارتدا علی اثارهما قصصا [س ۱۸ ۶۴

(۴) اثر - برکت -

تریهم رکعا سجدا یبتغون فضلا من الله و رضوانا سیماهم فی وجوههم من اثر السجود [س ۴۸ ۲۹

(۵) خرابی کے آثار - بربادی کی نشانیاں -

فلعلک باخع نفسک علی آثارهم ان لم یومنوا بهذا الحدیث اسفا [س ۱۸ ۶

انا نحن نحی الموتی و نکتب ما قدموا و اثارهم [س ۳۶ ۱۲

اثر الرسول سنت رسول -

فقبضت قبضة من اثر الرسول [س ۲۰ . ۹۶

اَجر

اجر (۱) اجرت - مزدوری -

ان الله لا یضیع اجر المحسنین [س ۹ : ۱۲۰

(۲) ثواب -

ولاجر الآخرة اکبر لو کانوا یعلمون [س ۱۶ : ۴۱

(۳) عورتوں کا مہر -

واتوھن اجورھن [س ۴ : ۲۵

اَجل

اجل وقت مقررہ - محدود زمانہ - مدت -

ھوالذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا و
اجل مسمی عندہ [س ۶ : ۲

ولکل امۃ اجل [س ۷ : ۳۴ و س ۱۰ : ۴۹

ما تسبق من امۃ اجلھا وما یستاخرون
ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴

لکل اجل کتاب [س ۱۳ : ۳۸

اَخ

آخا }
آخو } (۱) بھائی - ایک باپ کی اولاد -

ثم ارسلنا موسی واخاہ ھارون [س ۲۳ : ۴۵

(۲) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد -

ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صالحا
[س ۲۷ : ۴۵

(۳) دوست - ہم مشرب - ہم مذہب -

انما المومنون اخوۃ [س ۴۹ : ۱۰

ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین
[س ۱۷ . ۲۷

ونزعنا ما فی صدورھم من غل اخوانا علی
سرر متقابلین [س ۱۵ : ۴۷

أخت (۱) بہن -

ان امرؤ ھلک لیس لہ ولد ولہ اخت فلھا
نصف ما ترک [س ۴ : ۱۷۷

(۲) قبیلے کی عورت - قوم کی عورت -

قالوا یا مریم . . . یا اخت ھارون
[س ۱۹ : ۲۷ و ۲۸

(۳) دوست - ہم مشرب - ہم مذہب -

کلما دخلت امۃ لعنت اختھا س ۷ : ۳۸

(۴) مثل - طرز -

وما نریھم من ایۃ الا ھی اکبر من اختھا
[س ۴۳ : ۴۸

آخذ

اخذ گرفتار کرنا -

فاذا انسلخ الاشھر الحرم فاقتلوا المشرکین
حیث وجدتموھم وخذوھم [س ۹ : ۵
قولہ وخذوھم ای بالاسر والاخیذ الاسیر (رازی)
وخذوھم ای اسروھم (ملا احمد)

اخذ فی کذا کسی کام میں مصروف ہونا ۔

لولا کتاب من الله سبق لمسکم فیما اخذتم عذاب عظیم [س ۸ : ۶۸

اَخر

اخر (۱) بعد ۔ آئندہ ۔

فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ و من کان مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر
[س ۲ : ۱۸۵

قل متاع الدنیا قلیل و الاخرۃ خیر لمن اتقی [س ۴ : ۷۷

یاقوم اعبدوا الله وارجوا الیوم الاخر ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۲۹ : ۳۶

(۲) انجام ۔

ثم انتم ہوٴلاء تقتلون انفسکم وتخرجون فریقا منکم من دیارہم تظاہرون علیہم بالاثم والعدوان... اولئک الذین اشتروا الحیوۃ الدنیا بالاخرۃ [س ۲ : ۸۵ و ۸۶

(۳) باقی ۔

ہو الذی انزل علیک الکتاب منہ ایات محکمات ہن ام الکتاب واخر متشابہات
[س ۳ : ۶

ینبوٴا الانسان یومئذ بما قدم واخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۴) دوسرے - اور -

انكم لتشهدون ان مع الله آلهة اخرى
[س ۶ : ۱۹

ولا تزر وازرة وزر اخرى [س ۱۷ : ۱۵

(۵) پیچھے -

اذ تصعدون ولا تلوون على احد والرسول
يدعوكم في اخريكم [س ۳ : ۱۵۲

(۶) ختم -

واخر دعويهم ان الحمد لله رب العالمين
[س ۱۰ : ۱۰

هو الاول والاخر والظاهر والباطن [س ۵۷ : ۳

آدم

آدم انسان - بشر -

ولقد خلقناكم ثم صورناكم ثم قلنا للملئكة
اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱

واذ قال ربك للملئكة انى خالق بشرا من
صلصال من حمإ مسنون فاذا سويته
ونفخت فيه من روحي فقعوا له ساجدين
[س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹ و س ۳۸ : ۷۱ و ۷۲

ادي

اداء امانت واپس کرنا -

فان امن بعضكم بعضا فليؤد الذي اؤتمن

امانته فلیتق اللہ ربہ [س ۲ ۔ ۲۸۳

ان اللہ یامرکم ان تودوا الامانات الی اہلھا
[س ۴ : ۵۸

ومن اہل الکتاب من ان تامنہ بقنطار
یودہ الیک و منھم من ان تامنہ بدینار
لایودہ الیک الا مادمت علیہ قائما
[س ۳ : ۷۴

اذن

اذن (۱) علم ۔ مشیئت ۔

فانہ نزلہ علی قلبک باذن اللہ [س ۲ : ۹۷
= فاعلموا انما انزل بعلم اللہ (س ۱۱ : ۱۴)

وما اصابکم یوم التقی الجمعان فباذن اللہ
ولیعلم المومنین ولیعلم الذین نافقوا
[س ۳ : ۱۶۵ و ۱۶۶

وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ
[س ۴ : ۶۴

(۲) اجازت ۔

فانکحوھن باذن اہلھن [س ۴ : ۲۵

(۳) حکم ۔

ومن الجن من یعمل بین یدیہ باذن ربہ
[س ۳۴ : ۱۲

یاایھا النبی انا ارسلناک شاھدا و مبشرا

و نذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا
منیرا [س ۳۳ : ۴۵ و ۴۶

آرض

ارض (۱) زمین -

قل لوکان فی الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین
لنزلنا علیھم من السماء ملک الرسولا
[س ۱۷ : ۹۵

واللہ انبتکم من الارض نباتا [س ۷۱ : ۱۷
وایۃ لھم الارض المیتۃ احییناھا واخرجنا
منھا حبا فمنہ یاکلون [س ۳۶ . ۳۳

(۲) ملک -

واورثنا القوم الذین کانوا یستضعفون
مشارق الارض ومغاربھا التی بارکنا فیھا
[س ۷ : ۱۳۷

وماتدری نفس بای ارض تموت
[س ۳۱ : ۳۴

الم یروا انا ناتی الارض ننقصھا من اطرافھا
[س ۱۳ : ۴۱

ان الارض یرثھا عبادی الصالحون
[س ۲۱ ۱۰۵

(۳) دنیا -

وما انتم بمعجزین فی الارض ولا فی السماء
ومالکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر
[س ۲۹ : ۲۲

اَرم

اِرم اس شہر کا نام جس میں قوم عاد رہتی تھی -
الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد
التی لم یخلق مثلہا فی البلاد
[س ۸۹ : ۶ - ۸

اَزر

آزر حضرت ابراہیم کے چچا کا نام - [س ۶ : ۷۵

اَزف

آزفہ آنے والا - (وقت) جو ضرور آکر رہے گا -
آزفۃ الازفہ [س ۵۳ : ۵۷

اسرائیل

اِسرائیل حضرت یعقوب کا دوسرا نام -
بنی اسرائیل آل یعقوب - یہود -

آل

آل (۱) اولاد -
فہب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من
آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶
(۲) قوم - پیرو -

واذ نجینکم من ال فرعون [س ۲ : ۴۹

وبقیة مما ترک ال موسی وال هارون
[س ۲ : ۲۴۸

اَلا

آلاء (۱) قدرت -

وقوم نوح من قبل انهم کانوا هم اظلم واطغی
والمؤتفکة اهوی فغشیها ما غشی فبای الاء
ربک تتماری [س ۵۳ : ۵۲ - ۵۵

(۲) نعمتیں -

فاذکروا الاء اللہ لعلکم تفلحون [س ۷ ۶۹

الر

الر حروف تہجی -

الر - تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۱۰ : ۱ و س ۱۱ : ۱ و س ۱۲ : ۱
و س ۱۴ : ۱ و س ۱۵ : ۱

اَلف

الوف (جمع) واحد { (۱) آلف = ہزار
(۲) آلف = جماعت }

الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم و ھم
الوف حذر الموت [س ۲ : ۲۴۳

* والمؤلفة قلوبھم جن کے دل متحد کئے گئے -

جو ایمان کے اتحاد میں داخل ہوئے - نومسلم
انما الصدقات للفقراء . . . والمؤلفة
قلوبهم . . . [س ۹ : ٦٠

الم

الم حروف تہجی
الم - ذالک الکتاب لاریب [س ۲ : ۱ و ۲
الم - تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲
الم - تنزیل الکتاب لاریب فیه من رب
العالمین [س ۳۲ : ۱ و ۲

المر

المر حروف تہجی -
المر - تلک ایات الکتاب [س ۱۳ : ۱

المص

المص حروف تہجی -
المص - کتاب انزل الیک [س ۷ : ۱

اُم

أم (۱) ماں - والدہ -
حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴
(۲) اصل -

هوالذي انزل عليك الكتاب منه ايات محكمات هن ام الكتاب واخر متشابهات
[س ۳ : ۶

لكل اجل كتاب ـ يمحوا الله مايشاء و يثبت وعنده ام الكتاب [س ۱۳ ۰ ۳۸ و ۳۹

(۳) ٹھکانا ـ

واما من خفت موازينه فامه هاويه
[س ۱۰۱ ۸ و ۹

امام (۱) سڑک ـ راہ ـ

وانهما لبامام مبين [س ۱۵ : ۷۹

(۲) کتاب ہدایت ـ

ومن قبله كتاب موسى اماما ورحمة
[س ۱۱ : ۱۷

(۳) ہادی ـ رہنما ـ

قال انی جاعلك للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴

(۴) کتاب اعمال ـ اعمالنامہ ـ

وكل شئي احصيناه في امام مبين
[س ۳۶ : ۱۲

يوم ندعوا كل اناس بامامهم
[س ۱۷ : ۷۱

(۵) آگے ـ سامنے ـ

بل يريد الانسان ليفجر امامه [س ۷۵ : ۵

أمة (۱) لوگ ـ اشخاص ـ

ولتكن منكم امة يدعون الى الخير و
يامرون بالمعروف وينهون عن المنكر
[س ۳ : ۱۰۴

من اهل الكتاب امة قائمة [س ۳ : ۱۱۲

(۲) ایک ملک کے لوگ - قوم -

كلما جاء امة رسولها كذبوه [س ۲۳ : ۴۴

ولقد بعثنا فى كل امة رسولا ان اعبدوا الله و
اجتنبوا الطاغوت [س ۱۶ : ۳۶

وان من امة الا خلا فيها نذير [س ۳۵ : ۲۴

لكل امة جعلنا منسكا هم ناسكوه فلا
ينازعنك فى الامر [س ۲۲ : ۶۷

ولكل امة رسول [س ۱۰ : ۴۷

(۳) ایک مذہب کے لوگ - ایک نبی کے پیرو -

كان الناس امة واحدة [س ۲ : ۲۱۳

لكل امة اجل [س ۱۰ : ۴۹

ما تسبق من امة اجلها [س ۱۵ : ۵

(۴) گروہ - جماعت -

كلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۴

(۵) امام - ہادی -

ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا

[س ۱۶ : ۱۲۰

(۶) راہ - طریقہ -

انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳

(۷) مدت -

لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة [س ۱۱ : ۷

أمي وہ لوگ جو اہل کتاب نہیں ہیں -

وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم

[س ۳ : ۱۹

هو الذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

فامنوا بالله و رسوله النبی الامي الذي

یومن بالله وکلماته [س ۷ : ۱۵۸

أمر

أمر (۱) مشن -

حتی جاء الحق وظهر امر الله [س ۹ : ۴۸

اتی امر الله فلا تستعجلوه [س ۱۶ : ۱

(۲) کام - اعمال - امر -

فذاقت وبال امرها وکان عاقبة امرها خسرا

[س ۶۵ : ۹

فاتبعوا امر فرعون - وما امر فرعون برشید

[س ۱۱ : ۹۷

وما امر الساعة الا كلمح البصر [س ۱۶ : ۷۷

(۳) حکم -

ذالک امر الله انزله الیکم [س ۶۵ : ۵

انه قد جاء امر ربک وانهم اٰتیهم عذاب غیر مردود [س ۱۱ : ۷۶

(۴) عذاب -

فاذا جاء امر الله قضي بالحق وخسر هنالك المبطلون [س ۴۰ : ۷۸

وغرتكم الاماني حتى جاء امر الله [س ۵۷ : ۱۴

ولما جاء امرنا نجينا شعيبا والذين امنوا معه برحمة منا [س ۱۱ : ۹۴

(۵) مشورہ -

قال الملاء حوله ان هذا الساحر عليم يريد ان يخرجكم من ارضكم بسحره - فما ذا تامرون [س ۲۶ : ۳۴ و ۳۵

(۶) سکھانا - تحریک کرنا -

قالوا يا شعيب اصلوتک تامرک ان نترک ما يعبد اباؤنا او ان نفعل في اموالنا ما نشاء [س ۱۱ : ۸۷

اولی الامر - علماء - مدبرین -

يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولي الامر منكم [س ۴ : ۵۹

. . . ولو ردوه الی الرسول والی اولی الامر
منهم لعلمه الذین یستنبطونه منهم
[س ۴ : ۸۳

اَمس

اَمس کل ۔ گذشتہ زمانہ ۔

واصبح الذین تمنوا مکانہ بالامس یقولون
ویکان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء و من
عبادہ ویقدر [س ۲۸ : ۸۲

اَمن

اَمن (۱) بات ماننا ۔
(۲) اعتبار کرنا ۔

فان امن بعضکم بعضا فلیود الذی اؤتمن
امانته ولیتق اللہ ربه [س ۲ : ۲۸۳
(۳) ... عین الیقین جاننا ۔
(س ۱۰۲ : ۳ ۔ ۷)

قالت الاعراب امنا ۔ قل لم تؤمنوا ولکن
قولوا اسلمنا و لما یدخل الایمان فی
قلوبکم [س ۴۹ : ۱۴

اَن

ان (۱) تاکید ۔

والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم
[س ۱۶ : ۱۵

(۲) یہہ کہہ کر کہ ۔

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ و اجتنبوا الطاغوت | س ۱۶ : ۳۶

(۳) ایسا نہ ہو کہ ۔ (لئلا)

یبین اللہ لکم ان تضلوا [س ۴ : ۱۷۷

اِن

(۱) اگر (شرطیہ) ۔

قل للذین کفروا ان ینتھوا یغفر لھم ما قد سلف | س ۸ : ۳۸

(۲) نافیہ ۔

وقالوا ان ھذا الا سحر مبین [س ۳۷ : ۱۵

ان کل ذالک لما متاع الحیوۃ الدنیا [س ۳۵ : ۴۳

وان کانت لکبیرۃ الا علی الذین ھدی اللہ | س ۲ : ۱۴۳

ان عندکم من سلطان بھذا [س ۱۰ : ۶۸

(۳) تاکید اور تحقیق ۔ (اِن ثقلیہ سے تخفیف کرکے اِن کرلیا گیا ۔)

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹

= و ذکر فان الذکری تنفع المومنین ۔ (س ۵۱ : ۵۵)

(۴) زاید ۔

ولقد مکناهم فیما ان مکناکم فیه

[س ۴۶ : ۲۶

أُنثیٰ

(۱) عورت -

۲

وما خلق الذکر والانثیٰ [س ۹۲ : ۳

(۲) بے جان چیز -

ان یدعون من دونه الا اناثا [س ۴ : ۱۱۷

(۳) قبیلے کا بت - (رازی) [س ۴ : ۱۱۷

أَنس

اِنس - آدمی = المعنی المتوحش وہ لوگ جو مل کر رہتے ہوں اور قصبوں میں بستے ہیں - (صحاح جوهری)

الانس والجن = الناس (س ۱۷ : ۸۸ و ۸۹

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

[س ۵۱ : ۵۶

أَنیٰ

(۱) کس طرح = کیف -

وجائی یومئذ بجهنم یومئذ یتذکر الانسان

وانی له الذکریٰ [س ۸۹ : ۲۳

(۲) کب = متیٰ (بحر المحیط)

یازکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ .
قال رب انی یکون لی غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸

(۳) اگر (شرطیہ) [illegible]

نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم
[illegible]

اَهل

(۱) اہل وعیال –
وینقلب الی اھلہ مسرورا [س ۸۴ : ۹
(۲) بیوی –
قالت ما جزاء من اراد باھلک سوءا الا ان
یسجن او عذاب الیم [س ۱۲ : ۲۵
(۳) قرابت دار –
وشہد شاھد من اھلھا ان کان قمیصہ قد
من قبل فصدقت وھو من الکاذبین . . .
[س ۱۲ : ۲۶
(۴) پیروی کرنے والا –
فانجیناہ واھلہ [س ۷ : ۸۳
واجعل لی وزیرا من اھلی [س ۲۰ : ۲۹
(۵) حقدار – مالک –
ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اھلھا
[س ۴ : ۵۸

(۲) رہنے والے ۔ باشندے ۔

افامن اہل القری ان یاتیہم باسنا بیاتا
وہم نائمون [س ۷ : ۹۷

اہل البیت گھر کے لوگ ۔ بیوی ۔

ہل ادلکم علی اہل بیت یکفلونہ لکم وہم
لہ ناصحون [س ۲۸ : ۱۲

قالوا اتعجبین من امر اللہ رحمت اللہ و
برکتہ علیکم اہل البیت [س ۱۱ : ۷۳

یا نساء النبی لستن کاحد من النساء ۔
انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل
البیت ویطہرکم تطہیرا [س ۳۳ : ۳۲ و ۳۳

اہل الکتاب کتاب (حق) کے ماننے والے ۔

من اہل الکتاب امۃ قائمۃ ... [س ۳ : ۱۱۲

آیۃ

آیۃ (جمع آیات) ۔

(۱) نشان ۔ ثبوت ۔

و ایۃ لہم الارض المیتۃ ۔ احییناہا و
اخرجنا منہا حبا فمنہ یاکلون [س ۳۶ : ۳۳

(۲) مینارہ ۔ نشان ۔

اتبنون بکل ریع ایۃ تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) معجزہ ۔

ولقد ضربنا للناس في هذا القران من كل
مثل ولئن جئتم بآية ليقولن الذين كفروا
ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم -

و الذين كفروا وكذبوا بآياتنا اولئك
اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

ما ننسخ من آية أو ننسها نات بخير منها
او مثلها [س ۲ : ۱۰۶

بتر

ابتر انجر - ذلیل -

ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بحر

بحر (۱) سمندر دریا نالہ تالاب وغیرہ (رازی)

احل لكم صيد البحر وطعامه متاعا لكم و
للسيارة [س ۵ : ۹۶

(۲) زمین - شہر - ملک - اقلیم (نہایہ)

ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام والبحر
يمده من بعده سبعة ابحر ما نفدت كلمات
الله [س ۳۱ : ۲۷ و س ۱۸ : ۱۰۹

بحار (جمع) واحد { (۱) بحر = دریا -
(۲) بحرہ = زمین - شہر - ملک

واذا البحار سجرت واذا النفوس زوجت...
[س ۸۱ : ۶ و ۷

برج

بروج ماخذ ہے منازل قمر یا منازل سیارات -

تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل
فیها سراجا و قمرا منیرا [س ۲۵ : ۶۲
ولقد جعلنا فی السماء بروجا و زیناها
للناظرین [س ۱۵ ۱۶

بصر

بصر (۱) دیکھنا -
(۲) دل کی آنکھ سے دیکھنا - سمجھنا - جاننا -

قد جاء کم بصائر من ربکم - فمن ابصر
فلنفسه [س ۶ : ۱۰۵
فلما ان جاء البشیر القاه علی وجهه فارتد
بصیرا قال الم اقل لکم انی اعلم من الله ما لا
تعلمون [س ۱۲ : ۹۶
والله بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹۶

(۳) خیال کرنا -

قال فما خطبک یاسامری قال بصرت بمالم
یبصروا به [س ۲۰ : ۹۵ و ۹۶

بعث

بعث (۱) اُٹھانا - پیداکرنا -

هوالذی بعث فی الامیین رسولامنهم

[س ۶۲ : ۲

(۲) بھیجنا -

فاذاجاء وعد اولیهما بعثنا علیکم عبادالنا
اولی باس شدید فجاسوا خلال الدیار

[س ۱۷ ۵

بقی

بقیة فضل وکمال -

فلولا کان من القرون من قبلکم اولوابقیة
ینهون عن الفساد فی الارض الاقلیلا ممن
انجینا منهم [س ۱۱ : ۱۱۶

قال لهم نبیهم ان اٰیة ملکه ان یاتیکم
التابوت فیه سکینة من ربکم وبقیة مما
ترک اٰل موسیٰ واٰل هارون تحمله الملئکة

[س ۲ ۲۴۸

بهل

اِبتهال خشوع کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا -

فمن حاجک فیه من بعد ما جاءک من العلم

فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم ونساءنا و
نساءکم وانفسنا وانفسکم ـ ثم نبتهل
فنجعل لعنت الله علی الکاذبین

[س ۳ : ۶۱

بات

بیت گھر ـ مکان ـ

اَھل البیت گھر کے لوگ ـ بیوی ـ

یا نساء النبي من یات منکن بفاحشة
مبینة یضاعف لھا العذاب ضعفین . . .
یا نساء النبی لستن کاحد من النساء . . .
انما یرید الله لیذھب عنکم الرجس اھل
البیت ویطھرکم تطھیرا

[س ۳۳ : ۳۰ و ۳۲ و ۳۳

باض

ابیض

الخیط الابیض دن کی سفیدی ـ

و کلوا و اشربوا حتی یتبین لکم الخیط
الابیض من الخیط الاسود من الفجر

[س ۲ : ۱۸۷

ابیضت وجوہ سرخرو ھونا ـ

واما الذین ابیضت وجوھھم ففی رحمة الله

[س ۳ : ۱۰۶

ابیضت عیناہ — اس کی آنکھیں آنسو بہاتی تھیں یا اس کی آنکھیں (آنسو سے) دبڈبا رہی تھیں -

ابیضت = بیضت — افرغہ یا املاہ
(تاج العروس)

و قال یا اسفی علی یوسف و ابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم [س ۱۲ : ۸۴

تاب

توبہ (۱) پھر جانا - کسی بات سے باز آنا

انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجھالۃ ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۷

ولیست التوبۃ للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدھم الموت قال انی تبت الئن [س ۴ : ۱۸

(۲) رحم کی نظر کرنا -

التابوت

قلب - سینہ (راغب)

وقال لھم نبیھم ان آیۃ ملکہ ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ من ربکم وبقیۃ مما ترک ال موسی وال ھارون تحملہ الملائکۃ
[س ۲ : ۲۴۸

تلا

تلاوۃ (۱) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -

الذین اتینٰھم الکتاب یتلونہ حق تلاوتہ
اولٰئک یؤمنون بہٖ [س ۲ : ۱۲۱

والشمس وضحٰہا والقمر اذا تلٰہا
[س ۹۱ : ۱ و ۲

(۲) پڑھنا -
یتلوا علیہ = وہ اس کے خلاف جھوٹ بولے -
(رازی)

و اتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک
سلیمان [س ۲ : ۱۰۲

التنور

زمین کی سطح - کوئی زمین جہاں سے پانی نکلتا ہو - کوئی زمین جہاں پر کسی ترائی کا پانی جمع ہوتا ہو - (قاموس)

حتی اذا جاء امرنا وفار التنور [س ۱۱ : ۴۰
[illegible]نا الارض عیونا (س ۵۴ : ۱۲)

التین

التین والزیتون [illegible] فلسطین جہاں تین وزیتون دو پہاڑ ہیں [illegible] - (قاموس وانجیل مرقس باب ۱۱ آیۃ ۱ ، کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیۃ ۱۲)
یہاں حضرت عیسیٰ مبعوث ہوئے تھے -

والتين والزيتون وطور سينين وهذا البلد
الامين [س ۹۵ : ۱ - ۳

ثخن

اثخان لڑائی میں غالب ہونا ۔ (بخاری)

ماكان لنبي ان يكون له اسرى حتى يثخن
في الارض [س ۸ : ۶۷

فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب
حتى اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق
[س ۴۷ : ۴

ثني

مثنى وثلاث ورباع بلا تعداد

جاعل الملئكة رسلا اولى اجنحة مثنى
و ثلاث و رباع [س ۳۵ . ۱

فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى
و ثلث و رباع [س ۴ : ۳

جبت

= جبت کوئی لغو چیز - (رازی) [س ۴ : ۵۱

جبریل

عبری زبان میں اس کے معنی خدا کی طاقت کے ہیں
اور قرآن مجید میں اس لفظ کا مرادف شدید القوی
آیا ہے ۔

فانہ نزلہ علی قلبک باذن اللہ [س ۲ : ۹۷
= علمہ شدید القوی (س ۵۳ : ۵)

جبل

(جمع جبال)
(۱) پہاڑ
(۲) رئیس قوم

وسخرنا مع داود الجبال یسبحن و الطیر
[س ۲۱ : ۷۹

جزیہ

جزیہ [س ۹ : ۲۹
(فارسی سے معرب) بمعنی خراج جو نو شیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام رعایا سے ادا کرتا تھا -

وجزاء رؤس اهل الذمة جمع جزية وهو معرب گزیت وهو الخراج بالفارسية (مفاتیح العلوم)
الجزية خراج الارض (قاموس)

اسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے فوجی خدمت کے بدلے میں ان کی محافظت کا معاوضہ -
اس بارے میں (ذمیوں) سے حسب ذیل عہد نامے ہوتے تھے -

هذا كتاب من خالد بن الوليد لصلوبا ابن نسطونا وقومه انی عاهدتكم على الجزية والمنعة فلك الذمة والمنعة ما منعناكم

فلنا الجزیۃ والافلاکتب سنۃ اثنتی عشرہ
فی صفر (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے -

انا قد ادینا الجزیۃ التی عاھدنا علیھا
خالد علی ان یمنعونا و امیرھم البغی
من المسلمین وغیرھم (طبری)

جلبب

جلابیب جمع (واحد جلباب) چادر - اوڑھنی -

یا ایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء
المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن
[س ۳۳ : ۵۹

جمل

(۱) اونٹ -
(۲) جہازکارسا -

ان الذین کذبوا بایاتنا واستکبروا عنھا لا
تفتح لھم ابواب السماء و لایدخلون الجنۃ
حتی یلج الجمل فی سم الخیاط [س ۷ : ۴۰

جن

جان = جن = شیطان -

والجان خلقنٰہ من قبل من نار السموم
[س ۱۵ : ۲۷

وخلق الجان من مارج من نار [س ۵۵ : ۱۵
= قال انا خیر منہ خلقتنی من نار
(س ۷ : ۱۲)

جن (۱) شیطان -

واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس کان من الجن ففسق عن امر ربہ
[س ۱۸ : ۵۰

وجعلوا بینہ وبین الجنۃ نسبا - ولقد علمت الجنۃ انہم لمحضرون
[س ۳۷ : ۱۵۸

(۲) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاہلیت -

وانا ظننا ان لن تقول الانس و الجن علی اللہ کذبا - و انہ کان رجال من الانس یعوذون برجال من الجن فزادوھم رھقا
[س ۷۲ : ۵ و ۶

(۳) وحشی اور جنگلی انسان جو شہروں سے دور اور جنگلوں اور پہاڑوں اور ویران میدانوں میں (چھپے) رہتے ہیں -

وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس
[س ۲۷ : ۱۷

ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲

= کتاب عهد عتیق سلاطین (۱) باب ۵
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

فلما قضینا علیه الموت ما دلهم علی موته
الا دابة الارض تاکل منسأته۔ فلما خر تبینت
الجن ان لوکانوا یعلمون الغیب ما لبثوا
في العذاب المهین [س ۳۴ : ۱۴

قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان
تقوم من مقامک [س ۲۷ : ۳۹

قل اوحي الی انه استمع نفر من الجن
[س ۷۲ : ۱

یا معشر الجن قد استکثرتم من الانس
[س ۶ : ۱۲۹

یا معشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم
یقصون علیکم آیاتی وینذرونکم لقاء یومکم
هذا [س ۶ : ۱۳۱

لقد ذرانا لجهنم کثیرا من الجن والانس
لهم قلوب لا یفقهون بها ولهم اعین لا یبصرون
بها ولهم آذان لا یسمعون بها اولئک کالانعام
بل هم اضل اولئک هم الغافلون [س ۷ : ۱۷۹

جنح

آجنحہ (جمع) قدرت - قوت -

جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی و ثلاث وربٰع [س ۳۵ : ۱

جہد

جدوجہد کرنا - سخت کوشش کرنا -

یاایھاالنبی جاھد الکفار والمنافقین و اغلظ علیھم [س ۹ : ۷۳

حار

حور (جمع) واحد { آحور (مذکر) حورا (موءنث)

خوبصورت بڑی بڑی آنکھہ والے مردوعورت -

وزوجناھم بحورعین [س ۴۴ : ۵۴

حبک

حبک ستارون کے چلنے کے راستے -

والسماذات الحبک [س ۵۱ : ۷

قیل الطرائق وعلی ھذا فیحتمل ان یکون المراد طرائق الکواکب وممراتھا (رازی)

خبل

(۱) رسا -

(۲) توصل کا ذریعہ -

حجر

حجر (جمع حجارہ)
(۱) پتھر -
(۲) مصیبت -

ترمیہم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴
(۳) روکنے والا (سردار) - لوگوں کو بھکانے والا -
فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴
الحجر وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی -
اصحاب الحجر قوم ثمود - [س ۱۵ : ۸۰

حصر

احصروھم ان کو قید کرو اور ملک میں تصرف کرنے سے روکو -

فاذا انسلخ الاشھر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم وخذوھم واحصروھم . .
[س ۹ : ۵

. احصروھم و قیدوھم و امنعوھم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرھم ان یحال بینھم وبین المسجد الحرام (زمخشری)
و قیل امنعوھم من دخول مکۃ والتصرف فی بلاد الاسلام (معالم التنزیل)

وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام (رازي)

حصن

احصان -

(۱) پاکدامني -

محصنين غير مسافحين [س ۴ : ۲۴

محصنات غير مسافحات [س ۴ : ۲۵

ومريم ابنت عمران التى احصنت فرجها [س ۶۶ : ۱۲

(۲) آزادي -

فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب [س ۴ : ۲۵

حرمت عليكم امهاتكم . . . والمحصنات من النساء الا ما ملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۴

(۳) پاکدامني کے لئے نکاح کرنا -

فاذا احصن فان اتين بفاحشة . . . [س ۴ : ۲۵

حم

حا ميم حروف تہجی -

حم - تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم [س ۴۰ : ۱

حم . . . کتاب فصلت ایاتہ قراٰنا
عربیا لقوم یعلمون [س ۴۱ : ۱ - ۳

حمل

حمل الامانۃ = (اپنے) ذمہ سے سبکدوش نہ ہونا ۔ امانت کا بار اپنے سر رکھنا ۔ امانت میں خیانت کرنا ۔

انا عرضنا الامانۃ علی السموت و الارض
والجبال فابین ان یحملنہا و اشفقن
منہا وحملہا الانسان ۔ انہ کان ظلوما جہولا
[س ۳۳ : ۷۲

حمالۃ الحطب لگائی بجھائی کرنے والی ۔ بھس میں چنگاری چھوڑنے والی ۔

تبت یدا ابی لہب وتب . . .
سیصلی نارا ذات لہب وامراتہ حمالۃ
الحطب [س ۱۱۱ : ۱ - ۴

حنث

عدول حکمی کرنا ۔ گناہ کرنا ۔

انہم کانوا قبل ذالک مترفین وکانوا یصرون
علی الحنث العظیم [س ۵۶ : ۴۶

وخذ بیدک ضغثا فاضرب بہ ولا تحنث

[س ۳۸ : ۴۴

حي

احياء (۱) مردہ چیز میں جان دینا ۔ زندہ کرنا ۔
(۲) ہدایت کرنا ۔

یا ایها الذین امنوا استجیبوا لله وللرسول
اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸ : ۲۴

او من کان میتا فاحییناه و جعلنا له نورا
یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمات
لیس بخارج منها [س ۶ : ۱۲۲

وما یستوی الاحیاء ولا الاموات ۔ ان الله
یسمع من یشاء ۔ وما انت بمسمع من
فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

خار

خیر (۱) نیکی ۔

وماتفعلوا من خیر یعلمه الله
[س ۲ : ۱۹۷

(۲) مال ۔ دولت ۔ (بخاري)

قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین
والیتمی والمساکین وابن السبیل
[س ۲ : ۲۱۵

خاط

خيط سوت -

الخيط الابيض = صبح کي سفيدي -

الخيط الا سود = رات کی اندھيري -

وكلوا واشربوا حتي يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الا سود من الفجر

[س ۲ : ۱۸۷

ختم

مہر کردينا - بند کرديا -

افرءيت من اتخذ الهه هويه و اضله الله علي علم وختم علي سمعه وقلبه وجعل علي بصره غشاوه [س ۴۵ : ۲۳

= لهم قلوب لايفقهون بها ولهم اعين لا يبصرون بها ولهم اذان لايسمعون بها

(س ۷ : ۱۷۹)

خاتم (تابالفتحه) = مہر - تصديق كرنے والا - مصدق -

ماكان محمد ابا احد من رجالكم و لكن رسول الله وخاتم النبيين [س ۳۳ : ۴۰

= رسول من عند الله مصدق لما معهم

(س ۲ : ۱۰۱)

خسف

یخسف اللہ بھم الارض = خدا ان کے پاؤں تلے سے زمین نکال دے گا - جس بل بوطہ پر وہ اچھل رہے ھیں وہ نیست و نابود ھوجائے گا - وہ ذلیل ھوجائیں گے -

فخسفنا بہ و بدارہ الارض - فما کان لہ من فئۃ ینصرونہ من دون اللہ و ما کان من المنتصرین [س ۲۸ : ۸۱

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف اللہ بھم الارض او یاتیھم العذاب من حیث لایشعرون [س ۱۶ : ۴۵

خلد

رھنا - دیر تک رھنا -

والذین کفروا و کذبوا بایاتنا اولئک اصحاب النار - ھم فیھا خالدون [س ۲ : ۳۹

مخلدون مزین کئے ھوے - (بحر از محیط)

یطوف علیھم ولدان مخلدون با کواب واباریق وکاس من معین [س ۵۶ : ۱۷

خلف

خلف (خا و لام بالفتحہ) = نیک اولاد

خلف (خا فتحہ لام سکون) = ناخلف اولاد

فخلف من بعدهم خلف ورثوا الكتاب
يأخذون عرض هذا الادنى [س ۷ : ۱۶۹

آخلف = آگے دوهرايا ـ

وما انفقتم من شئ فهو يخلفه [س ۳۴ : ۳۹

خليفه (جمع خلفاء) جانشين ـ نائب ـ

ياداود انا جعلناك خليفة في الارض فاحكم
بين الناس بالحق ولا تتبع الهوى فيضلك
عن سبيل الله [س ۳۸ : ۲۶

خمر

خمر (۱) كوئي نشيلي چيز ـ

يسئلونك عن الخمر والميسر قل فيهما
اثم كبير ومنافع للناس واثمهما اكبر من
نفعهما [س ۲ : ۲۱۹

(۲) عورتوں كى اوڑهني ـ

وليضربن بخمرهن على جيوبهن
[س ۲۴ : ۳۱

دان

دين (۱) حساب ـ

ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في
كتاب الله . . ذالك الدين القيم
فلا تظلموا فيهن انفسكم [س ۹ : ۳۶

قل یا ایها الکافرون . . لکم دینکم ولی
دین - [س ۱۰۹ : ۱ - ۶

مالک یوم الدین [س ۱ : ۳

(۲) اصول جزا وسزا - دین -

ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) تابع ہونا -

فلو لا اذا بلغت الحلقوم وانتم حینئذ
تنظرون ونحن اقرب الیه منکم ولکن لا
تبصرون - فلولا ان کنتم غیر مدینین
ترجعونها ان کنتم صادقین
[س ۵۶ : ۸۳ - ۸۷

قاتلوا الذین لایومنون بالله ولا بالیوم الاخر
ولا یحرمون ما حرم الله ورسوله ولا یدینون
دین الحق . . . [س ۹ : ۲۹

دثر

المدثر چادر لپیٹے ہوئے - فکر سے منھ لپیٹے ہوئے -

یا ایها المدثر قم فانذر [س ۷۴ : ۱ و ۲

دخن

دخان دھواں دھار - تاریک -

ثم استوی الی السماء وهی دخان

[س ۴۱ : ۱۱

ذکر

ذکر (۱) یاددهانی ۔ نصیحت ۔

ان هو الا ذکر للعالمین [س ۱۲ : ۱۰۴

والقران ذی الذکر [س ۳۸ : ۱

(۲) یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔

فاذکرونی اذکرکم واشکروالی ولاتکفرون

[س ۲ : ۱۵۲

قد افلح من تزکی وذکر اسم ربہ فصلی

[س ۸۷ : ۱۴ و ۱۵

(۳) تذکرہ ۔ ذکر خیر ۔

ذکر رحمة ربک عبدہ زکریا [س ۱۹ ۱

ورفعنا لک ذکرک [س ۹۴ : ۴

(۴) یاد دلانا ۔ نصیحت کرنا ۔

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹

روح

روح (راؤ کے زبر اور سکون) رحمت ۔

لا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

روح (راؤ کے پیش اور سکون) (۱) روح ۔

روح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳ } جبریل
روح القدس (س ۱۶ : ۱۰۲ }

(س ۲ : ۹۷

(۲) وحي -

يذزل الملئكة بالروح من امره على من
يشاء من عباده ان انذروا انه لااله الاانا
فاتقون [س ۱۶ : ۲

تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم
[س ۹۷ : ۴

ويسئلونك عن الروح قل الروح من امر ربي
[س ۱۷ : ۸۵

وكذالك اوحينا اليك روحا من امرنا
[س ۴۲ : ۵۲

ريح (۱) هوا -

(۲) خبر -

ولما فصلت العير قال ابوهم اني لاجد ريح
يوسف لولاان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

تذهب ريحكم تمهاري هوا اُكهر جاے گي -
[س ۸ : ۴۶

رب

ماں باپ كي طرح پالنا - پرورش كرنا -

وقل رب ارحمهما كما ربيني صغيرا
[س ۱۷ : ۲۴

(۱) ماں اور باپ کی طرح پالنے والا ۔

الحمد للہ رب العالمین [س ۱ : ۱

(۲) مالک ۔ بادشاہ ۔

ومن الجن من یعمل بین یدیہ باذن ربہ

[س ۳۴ : ۱۲

(۳) بڑا بھائی ۔

قالوا یاموسیٰ انالن تدخلھا ابدا ما داموا فیھا فاذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

ربا

الربوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے اور جس کو دو گونہ اور سہ گونہ لیا کرتے ہیں ۔

(امام رازی کی رائے میں الربٰو پر الف ولام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود و مروج بھی نہ تھا ۔) [س ۲ آیات ۲۷۸ - ۲۸۲

الذی کانوا یفعلونہ فی الجاھلیۃ مثل ان یوخر دینہ ویزیدہ فی المال وکلما اخرہ زاد فی المال حتی تصیر المائۃ عندہ الافا موءلفۃ ۔ و فی الغالب لایفعل ذالک الا معدم محتاج فاذا رأی المستحق یوخر

مطالبته و يصبر عليه بزيادة يبذلها له
تكلف لها يفتدي من اسرالمطالبة و
الحبس ويدفع من وقت الي وقت فيشتد
ضرره وتعظم مصيبته ويعلوه الدين حتى
يستغرق جميع موجوده فيربوا المال علي
المحتاج من غير نفع يحصل له ويزيد
مال المرابى من غير نفع يحصل منه لا فيه
فياكل مال اخيه بالباطل ويحصل اخوه
على غاية الضرر ۔ (حافظ ابن القيم كتاب
اعلام الموقعين)

الربا هو استغلال الغنى حاجة الفقير ۔
(مفتى محمد عبده)

يا ايها الذين امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا
مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رتل

ترتیب دینا ۔

و قال الذين كفروا لو لا نزل عليه القرآن
جملة واحدة ۔ كذالك لنثبت به فوادك
ورتلناه ترتيلا [س ۲۵ : ۳۲

رجع

ذات الرجع = ذات المطر = پانی برسانے والا ۔
(ابن عباس)

رجم

(۱) پتھر مارنا ۔

لئن لم تنتهوا لنرجمنکم [س ۳۶ : ۱۸

(۲) دور کرنا ۔ لعنت کرنا ۔

قال فاخرج منها فانک رجیم [س ۱۵ : ۳۴

(۳) اٹکل کرنا ۔

ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلنها
رجوما للشیاطین [س ۶۷ ۰ ۵

رجما بالغیب اٹکل سے ۔ [س ۱۸ : ۲۲

رزق

رزق (۱) حصہ ۔

کلما رزقوا منها من ثمرة رزقاً قالوا هذا الذي
رزقنا من قبل واتوا به متشابها [س ۲ : ۲۵

(۲) باعث زندگي ۔

(۳) شکریہ ۔ قدردانی ۔

افبهذا الحدیث انتم مدهنون وتجعلون
رزقکم انکم تکذبون [س ۵۶ : ۸۱ و ۸۲

رسل

رسول یہہ لفظ عربي میں مذکر موءنث واحد تثنیہ
جمع ہر طرح سے استعمال هوتا هے ۔

فأتيا فرعون فقولا انا رسول رب العالمين
[س ۲۶ : ۱۶

رصد

واقعدوا لهم كل مرصد اور بیٹھو ان کی گرفتاری کے لئے ہر مرصد یعنی راستے پرجہاں سے وہ (مکہ میں) جانا چاہیں ۔ ان کے راستے روک لو کہ وہ ملکوں میں نہ پھیل سکیں ۔

كل مرصد، كل ممر ومجتاز ترصدونهم به (زمخشري)

كل ممر لئيلا يتبسطوا في البلاد (بيضاوي)

رغب

(۱) انحراف کرنا ۔

ومن يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه
[س ۲ : ۱۳۰

(۲) رغبت کرنا ۔

انا الي الله راغبون [س ۹ : ۵۹

رفث

(۱) بیہودہ یا بری یا لغویات کہنا ۔

ومن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال في الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) صحبت ۔

احل لکم لیلة الصیام الرفث الی نسائکم
[س ۲ : ۱۸۷

رفع

(۱) اونچا کرنا ۔

الله الذی رفع السموت بغیر عمد ترونها
[س ۱۳ : ۲

رفع سمکها فسوٰها [س ۷۹ : ۲۸

(۲) بلند مرتبہ کرنا ۔

وهو الذی جعلکم خلائف الارض ورفع بعضکم
فوق بعض درجات لیبلوکم فیما اتیکم
[س ۶ : ۱۶۶

(۳) اٹھا لینا ۔ موت دینا ۔

وما قتلوه وما صلبوه ولکن شبه لهم . . بل
رفعه الله الیه [س ۴ : ۱۵۷ و ۱۵۸

رقم

رقیم کتبہ ۔

الرقیم الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم ۔
(بخاری)
قال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من
الرصاص کتب عاملهم اسماءهم (بخاری)

ام حسبت ان اصحاب الکهف والرقیم کانوا
من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

رکض

(۱) گھوڑے کو ایڑ مارنا ۔

ارکض برجلک ۔ هذا مغتسل بارد وشراب

[س ۳۸ : ۴۲

(۲) زوروں سے بھاگنا ۔ [س ۲۱ : ۱۲ و ۱۳

رمیٰ

تیر مارنا ۔

وما رمیت اذ رمیت ولکن الله رمي

[س ۸ : ۱۷

زاج

زوج (۱) جوڑا ۔

وانه خلق الزوجین الذکر والانثی

[س ۵۳ : ۴۵

سبحان الذي خلق الازواج کلها

[س ۳۶ : ۳۶

(۲) قسم ۔

ومن کل الثمرات جعل فیها زوجین اثنین

[س ۱۳ : ۳

هذا فلیذوقوه حمیم و غساق و اخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷ و ۵۸

(۳) ساتھی ۔

ولهم فيها ازواج مطهرة [س ۲ : ۲۵

ادخلوا الجنة انتم وازواجكم تحبرون
[س ۴۳ : ۷۰

احشروا الذين ظلموا وازواجهم وما كانوا
يعبدون من دون الله فاهدوهم الي صراط
الجحيم [س ۳۷ : ۲۲ و ۲۳

(۴) بيوي -

وان اردتم استبدال زوج مكان زوج [س ۴ : ۲۰

زكي

زكوة (۱) پاكيزگي -

واتيناه الحكم صبيا وحنانا من لدنا وزكواة
[س ۱۹ : ۱۲ و ۱۳

والذين للزكواة فاعلون [س ۲۳ : ۴

(۲) خيرات - زكواة -

واقيموا الصلواة واتوا الزكواة [س ۲ : ۴۳

زمل

المزمل چادر لپيٹے ھوے - فكر سے منهه لپيٹے
ھوے - اپنے خيال ميں ڈوبے ھوئے -

يا ايها المزمل قم الليل الا قليلا نصفه او
انقص منه قليلا او زد عليه ورتل القران
ترتيلا [س ۷۳ : ۱ - ۴

ساع

ساعة ایک گھنٹہ - کچھ وقت - تھوڑی دیر -

فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة ولا
يستقدمون [س ۷ : ۳۴

الساعة عذاب کی گھڑی - وقت -

اقتربت الساعة وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتي اذا
جاءتهم الساعة بغتة قالوا يا حسرتنا علي
ما فرطنا فيها [س ۶ : ۳۱

ساق

کشف عن الساق = اس نے اپنی پنڈلی کھول دی -
وہ گھبرا گیا -

قيل لها ادخلي الصرح - فلما راته حسبته
لجة و كشفت عن ساقيها - قال انه صرح
ممرد من قوارير [س ۲۷ : ۴۴

يوم يكشف عن ساق ويدعون الي السجود
فلا يستطيعون [س ۶۸ : ۴۲

سام

مسومة نشان والے -

زين للناس حب الشهوات من النساء

و البنين و القناطير المقنطرة من
الذهب والفضة والخيل المسومة والانعام
والحرث [س ۳ : ۱۴

مسومين بربادي كرنے والے - تهلكه ڈالنے والے -

بلى ان تصبروا وتتقوا ويأتوكم من فورهم
هذا يمددكم ربكم بخمسة الاف من الملئكة
مسومين [س ۳ : ۱۲۴

سبح

(۱) تيرنا -

والشمس تجري لمستقرلها . . . .
والقمر قدرناه منازل . . . لاالشمس
ينبغي لها ان تدرك القمر ولاالليل سابق
النهار - وكل في فلك يسبحون
[س ۳۶ : ۳۸ - ۴۰

فالتقمه الحوت و هو مليم - فلولا انه كان
من المسبحين للبث في بطنه الي يوم
يبعثون [س ۳۷ : ۱۴۲ - ۱۴۴

(۲) تسبيح كرنا -

الذين يحملون العرش ومن حوله يسبحون
بحمد ربهم ويومنون به
[س ۴۰ : ۷

سبل

فی سبیل اللہ خداکي راہ میں - محض خدا کے لئے - حق کے لئے - کسي خودغرضي سے نہیں -

وجاھدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ
ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون [س ۹ : ۴۱

في سبیل الطاغوت جھوٹ کے لئے - خودغرضي سے -

والذین کفروا یقاتلون في سبیل الطاغوت
[س ۴ : ۷۶

سبع

سبع سات - عربي میں سات ستر اورسات سو سے کوئی خاص عدد مراد نہیں ھوتا بلکہ اس سے کثرت مراد لیتے ھیں - متعدد -

ثم استوي الي السماء فسویھن سبع سموات
[س ۲ : ۲۹

ان تستغفر لھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ
لھم [س ۹ : ۸۰

سجر

(۱) (آگ میں) جلنا -

یسحبون فی الحمیم ثم في النار یسجرون
[س ۴۰ : ۷۱ و ۷۲

(۲) جوش مارنا -

والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶

سجل

سجیل لکھا ہوا - مقرر کیا ہوا -

اي مما كتب لهم انهم يعذبون بها - قال الله تعلي ما ادريک ما سجين كتاب مرقوم و السجيل بمعني السجين (قاموس)

ترميهم بحجارة من سجيل [س ۱۰۵ : ۴

سحر

(۱) جادو -

وما كفر سليمان ولكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

فلما القوا سحروا اعين الناس [س ۷ : ۱۱۶

فاذا حبالهم وعصيهم يخيل اليه من سحرهم انها تسعي [س ۲۰ : ۶۶

(۲) جھوٹ - دھوکا - (رازی)

ولئن قلت انكم مبعوثون من بعد الموت ليقولن الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين [س ۱۱ : ۷

سخر

کام میں دینا -

وهوالذی سخر لکم البحر لتاکلوا منه لحما طریا و تستخرجوا منه حلیة تلبسونها [س ۱۶ : ۱۴

الم تروا ان الله سخر لکم مافی السموات وما في الارض واسبغ علیکم نعمة ظاهرة وباطنة [س ۳۱ : ۲۰

وسخرلکم الفلک لتجري في البحر بامره و سخر لکم الانهار وسخر لکم الشمس والقمر دائبین وسخرلکم اللیل والنهار [س ۱۴ : ۳۲ و ۳۳

سدر

بیری درخت - عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر تھہرتے اور آرام کرتے هیں جس کے سایہ میں لوگ جمع هوتے هیں -

في سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸

= وندخلهم ظلا ظلیلا (س ۴ . ۵۷)

سدرة المنتهي جنت کا وہ مقام جس کے آگے کي حقیقت کچھہ معلوم نہیں - علم کا انتہائي درجہ -

ولقدراہ نزلة اخري عند سدرة المنتهي [س ۵۳ : ۱۳ و ۱۴

سقط

سقط في ايديهم (ان کے سر) ان کے هاتهوں میں گرائے گئے - وہ اپنے سروں کو هاتهوں پر ٹیک کر بیٹهہ گئے - وہ نادم هوئے -

ولما سقط فی ایدیهم وراوا انهم قد ضلوا قالوا لئن لم یرحمنا ربنا و یغفرلنا لنکونن من الخاسرین [س ۷ : ۱۴۹

سقف

سقفا محفوظا آسمان کو چهت اسلئے کہتے هیں که وہ زمین کے لئے مانند گهر کی چهت کے هے -

سمي السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت (رازي)

وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱ : ۳۲

سقم

(۱) تهک جانا -

فالتقمه الحوت وهو ملیم - فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الي یوم یبعثون - فنبذناه بالعراء وهو سقیم [س ۳۷ : ۱۴۲ - ۱۴۵

(۲) رنجیدہ

اذ قال لابیه وقومه ماذا تعبدون - ائفکا
الهة دون الله تریدون - فما ظنکم برب
العالمین - فنظر نظرة فی النجوم فقال
انی سقیم [س ۳۷ : ۸۵ - ۸۹

سکر

(۱) نشه هونا -

ومن ثمرات النخیل و الاعناب تتخذون
منه سکرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

(۲) نیند کی خمار میں هونا -

لاتقربوا الصلوة وانتم سکاری حتی تعلموا
ماتقولون [س ۴ : ۴۳

ولو فتحنا علیهم بابا من السماء فظلوا فیه
یعرجون لقالوا انما سکرت ابصارنا بل
نحن قوم مسحورون [س ۱۵ : ۱۴ و ۵

سکن

سکینه تسکین - اطمینان قلب -

هو الذی انزل السکینة فی قلوب المومنین
لیزدادوا ایمانا مع ایمانهم [س ۴۸ : ۴

سکن الیه = وه اس کی طرف متوجه هوا - اس نے
اس کی طرف رغبت کی -

وجعل منها زوجها لیسکن الیها
[س ۷ : ۱۸۹

سلم

(۱) مطیع کرنا - مطیع ھونا -

بلی من اسلم وجھه لله [س ۲ : ۱۱۲

فلما اسلما وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

(۲) اسلام قبول کرنا -

قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین [س ۶ : ۱۴

اسلم له = اس کا مطیع ھونا -

وله اسلم من فی السموت والارض طوعا وکرھا [س ۳ : ۸۲

وامرت ان اسلم لرب العالمین [س ۴۰ : ۶۶

اسلام (یہ لفظ عربی نہیں بلکہ عبری شلم سے مشتق ھے) زوروں سے سعی کرنا - جدوجہد کرنا - کوشش کرنا -

= فمن اسلم فاولئک تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴

ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

سلام (۱) سلام - امن دینا - سلامتی چاھنا -

واذا جاءک الذین یؤمنون بایاتنا فقل سلام علیکم [س ۶ : ۵۴

ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام لست مومنا [س ۴ : ۹۴

(۲) صلح - امن -

سلام قولا من رب رحیم [س ۳۶ : ۵۸

واللہ یدعوا الی دار السلام [س ۱۰ : ۲۵

(۳) سلام بمعنی قطع تعلق -

وعباد الرحمان الذین یمشون علی الارض
ھونا واذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما
[س ۲۵ : ۶۳

فاصفح عنھم وقل سلام - فسوف یعلمون
[س ۴۳ : ۸۹

سما

اسم (جمع اسماء) تعریف - ماھیت -

و علم آدم الاسماء کلھا [س ۲ : ۳۱

سماء (۱) آسمان - وہ نیلی چیز جو ھم کو اوپر دکھائی دیتی ھے -

انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب
[س ۳۷ : ۶

الم یروا الی الطیر مسخرات فی جو السماء
[س ۱۶ : ۸۱

الذی جعل لکم الارض فراشا والسماء بناء
[س ۲ : ۲۲

(۲) فضاے بلند محیط -

والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

ثم استوی الی السماء وھی دخان
[س ۴۱ : ۱۱

والسماء ذات البروج [س ۸۵ : ۱

فلیمدد بسبب الی السماء [س ۲۲ : ۱۵

اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء [س ۱۴ : ۲۴

تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل
فیھا سراجا وقمرا منیرا [س ۲۵ : ۶۲

(۳) بادل - (قاموس)

وارسلنا السماء علیھم مدرارا [س ۶ : ۶

ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر
[س ۵۴ : ۱۱

وینزل من السماء من جبال فیھا من برد
[س ۲۴ : ۴۳

والسماء ذات الرجع [س ۸۶ : ۱۱

سموات (جمع)

(۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے -

ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا
ثم استوی الی السماء فسویھن سبع سموات
[س ۲ : ۲۷

تنزیلا ممن خلق الارض والسموت العلی
[س ۲۰ : ۳

(٢) كواكب - (مجازاً ظرف سے مظروف) -

الم تروا كيف خلق الله سبع سموت طباقا
وجعل القمر فيهن نورا وجعل الشمس
سراجا [س ٧١ : ١٥ و ١٦

ابواب السماء خير و بركت -

فى قوله لا تفتح لهم ابواب السماء اقوال
والقول الرابع لا تنزل عليهم البركة والخير
وهو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء
بماء منهمر (رازي)

سميا برابر - همسر -

رب السموت والارض وما بينهما فاعبده
واصطبر لعبادته - هل تعلم له سميا
[س ١٩ : ٦٥

لم نجعل له من قبل سميا [س ١٩ : ٧

سوي

سويا پورا -

قال ايتك الا تكلم الناس ثلاث ليال سويا
[س ١٩ : ١٠

= قال ايتك الا تكلم الناس ثلاثة ايام الا
رمزا (س ٣ : ٤٠)

استوى على العرش كرسي پر جلوه گر هوا - حکومت
کرنے بیٹھا -

= یدبر الامر (س ۱۰ : ۳)

سهم

شریک ہونا -

اذ ابق الی الفلک المشحون فساھم

[س ۳۷ : ۱۴۰ و ۱۴۱

شبہ

شبہ معلوم ہونا - دکھائی دینا -

وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم

[س ۴ : ۱۵۷

متشابہ مثال - استعارہ - تشبیہ -

ھو الذی انزل علیک الکتاب منہ ایات
محکمات ھن ام الکتاب واخر متشابھات

[س ۳ : ۶

شد

شدادا کواکب -

وبنینا فوقکم سبعا شدادا وجعلنا سراجا
وھاجا [س ۷۸ : ۱۲

شطن

شیطان (جمع شیاطین)

(۱) شیطان - مخلوق مزعومہ ومظنونہ غیر مرئی.
عرب جاھلیت -

الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم

الذي يتخبطه الشيطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

وما تنزلت به الشياطين [س ۲٦ : ۲۱۰

(۲) = جن - وحشي اور جنگلي انسان جو شهرون سے دور اور جنگلوں اور پهاروں' وديران ميدانوں ميں رهتے هيں -

ومن الشياطين من يغوصون له ويعملون عملادون ذالک [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه (س ۳٤ : ۱۲)

فسخرنا الريح . . . والشياطين كل بناء وغواص [س ۳۸ : ۳٦ و ۳۷

= وحشر لسليمان جنوده من الجن والانس (س ۲۷ : ۱۷)

(۳) شيطاني كرنے والا - گمراه كرنے والا -

الشيطان يعدكم الفقر ويامركم بالفحشاء والله يعدكم مغفرة منه وفضلا [س ۲ : ۲٦۸

انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء فى الخمر والميسر ويصدكم عن ذكر الله وعن الصلواة [س ٥ : ۹۱

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان مريد كتب عليه انه من

تولاه فانه يضله ويهديه الى عذاب السعير
[س ۲۲ : ۳ و ۴

انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب وحفظا من كل شيطان مارد - لايسمعون الي الملا الا علي ويقذفون من كل جانب دحورا . . . [س ۳۷ : ۶ - ۹

وحفظنها من كل شيطان رجيم
[س ۱۵ : ۱۷

وماهو بقول شيطان الرجيم [س ۸۱ : ۲۵

ان الذين تولوا منكم يوم التقي الجمعان انما استزلهم الشيطان ببعض ماكسبوا
[س ۳ : ۱۵۴

استحوذ عليهم الشيطان فانسيهم ذكر الله اولئک حزب الشيطان - الاان حزب الشيطان هم الخسرون ان الذين يحادون الله ورسوله اولئک في الاذلين
[س ۵۸ : ۱۹ و ۲۰

= س ۳۱ : ۲۱ و س ۳ : ۱۷۵ و س ۴ : ۳۸ و ۶۰ و ۱۲۰ س ۱۷ : ۶۴

انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا يومنون [س ۷ : ۲۷

الم ترانا ارسلنا الشياطين علي الكافرين تورزهم ازا [س ۱۹ : ۸۳

وكذالك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين
الانس والجن يوحي بعضهم الي بعض
زخرف القول غرورا [س ۶ : ۱۱۲

(۴) دل کي خواهش - انسان کا نفس اماره - نفسانيت -

فازلهما الشيطان عنها فاخرجهما مما كانا
فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو
[س ۲ : ۳۶

فلولا اذ جاءهم باسنا تضرعوا ولكن قست
قلوبهم وزين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
[س ۶ : ۴۳

يابني آدم لا يفتننكم الشيطان كما اخرج
ابويكم من الجنة ينزع عنهما لباسهما
ليريهما سواتهما [س ۷ : ۲۷

واما ينزغنك من الشيطان نزغ فاستعذ
بالله - انه سميع عليم - ان الذين اتقوا
اذا مسهم طئف من الشيطان تذكروا فاذا
هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱

(۵) بلا - مصيبت -

هل انبئكم علي من تنزل الشياطين
[س ۲۶ : ۲۲۱

وقال للذي ظن انه ناج منهما اذكرني عند

ربک - فانسیہ الشیطان ذکر ربہ . . .
[س ۱۲ : ۴۲

قال ارءیت اذاوینا الی الصخرۃ فانی
نسیت الحوت وما انسنیہ الا الشیطان
ان اذکرہ [س ۱۸ : ۶۳

(۶) = شیطان الفلا العطش = پیاس - (قاموس)

واذکر عبدنا ایوب - اذ نادی ربہ انی مسنی
الشیطان بنصب وعذاب [س ۳۸ : ۴۱

(۷) سانپ - اژدھا -

انھا شجرۃ . . . طلعھا کانہ رؤس
الشیاطین [س ۳۷ : ۵۶

صار

اپنے سے ھلا لینا -

قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک
[س ۲ : ۲۶۰

صور (جمع) واحد صورۃ -
صور نیں -

ولہ الملک یوم ینفخ فی الصور [س ۶ : ۷۳

صبر

(۱) استقلال کے ساتھہ برداشت کرنا -

فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل و لا
تستعجل لہم [س ۴۶ : ۳۵

(۲) استقلال رکھنا ۔ مستقل رہنا ۔

واستعینوا بالصبر و الصلوۃ [س ۲ : ۴۵

یا ایہا النبی حرض المومنین علی القتال
ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین
و ان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین
کفروا بانہم قوم لا یفقہون [س ۸ : ۶۵

صلح

(۱) اصلاح کرنا ۔ درست کرنا ۔

فمن تاب من بعد ظلمہ و اصلح فان اللہ
یتوب علیہ [س ۵ : ۳۹

(۲) صلح کرنا ۔ میل کرنا ۔

والصلح خیر [س ۴ : ۱۲۸

صالح (۱) ٹھیک کام کرنے والا ۔ اچھا آدمی ۔ نیک شخص ۔
(۲) زمانہ کے مناسب حال چلنے والا ۔ صلاحیت رکھنے والا ۔ لایق ۔

ان الارض یرثہا عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵

ضحک

(۱) ہنسنا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔

ان الذین اجرموا کانوا من الذین امنوا
یضحکون [س ۸۳ : ۲۹

(۲) خوش ہونا -

فتبسم ضاحکا من قولها وقال رب اوزعنی
ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی
والدی . . . [س ۲۷ : ۱۹

(۳) تعجب کرنا -

وامراته قائمة فضحکت [س ۱۱ : ۷۱

ضرب

عربی میں اس کے معنے بہت ہیں - اور کچھہ ھی
ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں -
قرآن مجید میں یہہ ان معنوں میں آیا ہے -

(۱) مارنا -

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
[س ۴۷ : ۴

(۲) بند کرنا (تاج العروس)

فضربنا علی اذانهم فی الکهف سنین
عددا [س ۱۸ : ۱۱

(۳) چلنا -

و اذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان
تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

ضرب الارض = ضرب فی الارض (تاج العروس

فقلنا اضرب بعصاک الحجر [س ۲ : ۶۰

فاوحینا الی موسیٰ ان اضرب بعصاک
البحر [س ۲۶ : ۶۳

= فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا
(س ۲۰ : ۷۷)

(۴) مثال بیان کرنا -

وضرب الله مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وقالوا ءالهتنا خیرام هو - ما ضربوه لک
الاجدلا [س ۴۳ : ۵۸

کذالک یضرب الله الحق والباطل
[س ۱۳ : ۱۷

فقلنا اضربوه ببعضها [س ۲ : ۷۳

(۵) کام میں لانا - استعمال کرنا -

وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

ضغث

قلیل متاع دنیا - (نهایه)

وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

طار

طیر (۱) اُڑنا -

وما من دابة فی الارض ولا طائر یطیر
بجناحیه الا امم امثالکم [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی ماننا -

قالوا انا تطیرنا بکم [س ۳۶ : ۱۸

قالوا اطیرنا بک و بمن معک ۔ قال
طائرکم عند اللہ [س ۲۷ : ۴۷

طیراً (جمع) مگر مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ھے ۔
وقد یقع الطیر علی الواحد (صراح)

(۱) چڑیے ۔ پرند ۔ [س ۶ : ۳۸

الم یروا الی الطیر مسخرات فی جو السماء
[س ۱۶ : ۷۹

(۲) بدشگونیاں ۔ شامت اعمال ۔

قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۹

وارسل علیہم طیرا ابابیل [س ۱۰۵ : ۳

وکل انسان الزمناہ طائرہ فی عنقہ
[س ۱۷ : ۱۳

(۳) تیز رفتار گھوڑے ۔

وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس
والطیر فھم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۴) سوار ۔

وتفقد الطیر فقال مالی لاری الھدھد ۔
ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

منطق الطیر یہہ علم حیواۃ الحیوان کا جس میں ہر
قسم کی جاندار چیزوں کا ذکر ہوتا ھے ایک شعبہ ھے ۔
یہہ خاص کر پرندوں کی بناوٹ صورت اور عادات سے

تعلق رکھتا ھے -
[عبرانی زبان میں اس علم کو دبرھا حرف (دبرھا = منطق : حرف = طیر) اور یونانی زبان میں اورنیثولوجیا (اورنیثو = طیر: أولوجیا = منطق)] کہتے ھیں -

وورث سليمان داود وقال يا ايها الناس
علمنا منطق الطير [س ۲۷ : ۱۶
(عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین باب ٥
آیة ۱۳ و باب ۴ آیة ۳۳)

طاف

الطوفان (۱) کوئي مصيبت جو لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر لے -
(۲) سیلاب -

فاخذهم الطوفان وهم ظالمون [س ۲۹ : ۱۴
(۳) موت کثیر - (بخاري)
(۴) وباء - طاعون -

فارسلنا عليهم الطوفان والجراد والقمل
والضفادع والدم ايات مفصلات [س ۷ : ۱۳۳

طبق

درجه -

لتركبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹
طباقا اوپر نیچے - درجه بدرجه -

لعل المراد کونها طباقا کونها متوازیة لا انها متماسة (ابن کثیر)

الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموت طباقا وجعل القمر فیهن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵ و ۱۶

طرف

جمع اطراف -

(۱) نظر -

مهطعین مقنعی رءوسهم لا یرتد الیهم طرفهم وافٔدتهم هواء [س ۱۴ : ۴۲

(۲) شریف آدمی - سردار -

قال الذی عنده علم من الکتاب انا اتیک به قبل ان یرتد الیک طرفک [س ۲۷ : ۴۰

طرق

الطارق صبح کا ستارہ -

طرائق (۱) ستاروں کے چلنے کے راستے = حبک (س ۵۱ : ۷

(۲) طرف سے مجازاً ظروف مراد ھے - یعنی ستارے -

ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طس

حروف تہجی -

طس تلک آیات القران وکتاب مبین [س ۲۷ : ۱

طسم

حروف تہجی

طسم ۔ تلک ایات الکتاب المبین
[س ۲۶ : ۱ و ۲ و س ۲۸ : ۱ و ۲

طغی

الطاغوت (جمع) سرکش لوگ ۔ شیاطین ۔

والذین کفروا اولیاءھم الطاغوت یخرجونھم
من النور الی الظلمات [س ۲ : ۲۵۷

فی سبیل الطاغوت محض اپنے نفس کی خوشی کے لئے ۔ جھوٹ کو بھی ۔

الذین امنوا یقاتلون فی سبیل اللہ ۔
والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت
[س ۴ : ۷۶

طمس

(۱) مسخ کردینا ۔
(۲) نیست و نابود کردینا ۔

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل ۔
ان نطمس وجوھا [س ۴ : ۴۷

طود

پہاڑ یا زمین کا اونچا حصہ ۔

فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

طور

اطواراً ترقی کرتے کرتے -

مالکم لاترجون للہ وقارا - وقد خلقکم
اطوارا [س ۷۱ : ۱۳ و ۱۴

طٰہٰ

اے شخص -- یارجل (رازی)

طٰہٰ - ماانزلنا علیک القران لتشقی
[س ۲۰ : ۱ و ۲

ظل

ظل (۱) سایہ -

ولاالظل ولاالحرور [س ۳۵ : ۲۱

(۲) راحت - (رازی)

وندخلہم ظلاظلیلا [س ۴ : ۵۷

ظلم

ظلمات (جمع) واحد ظلمت -

(۱) بہت اندھیرا -

(۲) مصیبتیں - تکلیفیں - (رازی)

قل من ینجیکم من ظلمات البر والبحر
تدعونہ تضرعا وخفیة [س ۶ : ۶۳

وذاالنون اذذهب مغاضبافظن ان لن نقدر
علیه فنادي فی الظلمات [س ۲۱ : ۸۷

ظن

(۱) گمان کرنا -
(۲) یقینی طورپرجاننا -

الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم وانهم الیه
راجعون [س ۲ : ۴۶

ظهر

ماظهرمنها عورت کا چهره اور هاتهه جن کے ظاهر رهنے کا خدا نے حکم دیا هے -

امالنظر الی الا جنبیات فنقول یجوز
النظرالی مواضع الزینة الظاهرة منهن
وذالک الوجه والکف في ظاهرالروایة کذا
فی الذخیرة (فتاوي عالمگیری)

امام ابوحنیفه کے نزدیک پاؤں کی طرف
نظرکرنابهی جائزهے - اورامام ابو یوسف
کے نزدیک باهیں بهي پرده میں داخل
نهیں -

وقل للمومنات یغضضن من ابصارهن
ویحفظن فروجهن ولایبدین زینتهن الا
ماظهرمنها [س ۲۴ : ۳۱

عان

عین (جمع) واحد { آعین خوبصورت انکهه والامرد - / عیناء خوبصورت انکهه والي عورت -

وزوجناهم بحور عین [س ۵۲ : ۲۰

عجل

عجلتم امرربکم = عجلتم عن امرربکم (زمخشري)
= تم نے اپنے پرورد گار کے حکم کو پورا نہ کیا - تم نے اس کی نافرمانی کي -

قال بئسما خلفتمونی من بعدي - اعجلتم امرربکم [س ۷ : ۱۵۰

عرش

عرش (۱) تخت -
(۲) قدرت -
(۳) سلطنت -

عرف

اعراف (واحد عرف) اونچی جگہیں - اعلی مقامات -

علی الاعراف = علی معرفة اهل الجنة والنار (رازي)

عسق

حروف تہجی -

عسق - كذالك يوحي اليك والي الذين من قبلك الله العزيز الحكيم [س ۴۲ : ۱

عصا

(۱) لاٹھي -
(۲) جماعت -

و اذ استسقي موسی لقومه فقلنا اضرب بعصاك الحجر [س ۲ : ۶۰

عصر

عصر زمانه -

والعصر ان الانسان لفی خسر . . .
[س ۱۰۳ : ۱ و ۲

عفر

عفريت زبردست - مضبوط -

قال عفريت من الجن انا اتيك به قبل ان تقوم من مقامك واني عليه لقوي امين
[س ۲۷ : ۳۹

عقد

عقدة (جمع عقد) -
(۱) گره -
(۲) عهد -

والذين عقدتم ايمانكم فاتوهم نصيبهم
[س ۴ : ۳۳

او يعفوا الذي بيده عقدة النكاح [س ۲ : ۲۳۷

يا ايها الذين امنوا اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

(۳) سمجھ - فہم - عقل -

ومن شر النفاثات في العقد [س ۱۱۳ : ۴

عقدة اللسان زبان كي لكنت -

واحلل عقدة من لساني [س ۲۰ : ۲۷

علق

علق (۱) قطرہ خون -

(۲) جونک یا کوئي ایسا کیڑا جو خون چوستا ھو -

ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة
مضغة [س ۲۳ : ۱۴

(۳) تعلق - محبت -

خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲

علم

(۱) جاننا -

(۲) تمیز کرنا - فرق کرنا -

لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب علي
عقبيه [س ۲ : ۱۴۳

علی

(۱) اوپر -
(۲) مطابق -
(۳) بشرطیکہ -
(۴) خلاف - بمقابلہ - باوجودیکہ -

عمی

کور باطن - گمراہی -

و اما ثمود فھدیناھم فاستحبوا العمی
علی الھدی [س ۴۱ : ۱۷

عن

(۱) بہ نسبت -
(۲) بوجہ - بہ سبب -

فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲

قاتلوا الذین لایومنون باللہ . . . ولا
یدینون دین الحق من الذین اوتوا
الکتاب حتی یعطوا الجزیۃ عن ید وھم
صاغرون [س ۹ : ۲۹

غاب .

غیب - جو حاضر نہیں - جو سامنے نہیں -
بالغیب مخفی طور پر - نہ کہ دکھانے کو -

الذین یومنون بالغیب [س ۲ : ۳

انما تنذر من اتبع الذکر و خشی الرحمان
بالغیب [س ۳٦ : ۱۱

للغیب == بالغیب

فالصالحات قانتات حافظات للغیب بما
حفظ اللہ [س ۴ : ۳۴

غدا

غداً زمانہ مستقبل غیر معین وغیر محدود ۔ آئندہ ۔

وما تدری نفس ماذا تکسب غدا [س ۳۱ : ۳۴

غلف

غلف (جمع) واحد { أغلف غلاف میں بند ۔
غلاف غلاف ۔ خزانہ ۔ }

وقالوا قلوبنا غلف [س ۲ : ۸۸

غلم

غلام (۱) لڑکا ۔

قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر
[س ۱۹ : ۲۰

(۲) نوجوان ۔

فانطلقا حتی اذا لقیا غلاما فقتلہ
[س ۱۸ : ۷۴

فار

فوارے کي طرح پھوٹ کر نکلنا -

فاذاجاء امرنا وفار التنور . . .

[س ۲۳ : ۲۷

فتح

مفاتح (جمع) واحد { مفتاح کنجی - / مفتح خزانہ -

(۱) کنجیاں -

اوماملکتم مفاتحہ [س ۲۴ : ۶۱

(۲) خزانے -

واتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه لتنوء

بالعصبة اولي القوة [س ۲۸ : ۷۶

فتر

فترة توڑا - درمیان -

یا اهل الکتاب قدجاءکم رسولنا یبین لکم

علي فترة من الرسل [س ۵ : ۱۹

فتن

فتنه (۱) آزمایش -

وکذلک فتنا بعضهم ببعض [س ۶ ۵۳

واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة

[س ۸ : ۲۸

(۲) تکلیف - مصیبت -

ومن یرد اللہ فتنۃ فلن تملک لہ من اللہ شیئا [س ۵ : ۴۱

حتی یقولا انما نحن فتنۃ [س ۲ : ۱۰۲

وان اصابتہ فتنۃ انقلب علی وجھہ [س ۲۲ : ۱۱

(۳) فتنہ انگیزی -

وقاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ [س ۲ : ۱۹۳

والفتنۃ اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

والذین کفروا بعضھم اولیاء بعض - الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر [س ۸ : ۷۳

(۴) معذرت -

ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا واللہ ربنا ما کنا مشرکین [س ۶ : ۲۳

(۵) تختۂ مشق -

ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین [س ۱۰ : ۸۵

فردوس

فردوس (فارسی) -

فرش

(۱) فرش -
(۲) چھوٹے چوپائے جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا - (رازي)

ومن الانعام حمولة وفرشا [س ۶ : ۱۴۳

فری

فریا مفتری - افترا کرنے والا - جھوٹ بنانے والا -

قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

فلک

دائرہ -

وھوالذی خلق اللیل والنھار والشمس
والقمر کل فی فلک یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

قام

(۱) یہ مبالغہ کا صیغہ ھے - جو شخص بوجہ انتظام کاروبار و اھتمام معاملات بیٹھنے کي مہلت نہ پاتا ھو اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ھوں وہ قوام کہلاتا ھے - تدبیرکارکنندہ (شاہ ولی اللہ) - کار گزار (سعدي) - خدمتگزار -

الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ

بعضهم علی بعض بما انفقوا من اموالهم
[س ۴ : ۳۴

(۲) قائم رہنے والے -

کونوا قوامین بالقسط شهداء للّه
[س ۴ : ۱۳۵

مقام عدلت -

و اما من خاف مقام ربه و نهی النفس
عن الهوی . . . [س ۷۹ : ۴۰

تقویم سرشت - بناوٹ -

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم
[س ۹۵ : ۴

قبض

قبضت قبضة میں لے پکڑا - اختیار کیا -

فقبضت قبضة من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

قتل

قاتلهم اللّه = لعنهم اللّه

قدر

ایک انداز مقرر کرنا - طرز عمل قرار دینا -
قدر انداز مقررہ - طرز مقررہ - قاعدہ -

انا کل شیء خلقناه بقدر [س ۵۴ : ۴۹

ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض
ولکن ینزل بقدر ما یشاء [س ۴۲ : ۲۷

قر

مستقر (۱) قرار کی جگہ -
الی ربک یومئذ المستقر [س ۷۵ : ۱۲
ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین
[س ۲ : ۳۶
(۲) وقت مقررہ -
لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷
والشمس تجری لمستقر لھا - ذالک
تقدیر العزیز العلیم [س ۳۶ : ۳۸

قرأ

(۱) (عبری) اعلان کرنا - لوگوں کو ان کے برے کاموں کے نتیجوں سے متنبہ کرنا -
اقرا باسم ربک الذی خلق . . . [س ۹۶ : ۱
= قم فانذر وربک فکبر (س ۷۴ : ۲ و ۳)
دیکھو کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ وباب ۴۰ : ۲
(۲) پڑھنا -
اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴
القران = النذیر

قسم

شہادت میں پیش کرنا -

لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان في كبد
[س ۹۰ : ۱ - ۴

والفجر وليال عشر والشفع والوتر والليل اذا يسر - هل في ذالك قسم لذي حجر
[س ۸۹ : ۱ - ۵

فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظيم انه لقران كريم
[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قطع

قطع السبيل راهزني - (زمخشري)

ائنكم لتاتون الرجال وتقطعون السبيل
[س ۲۹ : ۲۹

قمر

(۱) چاند -
(۲) اسلام سے پہلے یہ عربوں کا قومی نشان تھا -

اقتربت الساعة وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

كبد

(۱) رنج و مصیبت -

لقد خلقنا الانسان في كبد [س ۹۰ : ۴

کتب

(۱) لکهنا ۔

(۲) مقرر کرنا ۔

قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا

[س ۹ : ۵۱

كتب ربكم على نفسه الرحمة [س ۶ : ۵۴

(۳) حکم دینا ۔

كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم [س ۲ : ۱۸۳

ولقد كتبنا في الزبور . . .

[س ۲۱ : ۱۰۵

(۴) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔

اولئك كتب في قلوبهم الايمان

[س ۵۸ : ۲۲

کتاب (جمع کتب)

(۱) لکهائی ۔ کتابت ۔

و ما كنت تتلوا من قبله من كتاب

[س ۲۹ : ۴۸

الم ۔ ذالك الكتاب لاريب [س ۲ : ۱ و ۲

الم - تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲

حم - تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم
[س ۴۰ : ۱ و ۲

طس - تلک ایات القران و کتاب مبین
[س ۲۷ : ۱

طسم - تلک ایات الکتاب المبین
[س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) چٹھی - خط -

اذھب بکتابی ھذا فالقہ الیھم
[س ۲۷ : ۲۸

(۳) کتاب -

ام لکم کتاب فیہ تدرسون ان لکم فیہ لما تخیرون
[س ۶۸ : ۳۷ و ۳۸

(۴) مکاتبہ - عہد نامہ - قبولیت -

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا
[س ۲۴ : ۳۳

ولا تعزموا عقدۃ النکاح حتی یبلغ الکتاب اجلہ
[س ۲ : ۲۳۵

(۵) وحی -

قل فاتوا بکتاب من عند اللہ [س ۲۸ : ۴۹

كل امن بالله وملئكته وكتبه ورسله
[س ۲ : ۲۸۵

ولقد اتينا موسى الكتاب فاختلف فيه
[س ۴۱ : ۴۵

(۶) حکم -

لكل اجل كتاب [س ۱۳ : ۳۸

كتاب الله عليكم [س ۴ : ۲۴

رسول من الله يتلوا صحفا مطهرة فيها كتب
قيمة [س ۹۸ : ۲ و ۳

واتل ما اوحى اليك من كتاب ربك
[س ۱۸ : ۲۷

(۷) خدا کا علم -

وما من دابة فى الارض الا على الله رزقها ويعلم
مستقرها و مستودعها - كل في كتاب
مبين [س ۱۱ : ۶

ما فرطنا فى الكتاب من شئى [س ۶ : ۳۸

الم تعلم ان الله يعلم ما في السماء والارض -
ان ذالك فى كتاب [س ۲۲ : ۷۰

انه لقرآن كريم في كتاب مكنون
[س ۵۶ : ۷۷

وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو - و
يعلم ما في البر والبحر . و ما تسقط

من ورقة الا یعلمها ولا حبة فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا في کتاب مبین
[س ۶ : ۵۹

. . . ما یعزب عن ربک من مثقال ذرة فی الارض ولا في السماء ولا اصغر من ذالک ولا اکبر الا في کتاب مبین
[س ۱۰ : ۶۱ و س ۳۴ : ۳

وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمه - وما یعمر من معمر ولا ینقص من عمره الا فی کتاب
[س ۳۵ : ۱۱

(۸) اعمالنامه -

اقرا کتابک - کفي بنفسک الیوم علیک حسیبا
[س ۱۷ : ۱۴

(۹) مدت - وقت مقررہ -

و ما اهلکنا من قریة الا ولها کتاب معلوم
[س ۱۵ : ۴

و ماکان لنفس ان تموت الا باذن الله کتابا موجلا
[س ۳ : ۱۴۴

کثر

الکوثر خیر کثیر - کتاب و حکمت - وحي -
و من یوت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
(س ۲ : ۲۶۹)

انا اعطینک الکوثر [س ۱۰۸ : ۱

تکاثر کثرت مال واولاد پر فخر کرنا ۔

الھیکم التکاثر حتی زرتم المقابر
[س ۱۰۲ : ۱ و ۲

کذب

کذب (۱) جھوٹ سمجھنا ۔
(۲) بات نہیں ماننا ۔

کذبت ثمود بطغویھا [س ۹۱ : ۱۱

کرس

کرسی (۱) کرسی عدالت ۔

ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیه
جسدا ثم اناب [س ۳۸ : ۳۴

(۲) علم ۔ (بخاری)

وسع کرسیه السموت والارض [س ۲ : ۲۵۵

کشف

کشف عن الساق اس موقع پر وہ گھبرا گیا ۔

قیل لها ادخلی الصرح ۔ فلما راته حسبته
لجة وکشفت عن ساقیها [س ۲۷ : ۴۴

یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا
یستطیعون [س ۶۸ : ۴۲

کفر

(۱) جھوٹ سمجھنا ۔
(۲) نہیں ماننا ۔

فمنھم من آمن ومنھم من کفر [س ۲ : ۲۵۳

(۳) غلط سمجھنا ۔

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم ۔ و قال المسیح یابنی اسرائیل اعبدوا اللہ ربی وربکم [س ۵ : ۷۲

(۴) خدا کے حکم کے خلاف کرنا ۔

و ماکفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

من کفر باللہ من بعد ایمانہ الامن اکرہ و قلبہ مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من اللہ
[س ۱۶ : ۱۰۶

(۵) دور کرنا ۔

کفرعنھم سیئاتھم واصلح بالھم [س ۴۷ : ۲

(۶) ناشکری کرنا ۔ نا قدری کرنا ۔

انا ھدینٰہ السبیل اماشاکرا و اماکفورا
[س ۷۶ : ۳

فمن یعمل من الصالحات وھو مومن فلا کفران لسعیہ [س ۲۱ : ۹۴

كل

كل   كثرت -

و قال يا ايها الناس علمنا منطق الطير
واوتينا من كل شيء   [س ۲۷ . ۱٦

كلم

(۱) بات -

قل لو كان البحر مداد الكلمات ربي لنفد
البحر قبل ان تنفد كلمات ربي ولو جئنا
بمثله مددا   [س ۱۸ : ۱۰۹

ولقد قالوا كلمة الكفر   [س ۹ : ۷۴

كلمة   (۲) حكم -

فتلقي آدم من ربه كلمات فتاب عليه
[س ۲ : ۳۷

واذابتلي ابراهم ربه بكلمات فاتمهن
[س ۲ : ۱۲۴

ولامبدل لكلمات الله   [س ٦ : ۳۴

لاتبديل لكلمات الله   [س ۱۰ : ٦۴

ان الذين حقت عليهم كلمة ربك لايومنون
[س ۱۰ : ۹٦

ولكن حقت عليهم كلمة العذاب
[س ۳۹ : ۷۱

(۳) پیغام ـ بشارت ـ

وكلمته القيها الى مريم [س ۴ : ۱۷۱

اذ قالت الملائكة يامريم ان الله يبشرك
بكلمة منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم
[س ۳ : ۴۵

كمه

الاكمه اندھا ـ کور باطن ـ گمراہ ـ

و ابرىء الاكمه والابرص واحي الموتى باذن
الله [س ۳ : ۴۸

كند

كنود ناشکرا ـ ناقدرا ـ

ان الانسان لربه لكنود [س ۱۰۰ : ۶

لبث

(۱) رهنا ـ
(۲) صاحب شریعت بنا رہنا ـ

ولقد ارسلنا نوحا الي قومه فلبث فيهم
الف سنة الا خمسين عاما [س ۲۹ : ۱۴

لبس

مشتبه کرنا ـ مشتبه بنانا ـ

ولاتلبسوا الحق بالباطل وتكتموا الحق

وانتم تعلمون [س ۲ : ۴۲

ولو جعلناه ملکا لجعلناه رجلا وللبسنا
علیهم ما یلبسون [س ۶ : ۹

لحن

لحن القول بات کرنے کا طرز -

ولتعرفنهم فی لحن القول [س ۴۷ : ۳۰

لقم

منهہ سے پکڑنا -

فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لقی

القیا یهہ مفرد کا صیغہ الیقین تھا - نون تاکید کو
الف سے بدل لیا جیسا کہ قفن کو قفا کر لیا کرتے ھیں -
(رازی - زمخشری)

القیا فی جہنم کل کفار عنید [س ۵۰ : ۲۴

القی وکلمته القیها الی مریم [س : ۱۷۱

اور اسکی بات جو اس نے مریم سے کہی تھی -
اس کی بشارت جو اس نے مریم کو دی تھی -

لمس

ٹٹولنا -

وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شدیدا وشهبا [س ۷۲ ۸

مات

موت (۱) موت - [س ۳۹ : ۴۲

(۲) غشي -

واذقلتم ياموسى لن نومن لک حتى نري
الله جهرة فاخذتكم الصاعقة وانتم تنظرون
ثم بعثناكم من بعد موتكم
[س ۲ : ۵۵ و ۵۶ و ۷ : ۱۴۳

(۳) سخت رنج اور افسوس -

واذا خلوا عضوا عليكم الانامل من الغيظ -
قل موتوا بغيظكم [س ۳ : ۱۱۸

(۴) زمين کا بنجر هو جانا -

فاحيا به الارض بعد موتها [س ۲ : ۱۶۴

= وتري الارض هامدة فاذا انزلنا عليها الماء
اهتزت وربت وانبتت من كل زوج بهيج
(س ۲۲ : ۵)

الموتى (۱) مردہ -

(۲) جن کي روحاني موت هوچکي هے - گمراہ -

انک لاتسمع الموتى ولاتسمع الصم الدعاء
اذا ولوا مدبرين [س ۲۷ : ۸۰

ورسولا الى بني اسرائيل - انى قد جئتكم
باية من ربكم . . . وابرئ الاكمه والابرص

واحي الموتي باذن الله [س ٣ : ٤٨

ماد

دوره کرنا ـ گهومنا ـ

والقي في الارض رواسي ان تميد بكم
[س ١٦ : ١٥

مائدة (١) نعمت ـ (رازي)
(٢) علم ـ (راغب)

اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل
يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة
من السماء ـ قال اتقوا الله ان كنتم
مومنين [س ٥ : ١١٢

ماجوج

يهه لفظ عجمی زبان کا هے ـ عبری زبان میں
غین کا تلفظ گاف کی اوازسے هوتا هے ـ پس ماغوغ
کو عبري میں ماگوگ کهتے هیں ـ عربی میں
گاف کو جیم سے بدل لیتے هیں اس لئے ماگوگ کو
ماجوج کهتے هیں ـ یافث کے ایک بیٹے کا نام ـ
(دیکهو تورات کتاب پیدایش ب ١٠ آیة ٢) ـ
دیکهو یاجوج ـ

مثل

مثل مثال ـ تمثیل ـ

مثل الجنة التی وعد المتقون - فیہا
انہار من ماء غیر اسن وانہار من لبن لم یتغیر
طعمہ وانہار من عسل مصفی - ولہم فیہا
من کل الثمرات ومغفرۃ من ربہم
[س ۴۷ : ۱۵

(۲) حجت - اعتراض -

ولا یاتونک بمثل الاجئناک بالحق واحسن
تفسیرا
[س ۲۵ : ۳۳

تماثیل تصویریں - مجسمے -

یعملون لہ ما یشاء من محاریب وتماثیل
[س ۳۴ : ۱۳

مرأ

امرأت عمران آل عمران میں سے ایک عورت -

[س ۳ : ۳۴

مرض

مرض قلب کی بیماری - جس سے قلب اپنا کام پوری
طور سے نہیں کرسکتا - قلب کی سیاہی - خباثت
قلب - شبہات -

فی قلوبہم مرض
[س ۲ : ۱۰

= ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون
(س ۸۳ : ۱۴)

مریم

حضرت عیسیٰ کی ماں کا نام -

مسح دیکھو مسیح

مسحاً بالسوق والاعناق گھوڑوں کو چمکارنے کے لئے محبت سے ان کے ٹخنوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا -

وطفق مسحاً بالسوق والاعناق [س ۳۸ : ۳۳

مصر

(۱) شہر - [س ۲ : ۶۱

(۲) ملک مصر - ″ س ۱۲ : ۲۱

معن

الماعون (۱) چھوٹی چھوٹی روزمرہ کی ضروری چیزیں -

(۲) صدقہ - (رازی) [س ۱۰۷ : ۷

مکر

حکمت کے ساتھ کسی کو کسی کام سے پھیر دینے کی تدبیر کرنا - (راغب)

ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین

[س ۳ : ۵۴

ملک

ملک (میم و لام بالفتحہ) قوت۔ (جمع ملائکہ)

(۱) فرشتہ۔ جیسا کہ اسلام سے پہلے بھی لوگوں کا خیال تھا۔

وقالوا لولا انزل علیہ ملک [س ۶ : ۸

ولو انزلنا ملکا لقضی الامر [س ۶ : ۸

وجاء ربک والملک صفا صفا [س ۸۹ : ۲۲

قل لو کان في الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السماء ملکا رسولا
[س ۱۷ : ۹۵

(۲) فرشتہ صفت آدمی۔ معصوم۔ پاک۔

وقلن حاش للہ ماھذا بشرا۔ ان ھذا الا ملک کریم [س ۱۲ : ۳۱

(۳) افسر۔

قل یتوفیکم ملک الموت الذي وکل بکم
[س ۳۲ : ۱۱

(الاک) ملئکۃ (جمع)

(۱) بمعنی فرشتہ۔

قل لو کان في الارض ملئکۃ . . .
[س ۱۷ : ۹۵

(۲) افسر۔

علیہا ملئکۃ غلاظ شداد [س ۶۶ : ۶

(۳) عالم ملکوت -

فسجد الملئکۃ کلہم اجمعون [س ۱۵ : ۱۰

والملئکۃ یسبحون بحمد ربہم [س ... ۵

(۴) خیر و برکت -

ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملئکۃ الا تخافوا ولاتحزنوا و ابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون - نحن اولیوٴکم فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ . . .
[س ۴۱ : ۳۰ , ۳۱

(۵) خدا کی قدرت - شان الہی -

یوم یرون الملئکۃ ابشری یومئذ للمجرمین
[س ۲۵ : ۲۲

ملک (میم ضمہ) (۱) سلطنت -

(۲) عہد رسالت یا نبوت - [س ۲ : ۱۰۲

ماملکت ایمانکم جن کے مالک تمہارے داھنے ھاتھ ھوے - جو تمہارے ھاتھ میں ھیں - جو تمہارے تابع ھیں -

(۱) جو تمہارے نکاح میں ھیں - بی بیاں -

حرمت علیکم امہاتکم . . . والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴

(۲) غلام ـ لونڈیاں ـ

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم
فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

(۳) اسلام سے پہلے عرب جاھلیت میں جو عورتیں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا ـ مثلاً بےنکاح لونڈیاں رکھنا ـ

والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم
اوماملکت ایمانھم [س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰

(۴) مویشی ـ

اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا
انعاما فھم لھا مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

و بالوالدین احسانا وبذی القربی والیتمی
والمساکین والجار ذی القربی والجار
الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل
وماملکت ایمانکم [س ۴ : ۳۶

من

مناً بطور احسان ـ بلا عوض ـ

اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق فاما منا بعد
واما فداء [س ۴۷ : ۴

بعد ان تاسروھم فاما ان تمنوا علیھم منا
باطلاقھم من غیر عوض واما ان تفادوھم
(معالم التنزیل)

الا من ان یترک الا سیرالکافرمن غیر ان
یو اخذ منه شئی والفداء ان یترک و
یاخذ منه مالا او اسیرا مسلما (ملاحمد)

ن

= نون (۱) دوات -

ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربک
بمجنون [س ۶۸ : ۱ و ۲

(۲) مچھلی -

ذاالنون (س ۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

= یونس

نار

نار (۱) آگ -

قلنا یا نار کونی بردا وسلاما [س ۲۱ : ۶۹

(۲) دل کی آگ - دل کا جلنا - روحی صدمات -

نار الله الموقدة التی تطلع علی الافئدة
[س ۱۰۴ : ۶ و ۷

(۳) تکالیف - صدمات - مصائب -

فان له نار جهنم خالدا فیها [س ۹ : ۶۳

(۴) مادہ شیطانی - آتشی طبیعت -

والجان خلقناه من قبل من نار السموم
[س ۱۵ : ۲۷

(۵) لڑائی کی آگ -
کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها اللہ
[س ۵ : ۶۴

فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ
(س ۲ : ۲۷۹)

(۶) جہنم - دوزخ -
ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار
[س ۴ : ۱۴۵

نتق

زوروں سے ہلانا جیسا کہ زلزلہ سے ہوتا ہے -
واذ نتقنا الجبل فوقهم کانہ ظلۃ وظنوا انہ واقع بہم
[س ۷ : ۱۷۱

= فلما اخذتهم الرجفۃ (س ۷ : ۱۵۵)

نجم

النجم (۱) ستارہ -
وسخر لکم اللیل والنہار والشمس والقمر - والنجوم مسخرات بامرہ
[س ۱۶ : ۱۲

(۲) بوٹی -

والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶

(۳) وحی (قرآن) کی آیتیں -

والنجم اذا ھوی ماضل صاحبکم وماغوی

[س ۵۳ : ۱ و ۲

فلا اقسم بمواقع النجوم وانہ لقسم لوتعلمون

عظیم انہ لقرآن کریم [س ۵۶ : ۷۵

نحر

نماز میں رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ھونا -

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۲

نزل

نزل واقع ھوا -

وبالحق نزل [س ۱۷ : ۱۰۵

انزل اس نے بھم پہنچایا - عطا کیا -

وبالحق انزلناہ [س ۱۷ : ۱۰۵

وانزلنا الحدید [س ۵۷ : ۲۵

وانزل لکم من الانعام ثمانیۃ ازواج

[س ۳۹ : ۶

نسخ

بدل دینا - (بخاری) [س ۲ : ۱۰۶

نسي

بے بدلے چھوڑ دینا - (بخاری)

ما ننسخ من اية او ننسهانات بخير منها
اومثلها [س ۲ : ۱۰۶

نطق

منطق الطير — یونانی اورنی ثولوجیا (Ornithology)
پرندوں کے عادات واطوار کا علم -

وورث سليمان داود وقال يا ايها الناس
علمنا منطق الطير [س ۲۷ : ۱۶

نعس

نعاس اطمینان قلب - تسکین -

ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا
يغشى طائفة منكم و طائفة قد اهمتهم
انفسهم يظنون بالله غير الحق ظن
الجاهلية [س ۳ . ۱۵۳

— فانزل السكينة عليهم (س ۴۸ : ۱۸)

نفا

ينفوا من الارض ملک سے نکال دیئے جائیں -
[س ۵ : ۳۳

نفث

النفاثات جمع (واحد نفاث)
وسوسہ ڈالنے والی چیزیں -

ومن شر النفاثات فی العقد [س ۱۱۳ : ۴

نفس

نفس (۱) جنس -

یاایها الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من
نفس واحدۃ [س ۴ : ۱

(۲) ذات -

قال رب انی لا املک الا نفسی واخی
[س ۵ : ۲۵

وما اصابک من سیئۃ فمن نفسک
[س ۴ : ۷۹

کتب ربکم علی نفسه الرحمة [س ۶ : ۱۲

(۳) جان -

و کتبنا علیهم فیها ان النفس بالنفس
والعین بالعین . . . [س ۵ : ۴۵

(۴) روح -

و نفس وما سویها فالهمها فجورها وتقویها
قد افلح من زکیها وقد خاب من دسیها
[س ۹۱ : ۷ - ۱۰

(۵) ذی روح - متنفس -

لاتکلف نفس الا وسعها [س ۲ : ۲۳۳

کل نفس ذائقة الموت [س ۳ : ۱۸۴

(۶) شخص - آدمی -

کل نفس بما کسبت رهینة [س ۷۴ : ۳۸
= کل امرئي بما کسب رهین (س ۵۲ : ۲۱)

(۷) دل - طبیعت -

تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک
[س ۵ : ۱۱۶

واحضرت الانفس الشح [س ۴ : ۱۲۸

ما کان یغني عنهم من الله الا حاجة فی
نفس یعقوب قضاها [س ۱۲ : ۶۸

(۸) نفس امارہ -

واما من خاف مقام ربه ونهي النفس عن
الهوي فان الجنة هی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱

ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳

النفس الامارة کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے
ترغیب دیتی ہے - [س ۱۲ : ۵۳

النفس اللوامة مسلم کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے

برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ھے - جو برے اور
بھلے میں تمیز کرتی ھے - [س ۷۵ . ۲

النفس المطمئنة مومن کا دل کہ اس کو ھمیشہ
اطمینان ھے کہ جیسا کرےگا ویسا پائےگا اور جو
خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ھے - جو برے
کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ھے -

یاایتہا النفس المطمئنة ارجعی الی ربک
راضیة مرضیة [س ۸۹ : ۲۷ و ۲۸

نفل

نافلة (۱) اضافه

ومن اللیل فتہجد بہ نافلة لک
[س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا - پوتا -

ووھبنا لہ اسحق ویعقوب نافلة
[س ۲۱ : ۷۲

نقم

ناپسند کرنا - نفرت کرنا - (رازي)

ھل تنقمون منا الا ان امنا باللہ . . .
[س ۵ : ۵۹

نمل

نمل ایک قبیلہ کا نام - (قاموس)
نملة قبیلۂ نمل کي عورت یا رئیسہ -

وادالنمل جبرين اور عسقلان کے درمیان ایک وادي کا نام - (تاج العروس)

حتی اذا اتوا علی وادالنمل قالت نملة یاایها النمل ادخلوا مساکنکم
[س ٢٧ : ١٨

هبط

(١) اترنا -

قیل یانوح اهبط بسلام منا [س ١١ : ٣٨

(٢) ایک جگه سے دوسري جگه جانا -

اهبطوا مصرا فان لکم ماسالتم [س ٢ : ٦١

(٣) ایک حالت سے دوسري حالت میں منتقل هونا -

قال فاهبط منها فمایکون لک ان تتکبر فیها فاخرج انک من الصاغرین [س ٧ : ١٣]

هدهد

الهدهد حضرت سلیمان کا ایک فوجی افسر -

و تفقد الطیر فقال مالي لاارې الهدهد ام کان من الغائبین [س ٢٧ : ٢٠

هوی

هوي (١) گرنا -

ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ٢٠ : ٨١

(۲) اترنا -

و النجم اذا هوی ما ضل صاحبکم وما غوی
[س ۵۳ : ۱ و ۲

هاویۃ گڑھا -
امہ هاویہ = هوت امہ (زمخشري)
(اس کی ماں کا برا هوا -) وائے اس شخص پر -

وتد

(جمع اوتاد) خیموں کے میخ

الم نجعل الارض مهادا والجبال اوتادا
[س ۷۸ : ۶ و ۷

اوتاد اراکین - عمائد سلطنت -
ذوالاوتاد صاحب جبروت -

وفرعون ذوالاوتاد [س ۳۸ : ۱۲

وجه

وجہ (۱) ذات -

کل من علیها فان ویبقی وجه ربک ذوالجلال
والاکرام [س ۵۵ ۲۶ و ۲۷

سیماهم فی وجوههم من اثر السجود
[س ۴۸ . ۲۹

(۲) رخ - سامنا -

فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ ۱۱۵

(۳) پہلا حصہ -

وقالت طائفة من اهل الكتاب امنوا
بالذی انزل علی الذین امنوا وجه النهار و
اکفروا اخره [س ۳ : ۷۱

(۴) خوشنودي -

وماتنفقون الا ابتغاء وجه الله [س ۲ : ۲۷۲

(۵) منهه - چهره -

ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

علی وجه روبرو - سامنے -

فالقوه علی وجه ابي [س ۱۲ : ۹۳

وجوه (جمع) سردار و رؤساء - (رازي)

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معكم من قبل
ان نطمس وجوها [س ۴ : ۴۷

ورای

وراء (۱) بعد -

(۲) لڑکے کا لڑکا - پوتا -

فبشرناها باسحق ومن وراء اسحق يعقوب
[س ۱۱ : ۷۱

وسط

وسطا درمیانی - تمام قوموں کے لئے هدایت کا ماخذ -

وكذالك جعلناكم امة وسطاً لتكونوا شهداء
علي الناس [س ۲ : ۱۴۳

اوسط بهترين - عمده -

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط
ماتطعمون اهليكم . . . [س ۵ : ۸۹

قال أوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون
[س ۶۸ : ۲۸

وسطي بهترين - افضل -

حافظوا علي الصلوات والصلوة الوسطي
[س ۲ : ۲۳۸

وفی

متوفيك — مميتك (بخاري)
ميں تجھكو موت دوں گا -

اذقال الله يا عيسى اني متوفيك ورافعك
الي [س ۳ : ۵۴

وقی

كسي كام سے بچنا - پرهيز كرنا -

تقوی برے كاموں سے بچنا - پرهيز كرنا -

ياجوج

يه لفظ عجمی هے -

ماجوج کي نسل یعني اس قوم کو جو ماجوج سے پیدا هوئي گوگ کہتے هیں اور پهر اس ملک پربهي جہاں وہ آباد تهی گوگ یا یاجوج کا استعمال هونے لگا ۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتهہ ساتهہ بولے جاتے هیں ایک کا دوسرے پربهي اطلاق هوتا هے اور اسی طرح عربی میں بهي یاجوج و ماجوج کا استعمال هوتا هے ۔ یہ لوگ تاتاری ترک هیں جو تمام ملک تاتار اورچیني تاتار میں آباد هیں ۔

قیل انهما من الترک (رازی)

ید

ید (۱) هاتهہ ۔

(۲) قوت ۔

ذوالاید صاحب قوت ۔

واذکر عبدنا داود ذاالاید [س ۳۸ : ۱۷

عن ید بوجہ قوت ۔ بوجہ تسلط ۔ بوجہ ید طولی ۔

حتي یعطوا الجزیة عن ید وهم صاغرون
[س ۹ : ۲۹

یس

یاسین یاانسان

اے شخص ۔

یعقوب

حضرت اسحٰق کے لڑکے اور حضرت ابرھیم کے پوتے کا نام - [س ۲۱ : ۷۲ و س ۱۱ : ۷۱

یمن

یمین (جمع ایمان)
(۱) داھنے ھاتھ -
(۲) مبارک -

واصحاب الیمین مااصحاب الیمین [س ۵۶ : ۷ ،

(۳) زور - قوت -

فراغ علیھم ضربا بالیمین [س ۳۷ : ۹۳

ماملکت یمینک دیکھو تحت ملک -
ماملکت ایمانکم دیکھو تحت ملک -

تتمہ

رقم

اصحاب الکھف والرقیم ایک ھی گروہ کا لقب ھے - اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ھیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی

کھوہ (کہف) میں جا چھپے تھے - اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ھیں کہ ان کے حالات اور نام ایک رمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کراکر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے -

شرح

شرح صدر دل کی گرہ کھولنا - دل کشادہ کرنا - بات یا معاملہ سمجھنے کی طاقت دینا -

الم نشرح لک صدرک و وضعنا عنک وزرک

[س ۹۴ : ۱ و ۲

رب اشرح لی صدري ویسر لی امري

[س ۲۰ : ۲۵ و ۲۶

فمن یرد الله ان یهدیه یشرح صدره للاسلام -
و من یرد ان یضله یجعل صدره ضیقا حرجا
. . .

[س ۶ : ۱۲۶

طلع

مطلع الشمس وہ جگہ جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ھوتا ھے -

حتي اذا بلغ مطلع الشمس . . .

[س ۱۸ : ۹۰

عان

عین حمئة گدلے پانی کا چشمہ - سمندر کا پانی

خود میلا اور کبھی کچھ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب
کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی
جھلکتی ہے اسی لئے اس گدلے پانی کے چشمہ
سے تشبیہ دی ہے

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئۃ [س ۱۸ : ۸۶

غرب

مغرب الشمس اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے
آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو جیسے سمندر
میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرقی کنارہ
پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا
ہوا معلوم ہوتا ہے -

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئۃ ووجد عندها قوما
[س ۱۸ : ۸۶

تمت بالخیر

زیر طبع

(۱) اردو ترجمہ قرآن مجید بغیر متن - دوسری بار -
(۲) اردو ترجمہ احادیث نبوی مع اصل -

مترجمہ میرزا ابوالفضل -

ریسارم سوسائٹی - الہ آباد -

ضمیمه

اب

(غریب القرآن ص ۱)

اواب (مبالغه کا صیغه) بهت رجوع کرنے والا ۔ بڑا حکم ماننے والا ۔ [س ۳۸ : ۱۷

ان

الان زمانه حاضر کا اسم هے اور کبهي کبهي اور زمانوں میں بهي مجازا استعمال هوتا هے ۔

الان خفف الله عنکم و علم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۶

ابد

(غریب القرآن ص ۱)

ابد (جمع آباد)

ابریق

اباریق (جمع) فارسی آبریز سے معرب ۔ ٹونٹی دار پیاله ۔

یطوف علیهم ولدان مخلدون باکواب و اباریق [س ۵۶ : ۱۷ و ۱۸

ابل

(غریب القرآن ص ۲)

ابابیل ابابیل کثیرة متفرقة یتبع بعضها بعضا (معالم التنزیل)

اثر
(غریب القرآن ص ۲)
اثرالرسول (حصہ اول ص ۳)
المراد بالرسول موسیٰ علیہ السلام و باثرہ سنتہ و رسمہ الذی امر بہ (ابو مسلم)
دیر کرنا ۔ تاخیر کرنا ۔

اجل
(غریب القرآن ص ۴)
اجل (۱) ممتد زمانہ کی انتہا ۔ وہ وقت جو اقتضائے مدت کے لئے معین ہو ۔
(۲) عدت ۔

فاذا بلغن اجلھن [س ۲ ۔ ۲۳۴

اجل (جیم ساکن) باعث ۔ وجہ

من اجل ذالک کتبنا علی بنی اسرائیل ۔ ۔ ۔ [س ۵ ۳۲

اخذ
(غریب القرآن ص ۵)
اخذ (۱) پکڑنا ۔ (۲) روکنا ۔ (۳) گرفتار کرنا اور مار ڈالنا [لسان العرب] ۔ (۴) لینا ۔ حاصل کرنا ۔ (۵) آلینا ۔ دبوچنا ۔ (۶) چھین لینا ۔ سلب کردینا ۔

قل ارءیتم ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم ۔ ۔ ۔ [س ۶ : ۴۶
(۷) سزادینا ۔ (لسان العرب)

اتخاذ (۱) لینا ۔

قل اتخذتم عند اللہ عہدا ۔ [س ۲ : ۸۰

(۲) مقرر کرنا ۔

(۳) بنانا ۔

والذین اتخذوا مسجدا ضرارا و کفرا
و تفریقا بین المومنین ۔ ۔ [س ۹ : ۱۰۷

(۴) کرنا ۔ (۵) اختیار کرنا ۔

(۶) گمان کرنا ۔ یقین کرنا ۔

و من الاعراب من یتخذ ما ینفق
مغرما [س ۹ : ۹۸

و یتخذ ما ینفق قربات عند اللہ ۔
[س ۹ : ۹۹

متخذات اخدان چوری چھپے آشنائی کرنے والی
عورتیں ۔ [س ۴ : ۲۵

متخذی اخدان چوری چھپے آشنائی کرنے والے
[س ۵ : ۵

اخر (غریب القرآن ص ۶)

تاخیر (ضد تقدیم)

(۱) پیچھے چھوڑنا ۔ (۲) بھول جانا ۔

ینبؤا الانسان یومئذ بما قدم و اخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۳) مہلت دینا ۔ ملتوی کرنا ۔

و لئن اخرنا عنھم العذاب الی امۃ
معدودۃ [س ۱۱ : ۸

(۴) دیر کرنا -

الاخرۃ = الاولی (قمطی لغت)

ما سمعنا بھذا في الملۃ الاخرۃ - - - [س ۳۸ : ۷

فللہ الاخرۃ و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی [س ۷۹ : ۲۵

ادم

(غریب القرآن ص ۷)

آدم نوع انسان - و ما المقصود بادم ادم وحدہ ۔ (کشف الاسرار)

اذ

اِذ (۱) زمانہ ماضی کا اسم

(۲) تعلیلیہ یا سببیہ -

و لن ینفعکم الیوم اذ ظلمتم انکم في العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹

(۳) = قد (تحقیقیہ)

ایا مرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون [س ۳ : ۷۹

(۴) زائدہ -

و اذ قال ربک للملائکۃ [س ۲ : ۳۰

اِذا (۱) فجائیہ (کلمہ مفاجات جس سے کسی بات کا یک بارگی اور اتفاقا ہونا پایا جاتا ہے) ۔

و اقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة
ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷

(۲) = ف تفریعیہ

و ان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم
اذ هم یقنطون [س ۳۰ : ۳۶

(۳) زائدہ

اذا ما جب - جس وقت -

اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷

إذاً (حرف جزاء یا حرف تفریع) تو - تب -
اس وقت - اس صورت میں

و لئن اطعتم بشرا مثلکم انکم
اذا لخاسرون [س ۲۳ : ۳۴

اذن

اذن هر ایک کی بات سن لینے والا - کان کا
کچہ -

= یسمع من کل احد (ابن عباس) و
یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱

ارض

(غریب القرآن ص ۹)

الارض = الدنیا خود غرضی - نفسانیت

و لو شئنا لرفعناه بها و لکنه اخلد
الی الارض و اتبع هویه [س ۷ : ۱۷۶

ارك

الارائك تخت - (حبش كى لغت)

متكئين فيها على الارائك [س ١٨ : ٣١

استبرق

إستبرق دبيز ريشمى كپڑا (عجمى لغت)

عليهم ثياب سندس خضر واستبرق
[س ٧٦ : ٢١

اسر

أسير (جمع أسرى)
اسارى (جمع الجمع) اسرى كى جمع اسير كى جمع الجمع

اسف

اسف رنج كرنا اور كڑهنا
آسفونا انهوں نے هم كو غصه دلايا

فلما آسفونا انتقمنا منهم فاغرقناهم اجمعين
[س ٤٣ : ٥٥

اصر

اصرا (١) قول و قرار - عهد (نبطى لغت)

قال ءاقررتم و اخذتم على ذلكم اصرى
[س ٣ : ٨٠

(۲) بار گران - بوجھہ - بار -

ربنا ولا تحمل علینا اصرا [س ۲ : ۲۸۶

اصل

اصال (جمع)، احدا صیل

اُف

اُف (۱) یہ کلمہ کسی چیز کو ناپسند کرنے کے وقت استعمال میں آتا ہے

اف لکم و لما تعبدون من دون اللہ

[س ۲۱ : ۶۷

(۲) گھبرا اُٹھنے میں یا جھڑکنے میں استعمال ہوتا ہے

فلا تقل لھما اف ولا تنھرھما - - [س ۱۷ : ۲۳

افق

اُفق معنا اعلی درجہ

الافق المبین وہ بلند درجہ جو انسان اور فرشتوں کے درجہ اور منزلت کو جدا کرتا ہے

بالافق المبین ای علی مرتبۃ و منزلۃ فی رفعۃ القدر (رازي)

ولقد راہ بالافق المبین [س ۸۱ : ۲۳

= فاستوی - وھو بالافق الاعلی

(س ۵۳ : ۶ و ۷)

اقت

(فتحه، تشدید)
اقّتت جمع کئے جائیں گے (کلمانه کی لغت)
واذا الرسل اقّتت [س ۷۷ : ۱۱

اکل

اکل (۱) کهانا - (۲) لینا
یا ایها الذین امنوا لاتاکلوا الربوٰا
[س ۳ : ۱۲۹
(۳) پکڑنا -
حرمت علیکم المیتة - - - وما
اکل السبع الا ما ذکیتم [س ۵ : ۳
= اخذها (ابن عباس)
(۴) خورد برد کرنا
ولاتاکلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴ : ۲
اُکل = ثمر میوه - پهل - (تاج العروس)
[س ۶ : ۱۴۲

اَل

(۱) اسمی بمعنی الذی یا اس کے فروع - یه اسم موصول بهی کهلاتا هے اور اسم فاعل و اسم مفعول پر آتا هے
(۲) حرف تعریف
(الف) عهدی (۱) عهد ذکری - (۲) عهد ذهنی - (۳) عهد حضوری -

(ب) جنسی (۱) اِستغراق افراد کے لئے -
= کل - یا جس پر داخل ہو اُس میں
سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو - یا
اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا
جاے - (۲) افراد کے خصائص کا استغراق
کرنے کے لئے (۳) ماهیت حقیقت اور
جنس کی تعریف کے لئے -

وجعلنا من الماء کل شئی حی [س ۲۱ : ۳۰

(۳) زائده لازم وغیر لازم -

(۴) عوض - ضمیر و اسم -

آل

الاولی = الاخرة (قبطی لغت)

و قرن فی بیوتکن و لا تبرجن تبرج
الجاهلیة الاولی - - - [س ۳۳ : ۳۳

فاخذه الله نکال الاخرة والاولی [س ۷۹ : ۲۵

فلله الاخرة والاولی [س ۵۳ : ۲۵

وان لنا للاخرة والاولی [س ۹۲ : ۱۳

اَل

(فتحه و تشدید)

الال = القرابة رشته داري (ابن عباس)

دیکھو و ان یظهروا علیکم لا یرقبوا فیکم الا و
لا ذمة [س ۹ : ۸

الا الف ولام بالفتحہ (غریب القرآن ص ۱۱)

(۱) فبای الاء ربکما تکذبان [س ۵۵ : ۱۳

= فبای قدرة اللہ تکذبان (ابن جریر)

= ان الایة مذکورة لبیان القدرة لا لا

الاء النعمة (رازی)

اَلا (فتحہ الف کے ساتھہ اور بغیر تشدید)

(۱) = همزہ + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے -

الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳

(۲) یہ تخصیص اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں برانگیختہ کرکے یا نرمی کرکے -

الا تقاتلون قوما نکثوا ایمانهم و هموا باخراج الرسول وهم بدءوکم اول مرة [س ۹ : ۱۳

الا تحبون أن یغفر اللہ لکم واللہ غفور رحیم [س ۲۴ : ۲۲

(۳) نربیخ بمعنی خبردار - کیوں نہیں ؟

(۴) نمنی بمعنی کاش

أَلّا (فتحہ اور تشدید کے ساتھہ) = أن (ناصب فعل مضارع) + لا (نافیہ) یا أن (مفسرہ) + لا (نافیہ)

و زين لهم الشيطان اعمالهم فصدهم عن
السبيل فهم لا يهتدون الا يسجدوا لله
[س ٢٧ : ٢٤ و ٢٥

انه من سليمان و انه بسم الله الرحمن
الرحيم الا تعلوا علي وأتوني مسلمين
[س ٢٧ : ٣٠ و ٣١

إلا (كسرة اور تشديد سي ساتهه)
(١) استثنائيه - (٢) صفتي بمعني غير -
لو كان فيهما آلهة الا الله لفسدتا [س ٢١ : ٢٢
(٣) عاطفه تو بمعني واو عطف -

وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره لئلا
يكون للناس عليكم حجة - الا الذين
ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشوني
[س ٢ . ١٥٠

يا موسى لا تخف - اني لا يخاف لدي
المرسلون الا من - ظلم ثم بدل حسنا بعد
سوء فاني غفور رحيم [س ٢٧ : ١٠ و ١١
(٤) -- بل بلكه

طه ما انزلنا عليك القرآن لتشقى الا تذكرة
لمن يخشى [س ٢٠ : ١-٣
(٥) -- = بدل بدله - عوض

الهة الا الله [س ٢١ ٢٢
(٦) -- = إن (حرف شرط) + لا (حرف نفي)

الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ [س ۹ : ۴۰
(۷) آغاز کلام کے لئے۔ (۸) — لکن لیکن

الف

ایلاف لازم کر لینا۔

ایلفہم رحلۃ الشتاء والصیف | س ۱۰۶ : ۲
= لزومھم (ابن عباس)

الہ

اِلٰہ (جمع آلِھَۃ)
اللہ = ال + اِلٰہ
اللھم = یا اللہ (حرف ندا کو حذف کرکے اس کے عوض اخیر میں میم مشدد لایا گیا)

الوا

(ذو کا اسم جمع۔ حالت نصب و جر میں اولی)
اولوا الالباب (۱) خرد مند۔ عقلمند۔
(۲) دل رکھنے والے۔ اہل دل
اولوا باس کارزار والے۔ لڑنے والے۔
اولوا العزم صاحبان عزم۔ بڑے ہمت والے۔
اولوا الابصار اہل بصیرت۔
اولی الامر (۱) اہل الفقہ والدین (ابن عباس)
(۲) دیندار۔ مومن۔

الیٰ

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے -

(۲) معیت - شامل ہونا -

ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم] س ۴ : ۲

(۳) — فی (ظرف)

قل اللہ یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامۃ] س ۴۵ : ۲۶

(۴) لام کا مرادف ہونا -

والامر الیک] س ۲۷ : ۳۳

= الامر لک

(۵) برائے تبئین حقیقی ومجازی -

= عند (نزدیک - پاس)

قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ] س ۱۲ : ۳۳

(۶) توکید یا زائدہ

فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم] س ۱۴ : ۳۷

(۷) برائے سمت -

اوحینا الی ام موسیٰ] س ۲۸ : ۷

(۸) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے

وهزي اليك بجذع النخلة [س ۱۹ ۲۵

أم

فتحہ و تشدید (غریب القرآن ص ۱۲)

أم — ام القریٰ (۱) بستیوں کا صدر مقام -
(۲) مکہ معظمہ -
(۳) اہل مکہ (بطریق مجاز مرسل)

و كذلك اوحينا اليك قرآنا عربيا لتنذر
ام القرى ومن حولها [س ۴۲ ۷

ام الکتاب اصل کتاب - ماخذ -

أم — (فتحہ و میم ساکن) حرف عطف ہے -
(۱) متصلہ (الف) استفہامیہ

ءانتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ ۲۷

(ب) معادلہ بمعنی سواء

ان الذين كفروا سواء عليهم ءانذرتهم ام لم
تنذرهم [س ۲ : ٦

(۲) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں -
بلکہ -

قل هل يستوي الاعمى والبصير ام هل
تستوي الظلمات والنور [س ۱۳ ۱٦

(۳) زائدہ

افلا تبصرون - ام انا خير من هذا الذي هو
مهين ولا يكاد يبين [س ۴۳ ۵۲

اما

اما — (فتحہ اور تشدید)

(۱) حرف شرط ہے اور تفصیل اور توکید کا حرف بھی -

امامن استغنی فانت لہ تصدی

[س ۸۰ : ۵ و ۶

(۲) = اَم (منقطعہ) + ما (استفہامیہ)

حتی اذا جاء و قال اکذبتم بایاتی ولم تحیطوا بہا علما اماذا کنتم تعملون

[س ۲۷ : ۸۴

(۳) - ام (استفہامیہ) + ما (موصولہ)

قل ء الذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیہ ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴

اِمّا (کسرہ اور تشدید)

حرف عطف (۱) ابہام -

وآخرون مرجون لامر اللہ اما یعذبہم و اما یتوب علیہم [س ۹ : ۱۰۶

(۲) تخئیر (اختیار دینا)

قالوا یا موسیٰ اما ان تلقی و اما ان نکون اول من القی [س ۲۰ : ۶۵

(۳) تفصیل -

انا ہدینٰہ السبیل اما شاکرا و اما کفورا

[س ۷۶ : ۳

(۴) حرف شرط — اِن (شرطیہ) + ما (زائدہ)

فاما ترین من البشر احدا - - -
[س ۱۹ : ۲۶

امر (غریب القرآن ص ۱۶)

(۷) دین - مذهب -

فتقطعوا امرهم بینهم زبرا - کل حزب بما
لدیهم فرحون [س ۲۳ : ۵۳

(۸) میل -

لا تدری لعل الله یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵ : ۱

(۹) مراد - ارادہ - رائے - خواہش -

وما فعلته عن امری [س ۱۸ : ۸۲

(۱۰) خبر - بات -

اذا جاءهم امر من الامن او الخوف
[س ۴ : ۸۳

(۱۱) انتظام - تدبیر -

(۱۲) گناہ -

فذاقوا وبال امرهم [س ۶۴ : ۵

(۱۳) بابت - معاملہ -

اذ یتنازعون بینهم امرهم [س ۱۸ : ۲۱

امارہ (مبالغہ کا صیغہ) بہت سکھانے والا - زوروں سے ترغیب دینے والا -

امرنا = سلطنا ہم نے تسلط دی - مسلط کیا - غلبہ اور حکومت دی - (ابن عباس)

واذا اردنا ان نہلک قریۃ امرنا مترفیہا
ففسقوا فیہا فحق علیہا القول فدمرناہا
تدمیرا [س ۱۷ : ۱۶

امن

الامانۃ = الفرائض فرائض - (ابن عباس)
انا عرضنا الامانۃ علی السموت والارض
- - - [س ۳۳ : ۷۲

ان

بالفتحہ والتخفیف (غریب القرآن ص ۱۷)
(۱) کہ - یہ کہ (مصدریہ)

یریدون ان یطفؤا نور اللہ [س ۹ : ۳۲
وان طلقتموہن من قبل ان تمسوہن
- - - [س ۲ : ۲۳۷

(۲) = ان ثقلیہ کا مخفف
افلا یرون الا یرجع الیہم قولا [س ۲۰ : ۸۹

(۳) زائدہ -
ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹ : ۳۳
= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱ : ۷۷
فلما ان جاء البشیر - - -
[س ۱۲ : ۹۶

(۴) = اِن (شرطیہ)
(۵) = اِن = ما (نافیہ)

قل ان الھدی ھدی اللہ ۔ ان یوتی احد مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم
[س ۳ : ۷۲

(۶) تعلیلیہ ۔

وعجبوا ان جاءھم منذر منھم [س ۳۸ : ۴

یخرجون الرسول وایاکم ان تومنوا باللہ ربکم [س ۶۰ : ۱

(۷) = اِذ (جب)

اِن (کسرہ و تخفیف) غریب القرآن ص ۱۸

(۵) تعلیلیہ ۔

قال اتقوا اللہ ان کنتم مومنین
[س ۵ : ۱۱۲

واشکروا اللہ ان کنتم ایاہ تعبدون
[س ۲ : ۱۷۲

(۶) = قد

اَن (فتحہ اور تشدید) اِن (کسرہ و تشدید) کی فرع اور موصول حرفی ھے ۔

(۱) حرف تاکید ۔

(۲) = لعلی (شاید)

ومایشعرکم انھا اذا جاءت لایومنون
[س ۶ : ۱۱۰

اِن (کسرہ اور تشدید)

(۱) تاکید اور تحقیق ۔

(۲) تعلیل ۔
(۳) = نعم (کلمہ ایجاب)
ان ھذان لساحران [س ۲۰ : ۶۳
(۴) ابتداء کلام ۔

انثیٰ
(غریب القرآن ص ۱۹)
(۲) = موتی مردہ چیز (ابن عباس)

انی
آن بالکل جوش کھایا ہوا اور بدھوا گرم پانی ۔
(ابن عباس)

آنی (غریب القرآن ص ۱۹)
(۴) = آین (کہاں ۔ کس جگہ ۔
کدھر ۔)
فانی توفکون [س ۶ : ۹۶
(۵) = من این (کہاں سے)
قال یامریم انی لک ھذا [س ۱۹ : ۳۶
(۶) = حیث (جس طرح)

آوّاہ
اواہ (مبالغہ) رحمدل ۔ (لغت حبش)
ان ابراھیم لاواہ حلیم [س ۹ : ۱۱۴

اهل

(غریب القرآن ص ۲۰)

اهل (٥) (الف) لائق - سزاوار -

قال یانوح انه لیس من اهلک - انه عمل غیر صالح - [س ۱۱ : ۴۶

اهل الکتاب (غریب القرآن ص ۲۱)

(۲) یہود و نصاریٰ -

وان من اهل الکتاب الالیؤمنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیهم شهیدا [س ۴ : ۱۵۹

او

(بالفتحہ وسکون واؤ) حرف عطف -

(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو یا دوسری میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے)- اباحة یعنی دو باتوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا -

(۲) تفصیل اجمال کے لئے -

(۳) = بل (اضراب کے معنی)

وارسلنا الی مائة الف او یزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷

فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹

(۴) = و (اور)

فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی [س ۲۰ : ۴۴

*

لعلہم یتقون او یحدث لہم ذکرا
[س ۲۰ : ۱۱۳

ولا تطع منہم اثما او کفورا ‏[س ۷۶ : ۲۴

(۵) — اِلا (استثناء)
(۶) = اِلی (ظرفیہ)
(۷) نہیں تو -
(۸) - حتی (یہاں تک کہ)

ستدعون الی قوم اولی باس شدید
تقاتلونہم او یسلمون ‏[س ۴۸ : ۱۶

ایِ

اي (فتحہ اور تشدید کے ساتھ)
(۱) شرطیہ -
(۲) استفہامیہ -
(۳) موصولہ -
(۴) اسم معرف با لام کی ندا سے ملتے والا کلمہ -

ایہ

(غریب القرآن ص ۲۱)
(۵) عبرت -

ان فی ذالک لایۃ

ایات بینات بین احکام - واضح احکام -
ایات متشابہات قران کي وہ ایتیں جن میں استعارات و تشبیہ بھرے ہیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات و تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہے -

آیات محکمات = آیات بینات

ب (بائے مفردہ) حرف جر ہے۔

(۱) الصاق۔

(۲) = ہمزہ (تعدیۃ)

(۳) استعانت۔

بسم اللہ

(۴) سببیت۔

فکلا اخذنا بذنبہ [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مع مصاحبت۔

قیل یا نوح اھبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فی ظرفیت۔

ولقد نصرکم اللہ ببدر [س ۳ : ۱۲۲

(۷) = علی استعلاء

ومن اھل الکتاب من ان تامنہ بقنطار

۔ ۔ ۔ [س ۳ : ۷۴

(۸) = عن مجاوزۃ۔

فاسئل بہ خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = من تبعیض۔

عینا یشرب بہا عباد اللہ [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = الی غایت۔

وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن
[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) مقابلہ - عوض -

ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) توکید - زائدہ -

وکفی باللہ شہیدا
[س ۴ : ۱۶۶

ویذرون ازواجا یتربصن بانفسھن اربعۃ
اشھر وعشرا
[س ۲ : ۲۳۴

باب

باب جمع ابواب

ابواب السماء (غریب القرآن ص ۶۱)

ابواب کل شیء ہرطرح کے راحت کے سامان

- - - فتحنا علیھم ابواب کل شیء
[س ۶ : ۴۴

بات

بیت (جمع بیوت) (۱) مکان - گھر -
(۲) مسجد - معبد -
[س ۲۴ : ۳۶

باس

بئیس = شدید (غسان کی لغت)

واخذنا الذین ظلموا بعذاب بئیس بما
کانوا یفسقون
[س ۷ : ۱۶۵

باض

بیض موتی (ابن عباس)

وعندهم قاصرات الطرف عين کا ھن بیض
مکنون [س ۳۷ : ۴۸ و ۴۹
= و حور عین کا مثال اللولو المکنون
(س ۵٦ : ۲۲ و ۲۳)

باع

بیع مسیحیوں کے عبادتخانے - (فارسی سے
معرب) [س ۲۲ : ۴۰

بان

بینات = ایات بینات بین احکام - واضح احکام -
وآتینا عیسی ابن مریم البینات [س ۲ . ۸۷
مبین (یہ بناھے لفظ ابان سے جس کے معنی ھیں جدا
کرنے کے) جدا کرنے والا -
افق مبین (دیکھو تحت اُفق)

باء

باوا مستوجب ھوے -
وباء بغضب من اللہ [س ۳ : ۱۱۱

بحر

بحیرۃ وہ اونٹنی کہ عرب جاھلیت میں جب وہ
پانچ بچے جن چکتی اور پانچواں بچہ نر ھوتا
تو اس کو ذبح کر کے اس کا گوشت صرف مرد کھاتے
اور عورتیں اس سے پرھیز کرتیں اور اگر اس کا
پانچواں بچہ مادہ ھوتا تو اس اونٹنی کے

دونوں کان کاٹ کر اسے چھوڑ دیتے تھے
(ابن عباس)

ماجعل اللہ من بحیرۃ [س ۵ : ۱۰۳

بدا

مایبدئ الباطل ومایعید باطل سے نہ کچھ ہوتا ہے
اور نہ ہوگا - (نذیر احمد)

قل جاء الحق ومایبدئ الباطل ومایعید
[س ۳۴ : ۴۹

بدع

بدیع (۱) وہ شئی جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے
مشابہت نہیں رکھتی -
(۲) وہ شخص جو ایسی چیز بنائے جس کی
مثل پہلے نہ تھی -

بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۷

بدع انوکھا - نئی چیز -

قل ماکنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بر

البر = ماامرت بہ جس کام کا تجھ کو حکم
دیا گیا ہے - (ابن عباس)

برج

(۱) منازل سیارات

(۲) مستحکم اور عظیم الشان محل ۔

اینما تکونوا یدرککم الموت و لو کنتم فی بروج مشیدة [س ۴ : ۷۸

برد

ٹھنڈا ہو جانا ۔ (آگ کا) بجھ جانا ۔

قلنا یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹

برص

الابرص — کوڑھی ۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو ۔ جس سے لوگ نفرت کریں اور نہ چھوئیں ۔ روحانیت میں اس کے معنی محض بدترین گنہگار کے ہیں کہ جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہے اور جس سے روحانیت والے نفرت کرتے اور اپنے نزدیک بھٹکنے نہیں دیتے ۔

و ابرئ الاکمه و الابرص و احی الموتی باذن الله [س ۳ : ۴۸

برک

تبارک — یہ ایسا فعل ہے جو محض زمانہ ماضی کے لفظ میں اور خدا کی ذات کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ اس کی گردان نہیں ہوتی چنانچہ اس کو اسم فعل کہا گیا ہے ۔

بسط

باسطوا ایدیهم = البسط الضرب بسط کے معنی مارنے کے هیں - (ابن عباس) [س ۶ : ۹۴

بسل

تبسل — تفضح فضیحت کیا جاتا هے - (ابن عباس) گرفتار کیا جاتا هے -

وذکر به ان تبسل نفس بما کسبت

[س ۶ : ۷۰

بشر

بشر جمع (واحد بشرة)
(۱) چهرہ -
(۲) آدمی -
(۳) کوئي ایسي خبر دینا جس سے چهرہ کي رنگت بدل جاے خواہ اچهي خبر هو یا بري خبر - (رازي)

و بشر الذین آمنوا وعملوا الصالحات ان لهم جنات تجري من تحتها الانهار

[س ۲ : ۲۵

وبشر الذین کفروا بعذاب الیم [س ۹ : ۳

بصر

ابصر به واسمع = ما ابصره واسمع کیا خوب دیکهتا هے اور سنتا هے - [س ۱۸ : ۲۶

بضع

بضع تھوڑا زمانہ - ایک سے دس سال تک کا زمانہ -
[س ۱۲ : ۴۲

بضاعۃ (۱) پونجی - (۲) مال -
(۳) قیمت مال - روپیہ -

وقال لفتیانہ اجعلوا بضاعتھم فی رحالھم
- - - [س ۱۲ : ۶۲

بطن

بطن (۱) پیٹ - شکم -
(۲) قبیلہ -
(۳) ترائی -

وھو الذی کف ایدیھم عنکم وایدیکم عنھم
ببطن مکۃ من بعد ان اظفرکم علیھم
[س ۴۸ : ۲۴

بطانۃ رازدار
لاتتخذوا بطانۃ من دونکم [س ۳ : ۱۱۷

بطائن (جمع) استر - (قبطی لغت)
متکئین علی فرش بطائنھا من استبرق
[س ۵۵ : ۵۴

بعل

بعلا = رب (یمن کی لغت)

اتدعون بعلا و تذرون احسن الخالقین
الله ربکم ورب آبائکم الاولین
[س ۳۷ : ۱۲۵ و ۱۲۶

بغی

البغاء — الزنا زنا ۔ (ابن عباس)

ولا تکرهوا فتیاتکم علی البغاء ان اردن
تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

بقی

(غریب القرآن ص ۲۴)
بقیت الله خدا نے اس کے علاوہ تمہارے لئے جتنا حلال کیا ہے ۔

و یاقوم اوفوا المکیال والمیزان بالقسط ولا
تبخسوا الناس اشیاءهم ولا تعثوا فی الارض
مفسدین ۔ بقیت الله خیر لکم ان کنتم
مومنین [س ۱۱ : ۸۵ و ۸۶

بکر

آبکار جمع (واحد بکر) بالکل نئی ۔ (قاموس)

انا انشاناهن انشاء فجعلناهن ابکارا
[س ۵۶ : ۳۵ و ۳۶

بکم

بکم (۱) وہ گونگا پن جو ایمان کی بات کہنے میں
عارض ہو ۔ (ابن عباس)

صم بكم عمي فهم لايرجعون [س ۲ . ۱۸
(۲) محض گونگاپن -

بل

(۱) حرف اضراب جب اس کے بعد کوئي جمله آے - اس سے يا تو اس کے ماقبل کا ابطال کيا جاتاهے يا ايک غرض سے دوسري غرض کی طرف منتقل کيا جاتاهے -

ام يقولون به جنة - بل جاءهم بالحق - -
[س ۲۳ : ۷۰

ولدينا کتاب ينطق بالحق وهم لايظلمون -
بل قلوبهم في غمرة من هذا - -
[س ۲۳ : ۶۲ و ۶۳

(۲) -- و (بمعني اثبات)

والله من وراءهم محيط بل هو قرآن مجيد
[س ۸۵ : ۲۰ و ۲۱

قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا ياابراهيم -
قال بل فعله - کبيرهم هذا فسئلوهم ان
کانوا ينطقون [۲۱ : ۶۲ و ۶۳

بلی

بلا (۱) آزمائش -

فلما اسلما وتله للجبين - ونادينا ان يا
ابراهيم قد صدقت الرءيا - - -

ان هذا لهو البلوء المبين -
[س ۳۷ : ۱۰۳ - ۱۰۶

(۲) نعمت (ابن عباس)

و لقد اخترنٰهم علی علم علی العالمین -
و اتینٰهم من الایات مافیه بلوء مبین
[س ۴۴ : ۳۲ و ۳۳

فلم تقتلوهم ولکن الله قتلهم - ومارمیت
اذ رمیت و لکن الله رمیٰ - و لیبلی
المومنین منه بلاء حسنا [س ۸ : ۱۷

بلیٰ

بلیٰ (۱) ا‌ئے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید کرتا ہے -

الذین تتوفٰهم الملائکۃ ظالمی انفسهم -
فالقوا السلم ماکنا نعمل من سوء - بلیٰ ...
[س ۱۶ : ۲۸

واقسموا بالله جهد ایمانهم لایبعث الله
من یموت - بلیٰ وعدا علیه حقا - - -
[س ۱۶ : ۳۸

(۲) اس استفهام کا جواب جو کسی نفی پر داخل هو اور پهر اس نفی کے ابطال کا فائدہ دے - عام اس سے کہ استفهام حقیقی هو یا توبیخی یا تقریری -

---

ام یحسبون انا لانسمع سرهم و نجویهم -

بلی ورسلنا لدیهم یکتبون ‏[س ۴۳ : ۸۰
الست بربکم ـ قالوا بلی ‏[س ۷ : ۱۷۲

بهج

بهیج = حسن خوشنما (ابن عباس)

ـ ـ ـ وانبتنا من کل زوج بهیج
‏[س ۲۲ : ۵

بان

بین (۱) اسم مصدر بمعنی وصل ـ
وجعلنا بینهم موبقا ‏[س ۱۸ : ۵۲
(۲) بمعنی فرق ـ

ت

(حرف جر بمعنی قسم) صیغہ تعجب اور اسم اللہ کے ساتھہ خاص ہوتی ہے ـ قسم کا اصلی حرف بے ہے ـ واؤ اس کا بدل ہے ـ اور تے واؤ کا بدل ہے ـ اور تے میں معنی تعجب کی زیادتی ہے ـ (زمخشری)

تاویل

(۱) مراد ـ حقیقت ـ
وما یعلم تاویلہ الا اللہ ‏[س ۳ : ۶
(۲) راز ـ بھید ـ

ذالک تاویل مالم تستطع علیہ صبرا
[س ۱۸ : ۸۲

(۳) تعبیر خواب ۔

وقال یاابت ھذا تاویل رؤیای من قبل
[س ۱۲ : ۱۰۰

(۴) = مرجع عاقبۃ حشر انجام (رازی)

یاایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا
الرسول واولی الامر منکم ۔ فان تنازعتم فی
شئی فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم
تومنون باللہ والیوم الاخر ۔ ذالک خیر
واحسن تاویلا ۔ [س ۴ : ۵۹

(۵) مصداق ۔ وقوع ۔

بل کذبوا بما لم یحیطوا بعلمہ ولما یاتہم
تاویلہ [س ۱۰ : ۳۹

ھل ینظرون الا تاویلہ ۔ یوم یاتی تاویلہ
یقول الذین نسوہ من قبل قد جاءت رسل
ربنا بالحق [س ۷ : ۵۲

تبع

اتبعہ الشیطان شیطان نے اس کو مغلوب کیا ۔ (تاج العروس)

واتل علیہم نبا الذی اتیناہ آیاتنا فانسلخ
منہا فاتبعہ الشیطان ۔ ۔ ۔ ۔
[س ۷ : ۱۷۵

تترا

تترا یتبع بعضھا بعضا متواتر - یکے بعد دیگرے
ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۴

ترب

ترائب (جمع) واحد تریبہ - عورت کے ھار پہننے کی جگہ - گردن سے سینہ تک عورت کے سامنے کا حصہ -
من بین الصلب والترائب (س ۸۶ : ۷)
دیکھو تحت صلب -
ذامتربۃ حاجتمند اور مصیبت زدہ (ابن عباس)
او مسکینا ذا متربۃ [س ۹۰ : ۱۶
اتراب = مستویاب برابر کی چیزیں - (ابن عباس)
وعندھم قاصرات الطرف اتراب -
[س ۳۸ : ۵۲

ترف

مترفیھا (۱) خوشحال لوگ -
(۲) = شرارھا ان میں کے شریر لوگ (ابن عباس)
وما ارسلنا فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا
انا بما ارسلتم بہ کافرون [س ۳۴ : ۳۴

ترک

وترکنا علیه فی الاخرین [س ۳۷ : ۷۸
= لسان صدق للانبیاء کلهم تمام نبیوں کے
واسطے ایک ذکر خیر (ابن عباس)

تعس

تعسالهم ان کی بربادی هے -

والذین کفروا فتعسا لهم [س ۴۷ : ۸

ثاب

ثیاب = قلب

وثیابک فطهر والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۴ و ۵

- - - جعلوا اصابعهم في آذانهم
و استغشوا ثیابهم و اصروا و استکبروا
استکبارا [س ۷۱ : ۷

مثابة = یثوبون الیه ثم یرجعون وهاں جاکر ثواب
حاصل کرتے اور پھر واپس آتے هیں - (ابن
عباس)

واذ جعلنا البیت مثابة للناس وامنا
[س ۲ : ۱۲۵

ثقب

الثاقب چیرنے والا -

النجم الثاقب اپنی رفتار سے فضا کو چیرنے والا ستارہ — تیز رفتار ستارہ -

وما ادریک ما الطارق النجم الثاقب
[س ۸۶ : ۲ و ۳

ثقل

ثقلان انس و جن - عرب و عجم (حماسہ)

سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۵ . ۳۱

ثم

ثم (فتحہ کے ساتھ) مکان بعید کی طرف اشارہ کرنے کا اسم ہے - وہاں -

وازلفنا ثم الاخرین [س ۲۶ : ۶۴

ثم (ضمہ کے ساتھ) حرف ہے (بمعنی پھر) -
(۱) == ، حکم میں دوسرے کو شریک کرنا - (۲) ترتیب - (۳) مہلت - (۴) زائدہ -

ثمن

ثمانیۃ کا لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں ہے - اور اس میں بہت بڑی بلاغت یہ ہے کہ اس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیہ اور مضاف الیہ کے مضاف الیہ کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر

متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظہار
هوتاهے ۔ جیسے ثمانیة الاف یا ثمانیة الاف
الاف الی غیر النهایة من المخلوقات الغیر
المحصور ۔

ثنی

ثانی عطفہ تکبر سے اکڑتاھوا ۔
= مستکبر افی نفسہ (ابن عباس)

ومن الناس من یجادل فی اللہ بغیر علم
ولاهدی ولاکتاب منیر ثانی عطفہ ۔ ۔ ۔
[س ۲۲ : ۹

یثنون صدورھم وہ اپنے سینوں میں دشمنی چھپائے
ھیں ۔ ان کے دلوں میں دشمنی ھے ۔
الا انهم یثنون صدورهم لیستخفوا منہ ،
[س ۱۱ : ۵

جار

الجار ذی القربٰی = الذی بینک و بینہ قرابۃ وہ
شخص جس سے تم سے قرابۃ ھے ۔ تمہارا رشتہ دار
(ابن عباس) ۔ تمہاری قوم کا آدمی [س ۴ : ۳۶
الجار الجنب دیکھو تحت لفظ جنب ۔

جاس

جاسوا خلال الدیار انہوں نے تمام گلی کوچوں کو چھان
ڈالا ۔ (جذام کی لغت) [س ۱۷ : ۵

جبت

جبت = شیطان (لغت حبش)

جبر

جبار = مسلط - صاحب حکومت - (لغت حمیر)

جبل

جبل (کسرہ کے ساتھ) قومیں - جماعتیں -

ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶ : ۶۲

جبلۃ = جبل قومیں -

و اتقوا الذی خلقکم والجبلۃ الاولین [س ۲۶ : ۱۸۴

جثا

جثیا (۱) = جمیعا سب کے سب -

فوربک لنحشر نہم و الشیاطین ثم لنحضرنہم حول جہنم جثیا [س ۱۹ : ۶۸

(۲) گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے -

وتری کل امۃ جاثیۃ [س ۴۵ : ۲۸

جد

جد ربنا - عظمتہ خدا کی عظمت (ابن عباس)

وانہ تعلیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا [س ۷۲ : ۳

جدل

(۱) جھگڑا کرنا ۔
(۲) بحث کرنا ۔
(۳) التجا کرنا ۔

جرح

الجوارح = الکلاب والفھود والصقور واشباھھا (ابن عباس) کتے جیسے چرغ اور ان ھی کی طرح کے دوسرے شکاری جانور ۔ [س ۵ : ۴

اجتراح برائی کرنا ۔ گناہ کا مرتکب ھونا ۔

ویعلم ما جرحتم بالنھار [س ۶ : ۶۰
= کسبتم من الاثم (ابن عباس)

جعل

تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ھے ۔ یہ فعل صنع اور اپنے تمام ھم معنی لفظوں سے بدرجہا زاید عام ھے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ھوتا ھے ۔

(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ھوتا اور متعدی نہیں ھوتا ۔
(۲) بجائے اوجد کے آتا ہے اور اس وقت ایک مفعول کی طرف متعدی ھوتا ھے ۔

جعل الظلمات والنور [س ۶ : ۱

(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ھے -

واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲

(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے میں آتا ھے -

الذي جعل لکم الارض فراشا [س ۲ : ۲۲

(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ھے خواہ بحیثیت حق ھو یا بطور باطل -

وجاعلوہ من المرسلین [س ۲۸ : ۷

ویجعلون للہ البنات [س ۱۶ : ۵۷

جمع

جمع کیدہ اس نے اپنی تدبیر ٹھان لی - اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ کیا تدبیر کرے گا -

فتولی فرعون فجمع کیدہ ثم اتی
[س ۲۰ : ۶۰

جن

بالفتحہ (غریب القرآن ص ۳۰)

جنة (جمع جنات) الجنة هي الاشجار التي تستر شعاع الشمس بہت سے گھنے درخت جو شعاع آفتاب کو چھپا لیں -

فی جنات و نہر گھنے درختوں کے بیچ میں اور نہروں کے
کنارے - بڑی راحت میں -

ان المتقین فی جنات ونہر [س ۵۴ : ۵۴

جن (بالکسرہ و تشدید)

(۳) عربی میں جنان پہاڑ کو بھی کہتے ہیں -
(قاموس) -
= عمری جہلیم (بہاری)
(۴) نجومی - کاھن -

قل اوحی انہ استمع نفر من الجن فقالوا
انا سمعنا قرانا عجبا یہدي الی الرشد
فامنا بہ - ولن نشرک بربنا احدا - - -
وانا لمسنا السماء فوجدناھا ملئت حرسا
شدیدا وشہبا وانا کنا نقعد منہا مقاعد
للسمع - فمن یستمع الان یجد لہ شہابا
رصدا وانا لا ندري اشر ارید بمن فی الارض ام
اراد بہم ربہم رشدا - - -

[س ۷۲ : ۱ و ۲ و ۸ - ۱۰

جنب

والجار الجنب = الذي لیس بینک وبینہ قرابۃ
(ابن عباس) وہ شخص جو تمہارا قرابتدار
نہیں - جو دوسری قوم کا آدمی ہے -
الصاحب بالجنب = الرفیق دوست - (ابن
عباس)

و بالوالدین احسانا و بذي القربی

والیتٰمی والمسکین والجار ذی القربی
والجار الجنب والصاحب بالجنب
وابن السبیل [س ۴ : ۳۶

جنبا ولانشخص جس پر غسل واجب ہوا ہو جو بغیر
غسل نماز نہ پڑھ سکتا ہو ۔

- - - لا تقربوا الصلوٰة وانتم سکارٰی
حتی تعلموا ما تقولون ولا جنبا الا عابری
سبیل حتی تغتسلوا [س ۴ : ۴۳

جنح

جناح (ضمہ وفتحہ) = حرج (ابن عباس)
حرج - مضائقہ ۔

لیس علی الذین امنوا وعملوا الصالحات
جناح فیما طعموا اذا ما اتقوا وامنوا و
عملوا الصالحات ثم اتقوا وامنوا ثم اتقوا و
احسنوا - والله یحب المحسنین
[س ۵ : ۹۳

جہل

جہولا — غرا بامر الله خدا کے حکم سے غافل ہو
جانے والا ۔

انا عرضنا الامانة علی السموت والارض
والجبال فابین ان یحملنها واشفقن
منها وحملها الانسان - انه کان ظلوما
جهولا ۔
[س ۳۳ : ۷۲

حاش

حاشا تنزیہ کے معنی میں اسم ھے - قرآن مجید میں یہ لفظ حرف استثنائیہ واقع ہوا ھے -

حاش للہ جملہ استعجاب ھے

حاش للہ ماھذا بشرا - ان ھذا الاملک کریم [س ۱۲ ۳۱

حبر

تحبرون = مکرمون عزت دیئے جاؤ گے - (ابن عباس)

ادخلوا الجنۃ انتم وازواجکم تحبرون [س ۴۳ . ۷۰

حبل

حبل اللہ خدا سے تعلق - خدا سے رشتہ -

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا [س ۳ ۱۰۲

حتی

الی کی طرح یہ بھی انتہائے غایت کا حرف ھے -

(۱) -- الی (یہاں تک کہ)

قالوا لن نبرح علیہ عاکفین حتی یرجع الینا موسی [س ۲۰ . ۹۱

(۲) = کے (تعلیلہ) ۔ تاکہ

ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا [س ۲ : ۲۱۷

(۳) = اِلا

وما یعلمان من احد حتی یقولا اِنما نحن فتنۃ فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲

(۴) زائدہ

حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

(۵) ابتدائیہ ۔

حاج

یحاجرکم وہ تم پر فوقیت لے جائیں ۔ (ابن عباس)

ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم [س ۳ : ۷۲

۔ ۔ ۔ قالوا اتحدثونھم بما فتح اللہ علیکم لیحاجوکم بہ عند ربکم [س ۲ : ۷۶

حجر

بالفتحہ (غریب القرآن ص ۳۴)

(۱) (لغت) دکھ دلی زمین ۔ پہاڑ [س ۲ : ۶۰

(۲) مصیبت ۔ عذاب ۔

و اذقالوا اللھم ان کان ھذا ھوالحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء او ائتنا بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲

حجارۃ (جمع)

حجارۃ من سجیل (۱) کھنگرپھترجوآتشفشاں پھاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ھیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و نابود ھوجاتی ھیں -

فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا و امطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود مسومۃ عند ربک [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

(۲) دیکھو تحت لفظ سجل (غریب القرآن صفحہ ۵۴)

حجرا محجورا لفظی معنی ھیں روک آڑکی گئی یعنی ھم میں اور ان میں آڑھوجائے کہ ان کی صورت ھم کو نہ دکھائی دے - دور دفان -

یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین ویقولون حجرا محجورا [س ۲۵ : ۲۲

حد

حدود اللہ - طاعۃ اللہ (ابن عباس)

حدود = احکام

الاعراب اشد کفرا و نفاقا واجدر الا یعلموا حدود ما انزل اللہ علی رسولہ [س ۹ : ۹۷

تلک حدود اللہ [س ۴ : ۱۳

حرف

علی حرف -- مذبذبین بین ذالک - لاالی ھوءلاء ولا الی ھوءلاء (س ۴ : ۱۴۳)
کفر اور ایمان کے درمیان مذبذب - نہ اس طرف کے نہ اُس طرف کے - اپنے موقع کی تاک میں کہ جس طرف پلہ جھکتا دیکھا آپ بھی جھک پڑے -

ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف - فان اصابہ خیر اطمان بہ - وان اصابتہ فتنۃ انقلب علی وجھہ [س ۲۲ : ۱۱

حرم

حرم (ضمہ، تشدید) - رجب واجب کیا گیا - (لغت حبش)

انی قد جئتکم بایۃ من ربکم - - - - - - مصدقا لما بین یدی من التوراۃ ولاحل لکم بعض الذی حرم علیکم - - - [س ۳ : ۴۹

حرام = واجب (کسائی)

وحرام علی قریۃ اھلکناھا انھم لایرجعون [س ۲۱ : ۹۵

المحروم جو اپنی تکلیف نہیں بتا سکتا - جو کہہ نہیں سکتا - گونگے جانور - (زمخشری)

وفی اموالهم حق للسائل والمحروم
[س ۵۱ ۱۹

حسب

حسبان (۱) = عدد الایام و الشهور و السنین و حساب (ابن عباس) - حساب
والشمس والقمر بحسبان [س ۵۵ ۵
(۲) عذاب
ویرسل علیها حسبانا من السماء
[س ۱۸ ۴۰

حسر

حسرة (۱) ندامت - پشیمانی -
ثم تکون علیهم حسرة [س ۸ ۳۶
(۲) رنج کوفت -
لیجعل الله ذالک حسرة فی قلوبهم
[س ۵ · ۱۵۵

حسن

حسان (بالکسرة) جمع (واحد حسناء) خوبصورت - اچھی - عمدہ -
فیهن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

حصب

حاصب پتھروں کي آندھي جیسا کہ آتشفشانی کے

وقت آتش فشاں پہاڑوں کی چاروں طرف چھا جاتی ہے -

انا ارسلنا علیھم حاصبا الا آل لوط
[س ۵۴ . ۳۴

اوامنتم ان یخسف بکم جانب البر او یرسل علیکم حاصبا ثم لا تجدوا لکم وکیلا
[س ۱۷ ۶۸

حصحص

حصحص = تبین کھل گیا - (ابن عباس)

قالت امرات العزیز الئن حصحص الحق
[س ۱۲ : ۵۱

حصر

حصورا مرد جو عورتوں سے علٰحدہ رہے - بدھ چاری - جوگی - (ابن عباس) [س ۳ . ۳۹

حصن

محصنات پاکدامن عورتیں - آزاد عورتیں -

حرمت علیکم امھاتکم - - - و المحصنات من النساء الا ما ملکت ایمانکم [س ۴ : ۲۴

حط

حطۃ گناہ کی بوجھہ سے سبکدوش ہونے کی دعا

کرنا ـ خدا سے اپنے گناھوں کے لئے استغفار
کرنا ـ [س ۲ : ۵۸

حفد

حفدة بیٹے کا بیٹا ـ پوتا ـ (ابن عباس)
وجعل لکم من ازواجکم بنین وحفدة ـ ـ
[س ۱۶ : ۷۲

حفر

حافرة = حیات زندگی ـ (ابن عباس)
یقولون ءانا لمردودون فی الحافرة
[س ۷۹ : ۱۰

حفظ

حفظة قوی جو خدا نے انسان میں پیدا کئے ھیں اور جو
باعث حیات انسان ھیں اور جب موت آتی ھے
تو وھی ایسے مختل ھو جاتے ھیں کہ انسان
مرجاتا ھے ـ
ویرسل علیکم حفظة حتی اذا جاء احدکم
الموت توفته رسلنا وھم لا یفرطون
[س ۶ : ۶۱

حق

حق علیہ کذا = وجب اس پر واجب ھوا ـ
= ثبت اس پر ثابت ھوا ـ (تاج العروس)

فریقا هدی و فریقا حق علیهم الضلالة
[س ۷ : ۳۰

بالحق — بمقتضائے علم و عدل و حکمت و ضروریات (راغب) - بمقتضائے مشیت ایزدی -

نزل علیک الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیه
[س ۳ : ۳

حکم

حکم (۱) حکمت
(۲) عقل - سمجھ -

یایحیی خذ الکتاب بقوة واتینه الحکم صبیا
[س ۱۹ ۱۲

(۳) نبوت -

حل

یحل علیه (حائے مکسورہ و لام مشدد) اس پر واجب ہوا - (تاج العروس)

ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ۲۰ : ۸۱

افطال علیکم العهد ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی
[س ۲۰ : ۸۶

یحل علیه (حا بالضمه و لام مشدد) اس پر اترے گا - (تاج العروس)

حل (کسرہ و تشدید)
= حل (ضمہ و تشدید) رہنے والا -

لااقسم بهذاالبلد وانت حل بهذاالبلد
- - - [س ۹۰ : ۱ و ۲

حما

حام ایام جاهلیت میں اس اونٹ کو کہتے تھے کہ اس پر نہ بوجھ لادتے نہ اس کا اون اتارتے اور نہ اس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے -
[س ۵ : ۱۰۳

حمد

حمد (۱) تعریف - (۲) شکر - (ابن عباس)
الحمد لله رب العالمین [س ۱ : ۱
(۳) — امر حکم - (ابن عباس)

یوم یدعوکم فتستجیبون بحمده وتظنون
ان لبثتم الا قلیلا [س ۱۷ : ۵۲

حمل (غریب القرآن ص ۳۶)
اس کے معنی اٹھانے کے ہیں مگر اس کا استعمال شے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ہوتا ہے -

مثل الذین حملوا التوراة ثم لم یحملوها
کمثل الحمار یحمل اسفارا - - -
[س ۶۲ : ۵

جب کسي کو کسي شے کا حامل کہتے هیں
اس سے اس کا ظہور لازمي تصور کیا جاتا هے ۔
حاملان توراة اسي لئے کہتے تھے که ان سے احکام
توراة ظاهر اور معلوم هوتے تھے اور حاملان
شریعت سے احکام شریعت ۔ اسی طرح جس
چیز سے جو چیز ظاهر هو اس کو اس کا حامل
کہتے هیں ۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی
سلطنت وبادشاهت ظاهر هوتی هے ان پر
حاملان عرش کا اطلاق هوتا هے ۔

حنف

حنیف سیدهي راه پر چلنے والا ۔ آنجناب کي
بعثت سے کچھ قبل عربوں میں ایک گروه
کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا ۔

وقالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل
بل ملة ابراهیم حنیفا [س ۲ : ۱۳۵

حنک

لاحتنکن ضرور جڑ سے کھود پھینکیں گے ۔ (اشعریئین
کي لغت)

لئن اخرتن الي یوم القیامه لاحتنکن
ذریته الا قلیلا [س ۱۷ : ۶۲

خار

خیر خرش سلیقگي ۔

ان علمتم فيهم خيراً = ان علمتم لهم حيلة اگر تم کو ان کے لئے کوئي حيلہ يا تدبير معلوم هو (ابن عباس) - اگر تم ان میں خوش سليقگی پاؤ -

و الذين يبتغون الكتاب مما ملكت ايمانكم فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا
[س ۲۴ : ۳۳

خيرات جمع مؤنث (واحد خيرة) اچھي چيزيں - اچھي باتيں - اچھی صفتيں - اچھي خصلتيں -

فيهن خيرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

خاف

تخوف آهسته آهسته [illegible] - (قاموس)

افامن الذين مكروا السيات ان يخسف الله بهم الارض - - - اوياخذهم على تخوف [س ۱۶ : ۴۵ - ۴۷

خان

خائنة الاعين آنکھ کي چوري - نگاہ بد يا آنکھ کے اشارے -

يعلم خائنة الاعين و ما تخفي الصدور
[س ۴۰ : ۱۹

ختر

ختار دغا باز سخت بدکار اوربد اطوار - (ابن عباس) غدار -

وما یجحد بایاتنا الاکل ختار کفور
[س ۳۱ : ۳۲

خد

ولا تصعر خدک للناس [س ۳۱ : ۱۸
اس قدر غرور نہ کرو کہ لوگوں کو حقیر سمجھو اور جب وہ تم سے بات کریں تو ان کی طرف سے منھہ پھیر لو - (ابن عباس)

تخوف - [illegible] -
(قاموس)

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف اللہ بھم الارض - - - اویاخذھم علی تخوف
[س ۱۶ : ۴۵ - ۴۷

خان

خائنۃ الاعین آنکھہ کی چوری - نگاہ بد یا آنکھہ کے اشارے -

یعلم خائنۃ الاعین و ما تخفی الصدور
[س ۴۰ : ۱۹

خرص

خراصون سخت جهوتے لوگ - (کذا بہ کي لغت)

قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خسا

خسا دتکارنا جس طرح کتے کو دتکارتے هيں -

قال اخسوءا فيها ولا تکلمون [س ۲۳ : ۱۰۸

خشع

وخشعت الاصوات للرحمان [س ۲۰ : ۱۰۸

= سکنت تهہر جائيں گي - (ابن عباس)

خطف

خطف الخطفه (بات اُچک لينا)

[س ۳۷ : ۱۰

= استرق السمع چوري سے سن لينا

(س ۱۵ : ۱۸)

يه دونوں نجوميوں (کاهنوں) کے محاورے هيں - ان کي عادت تهي که وه اونچے مکانوں پر بيٹهه کر ستاروں کي حرکت اور هبوط وعروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد و نحس پر غور کيا کرتے تهے اور يه بهي مشهور کر رکها تها که ان کو ملاء اعلیٰ کی باتيں سنائي ديتي هيں اور اسي سے وه پيشين گوئياں کيا

کرتے ھیں - اس سے سمع کا اچک لینا ھرگز
مراد نہیں ھے کیونکہ لا یسمعون
(س ۳۷ . ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے
سین اور میم کو مشدد کرکے اس کی نفی کی
گئی ھے -

خفا

اخفا (۱) چھپانا - (۲) ظاھر کرنا -

ان الساعة آتية اکاد اخفيها لتجزي کل
نفس بما تسعي [س ۲۰ : ۱۵

خفض

اِخفض جناحک لفظي معني ھیں اپنے بازو یا پہلو
اس سے مراد ھے تواضع خاطر
مدارات -

واخفض جناحک للمؤمنین [س ۱۵ : ۸۸

خل

خلال (۱) درمیان -
(۲) ابر (لغت جرھم)

- - - فتري الودق یخرج من خلاله
[س ۲۴ : ۴۳

خلد

(غریب القرآن ص ۳۹)
الخلد والخلود في الاصل الثبات المدید
دام او لم یدم (بیضاوی)

اخلدالي الارض اس نے دنیا پر تکیہ کیا - ٹیک لگائی -
[س ۷ : ۱۷۶

خلف (غریب القرآن ص ۳۹)

اختلفوا في الكتاب کتاب کے خلاف کرتے یا اس میں خلاف باتیں داخل کرتے ھیں (رغب)

اولئک الذين اشتروا الضلالة بالهدی والعذاب بالمغفرة - - - ذالک بان الله نزل الكتاب بالحق - وان الذين اختلفوا في الكتاب لفي شقاق بعيد
[س ۲ : ۱۷۶

ولقد آتينا موسي الكتاب فاختلف فيه
[س ۱۱ : ۱۱۰

خلق

اختلاق = تخریص جھوٹی بات بنانا - (ابن عباس)

ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

انما تعبدون من دون الله اوثانا و تخلقون افكا [س ۲۹ : ۱۷

تصنعون (ابن عباس)

خلق (خا ولام ضمه) جھوٹی باتیں - بنائی ھوئی باتیں -

قالوا - - - ان هذا الا خلق الاولين

ومانحن بمعذبین [س ۲۶ : ۱۳۶ و ۱۳۷
خلاق (بالفتحہ) حصہ (ابن عباس)

- - - فاستمتعوا بخلاقهم فاستمتعتم بخلاقکم کما استمتع الذین من قبلکم بخلاقهم [س ۹ : ۶۹

خمص
۲

مخمصة (۱) بھوک [س ۹ : ۱۲۰
(۲) قحط اور خشک سالی -

- - - فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان الله غفور رحیم [س ۵ : ۳

خنق

المنخنقة = التی تختنق فتموت وہ جانور جو گردن مروڑ کر یا گلا دبا کر مارا گیا ہو - (ابن عباس) [س ۵ : ۳

خوي

خاویة = سقطا علیها علی اسفلها گر کے تلے اوپر ہو گیا - (ابن عباس)

فهی خاویة علی عروشها [س ۲۲ : ۴۵

دار

دائرة (جمع دوائر) مصیبت کا دور -

- - - ویتربص بکم الدوائر - علیهم

دائرۃ السوء [س ۹ ۹۸

دان

(غریب القرآن ص ۴۰)
(۳) مدینین = مملوکین (رازی)

داب

دابۃ الارض = الارضۃ (دیمک)

فلما قضینا علیہ الموت مادلھم علی موتہ
الا دابۃ الارض تاکل منساتہ [س ۳۴ : ۱۴

دبر

دابر اخیر شخص - (رازی)

فقطع دابر القوم الذین ظلموا [س ۶ : ۴۵

دحض

مدحضین باطل کئے ہوے - رد کئے ہوے - نکالے ہوے -

فساھم فکان من المدحضین [س ۳۷ ۰ ۱۴۱

دخن

(غریب القرآن ص ۴۱)
دخان (۲) = الجدب (خشکسالی)
(۳) = الجوع (بھوک)

فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین
یغشی الناس [س ۴۴ : ۱۰ و ۱۱

درک

ادارک علمھم ۔ غاب علمھم ان کا علم غایب ھو گیا ۔ (ابن عباس)

بل ادارک علمھم فی الاخرۃ [س ۲۷ : ۹۹

دسا

دسیھا اس کو (نفس کی خباثت کو) دبا دیا ۔ اس کے عیوب کی اصلاح نہیں کی بلکہ اس پر خاک ڈال دی تاکہ وہ ظاہر نہ ھو ۔

وقد خاب من دسیھا و قد افلح من زکیھا

[س ۹۱ : ۹ و ۱۰

دع

دھکے دے کر نکال دینا ۔ کسی کو اس کے حق سے محروم رکھنا ۔ (ابن عباس)

ارءیت الذی یکذب بالدین ۔ فذالک الذی یدع الیتیم ۔ ۔ ۔ [س ۱۰۷ : ۲

دفئ

دفء اون اور بال کے گرم کپڑے ۔

والانعام خلقھا لکم فیھا دفء ۔ ۔ ۔

[س ۱۹ : ۵

دھق

دھاقا (۱) صاف ۔ پاک ۔ (عکرمہ)

وكاساً دهاقاً [س ٧٨ : ٣٤

(٠) چهلكتا هوا - بهرا هوا -

دون

(١) برخلاف -

وانا منا الصالحون ومنا دون ذالك
[س ٧٢ : ١١

(٢) غير -

واتخذوا من دونه آلهة [س ٢٥ : ٣

ذبح

ذبحِ عظيم زبردست قرباني جو ابراهيم نے اپنے نفس كي خدا كي راه ميں كى كه وه اپنے پاره جگر كو ذبح كرنے كے لئے تيار هوگئے اور خدا نے اسى قربانى كو قبول كرکے لڑكے كى جان بخش دي -

اذ جاء ربه بقلب سليم - - - فلما بلغ معه السعى قال يا بني اني ارى في المنام اني اذبحك فانظر ماذا ترى - قال يا ابت افعل ما تؤمر - ستجدني ان شاء الله من الصابرين - فلما اسلما وتله للجبين - و ناديناه ان يا ابراهيم قد صدقت الرء يا - انا كذالك نجزي المحسنين - ان هذا لهو البلاء المبين - وفديناه بذبح عظيم
[س ٣٧ : ٨٤ و ١٠٢ - ١٠٧

ذرا

ذرانا (۱) ہم نے پھیلایا ۔
(۲) = خلقنا ہم نے پیدا کیا ۔ (ابن عباس)

ولقد ذرانا لجهنم كثيرا من الجن والانس
[س ۷ : ۱۷۹

ذرع

ذرع قوت ۔ استطاعت (زمخشری)
ضاق بہم ذرعا وہ ان کے بارے میں مجبور تھا ۔

ولما جاءت رسلنا لوطا سئى بهم وضاق بهم
ذرعا وقال هذا يوم عصيب [س ۱۱ : ۷۷

ذکر

(غریب القرآن ص ۴۲)
(۳) (الف) شرف (ابن عباس)
(۳) (ب) بدگوئی کرنا ۔ عیب جوئی کرنا ۔
اهذا الذي يذكر الهتكم [س ۲۱ : ۲۶
اہل الذکر وحی کے ماننے والے ۔ اہل کتاب
و ما ارسلنا من قبلك الا رجالا نوحي اليهم
فسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
[س ۱۶ : ۴۳

ذل

اذلة = رحماء رحم کرنے والے ۔ (ابن عباس)

اذلة علی المؤمنین اعزة علی الکافرین
[س ۵ : ۵۴

ذم

ذمة = عهد (ابن عباس)

کیف و ان یظهروا علیکم لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمة
[س ۹ : ۸

ذنب

ذنوبا = عذاب (هذیل کی لغت)

فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابهم
[س ۵۱ : ۵۹

راب

ریب (۱) شک

الم ذالک الکتاب لا ریب فیه [س ۲ : ۱ و ۲

(۲) حوادث - گردش -

ام یقولون شاعر نتربص به ریب المنون
[س ۵۲ : ۳۰

ریب المنون = الموت (ابن عباس) [س ۵۲ : ۳۰

راح (غریب القرآن ص ۴۲)

روح (بالضمه) = روح (بالفتحه) رحمت (ازهری)

انما المسیح عیسی ابن مریم رسول الله و

کلمتہ القیھا الی مریم و روح منہ [س ۴ : ۱۷۱

روح القدس = روح الامین انبیاء علیہم السلام کی خلقت میں جو ملکہ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ہیں - (سید احمد)
خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت - (۵۸ : ۲۲)

ریح (۳) بڑائی - عظمت -

و لما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

راد

راودتہ عن نفسہ اس عورت نے اس مرد کو اس (مرد) کی خواہش کے خلاف بہسلانا چاہا -

و راودتہ التی ھو فی بیتھا عن نفسہ و غلقت الابواب [س ۱۲ : ۲۳

روید رود کی تصغیر ہے جس کے معنی مہلت دینے کے ہیں -

و امھلھم رویدا [س ۸۶ : ۱۷

راش

ریشا (۱) پرندوں کے پر - مجازاً عمدہ خوبصورت چمکیلے کپڑے - (۲) خوبصورتی -

يا بني آدم قد انزلنا عليكم لباسا يوارى سواتكم وريشاً [س ۷ : ۲٦

رأي

(ا) ديكهنا -
(۲) خواب ميں ديكهنا -

اذ قال يوسف لابيه يا ابت انى رايت احد عشر كوكبا والشمس والقمر رايتهم لي ساجدين [س ۱۲ : ۴

(۳) خيال كرنا - غور كرنا -

اريت الذي يكذب بالدين [س ۱۰۷ : ۱

ولقد همت به وهم بها لولا ان را برهان ربه [س ۱۲ : ۲۴

= فالمراد بالرؤية حصول تلك الاخلاق و تذكير الاحوال الرادعة لهم عن الاقدام على المنكرات (رازى)

رب

ربما حرف هے -
(ا) بهت جلد - (۲) بكثرت -

ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين [س ۱۵ . ۲

ربيون (بالكسرة) = جموع جماعتين (ابن عباس)

وكاين من نبي قاتل معه ربيون كثير
[س ۳ : ۱۴۵

ربانيين (بالفتحه) علماء اور فقهاء

و لكن كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون
الكتاب وبما كنتم تدرسون [س ۳ : ۷۸

ربا

ربوة = المكان المرتفع اونچي جگه - (ابن عباس)

واويناهما الى ربوة [س ۲۳ . ۵۰

رجا

رجا گو كه اميد كے معنوں ميں مشهور هے مگر اصلى وضع ميں معنى اميد وبيم دونوں كے هيں اور لغات اضداد ميں سے هے -

لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ . ۱۳
= لا تخافون له عظمة خدا كى عظمت سے نهيں ڈرتے - (ابن عباس)
يا اس كے معنى يه بهى هو سكتے هيں كه تم خدا سے كسى بڑي بات كي اميد نهيں ركهتے - اس كي شان بڑى هے كيونكه اسي نے تو تم كو درجه بدرجه ترقي يافته كركے آدمى بنايا هے - چنانچه فرماتا هے

وقد خلقكم اطوارا (س ۷۱ . ۱۴)

رجز

رجز (بالکسرہ) (۱) پلیدي = ناپاکي -

اولئک لهم عذاب من رجز الیم [س ۳۴ : ۵

- - - ویذهب عنکم الرجز الشیطان
[س ۸ : ۱۱

(۲) عذاب -

فارسلنا علیهم رجزا من السماء بما کانوا
یظلمون [س ۷ : ۱۶۲

ولما وقع علیهم الرجز - - - [س ۷ : ۱۳۴

رجس

رجس (بالکسرہ) = سخط ناراضي (ابن عباس)

قال قد وقع علیکم من ربکم رجس وغضب
[س ۷ : ۷۱

- - - ویجعل الرجس علي الذین
لایعقلون [س ۱۰ ۰ ۱۰۰

رجع

ذات الرجع = ذات الترجیع بالجذب کشش
کرنے والي - (عبدالحمید شکری)
سماوات اور ارض کا پہلے ایک هی جسم بسیط
تها اور رفته رفته اس سے مختلف کرے جدا
هوتے گئے لیکن رجوع الی الاصل کي خواهش

ان میں تاحال زائل نہیں ہوئي اور باهمي تجاذب کا عمل ان میں برابر جاري هے - وه ایک دوسرے کو هر وقت کهینچ رهے هیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلا کم و کاست قائم هے -

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
در میان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
در میان ماند آهنے آویخته ۔
(مولینا روم)

والسماء ذات الرجع [س ۸۶ : ۱۱

اِرجعون — اِرجعنی اِرجعنی واپس جانے دے مجکو - واپس جانے دے مجکو - (بیضاوي)

حتی اذا جاء احدهم الموت قال رب ارجعون لعلي اعمل صالحا فیما ترکت -
[س ۲۳ : ۹۹ و ۱۰۰

رجعوا الی انفسهم وه اپنے جی میں سوچنے لگے -

قال بل فعله - کبیرهم هذا فسئلو هم ان

کانوا ینطقون ۔ فرجعوا الی انفسہم ۔ ۔ ۔
[س ۲۱ : ۶۳ و ۶۴

رجف

رجفۃ (۱) زلزلہ
فاخذتہم الرجفۃ فاصبحوا فی دارھم
جاثمین [س ۷ : ۷۸
= وتلک بیوتہم خاویۃ بما ظلموا
(س ۲۷ : ۵۲)
(۲) تہلکہ کی حالت ۔
راجفہ ہلنے والی زمین ۔

رجل

رجل (۱) آدمی ۔ شخص ۔
وانہ کان رجال من الانس یعوذون برجال
من الجن [س ۷۲ : ۶
(۲) مرد ۔
(۳) شوھر ۔
و لھن مثل الذی علیھن بالمعروف ۔
وللرجال علیھن درجۃ [س ۲ : ۲۲۸
(۴) بھائی ۔
وان کانوا اخوۃ رجالا ونساء ۔ ۔ ۔
[س ۴ : ۱۷۷

رجم (غریب القرآن ص ۴۶)

رجوما اٹکل پچو باتیں کرنے کے لئے -

و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح
وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵
= رجوما للشیاطین اي انا جعلناها
ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس
وهم الاحکامیون من المنجمین (رازي)

رجیم = ملعون (قیس عیلان دی لغت)
[س ۳۸ : ۷۷ و ۷۸

رحم

ارحام جمع (واحد رحم)
(۱) رحم مادر -
(۲) عورتوں کی ذات کہ وهی دنیا میں رحم مادر هیں -

واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام
[س ۴ : ۱

رد

ردوا ایدیهم فی افواههم — عضوا علیهم الانامل من الغیظ وه (کافر لوگ) غصے سے اپنی بوٹیاں کاٹنے ڈالتے تھے -

الم یاتکم نبوا الذین من قبلکم قوم نوح و عاد و ثمود والذین من بعدهم - - -

جاءتھم رسلھم بالبینات فردوا ایدیھم فی
افواھھم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم بہ - -
[س ۱۴ : ۹

ردف

ردف = قرب نزدیک ھوا - (ابن عباس)

ویقولون متی ھذا الوعد ان کنتم صادقین -
قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی
تستعجلون [س ۲۷ : ۷۱ ; ۷۲

رادفہ (۱) قریب آنے والی بات -
(۲) نتیجہ - انجام -

یوم ترجف الراجفۃ تتبعھا الرادفۃ
[س ۷۹ : ۹ ; ۷

ردی

المتردیۃ — التی تتردی من الجبل وہ جانور
جو پہاڑ سے گرنے کے صدمہ سے مرا ھو - [س ۵ . ۳

رسا

رواسی — جبال پہاڑ - (ابن عباس)

والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم
[س ۱۱ ۱۵

رشد

رشدا = صلاحا صلاحیت (ابن عباس)

- - - فان انستم منهم رشدا فادفعوا
اليهم اموالهم [س ۴ ۹

رصد

بالمرصاد = یسمع ویری سنتا ہے اور دیکھتا ہے -

ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

رعی

راعنا آنحضرت کو مخاطب کرتے وقت یہود راعنا کہا کرتے - مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا - اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرتے - مگر یہود آپ سے عناد کی وجہ سے زبان کو دبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے - اس اخیر جملہ کے معنی ہیں یہ الو ہے -

---

یا ایہا الذین امنوا لاتقولوا راعنا وقولوا
انظرنا واسمعوا [س ۲ . ۱۰۴

رغم

مراغماً پناہ کی جگہیں -

ومن یهاجر فی سبیل الله یجد فی الارض
مراغما کثیرا وسعة [س ۴ . ۱۰۰

رفع

رفع (۱) (الف) دیوار اُٹھانا یا دیوار کی طرح اونچا کرنا -

و اذ یرفع ابراهیم القواعد من البیت واسمعیل [س ۲ : ۱۲۷

واذ اخذنا میثاقکم و رفعنا فوقکم الطور [س ۲ : ۶۳

رقب

رقبۃ (جمع رقاب) (۱) گردن ۔
(۲) گردن کا بوجھ ۔ بار ۔

وما ادریک ما العقبۃ ۔ فک رقبۃ [س ۹۰ : ۱۲ و ۱۳

(۳) غلام ۔

رکس

ارکسهم = اوقعهم ان کو مصیبت میں ڈالا ۔ (ابن عباس)

والله ارکسهم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸

رکن

رکن (۱) قوت ۔ (۲) سردار

فتولی برکنه وقال ساحر او مجنون [س ۵۱ : ۳۹

رھا

رھواً (۱) ٹھہرا ہوا ۔ ساکن ۔ بغیر جوش و خروش کا دریا ۔

(۲) — سمتاً ایک طرف (ابن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

زاج

زوج جوڑے میں سے نر ھو یا مادہ ھر ایک کو زوج کہتے ھیں -

زوجین ایک جوڑا -

زوجین اثنین ایک نر اور ایک مادہ ھر جوڑے کا - (رازی) [س ۱۱ : ۴۰

زاغ

زیغ (۱) مائل ھونا - ٹیڑھا ھونا - منحرف ھونا -

(۲) ڈر سے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا -

اذ جاؤکم من فوقکم و من اسفل منکم و اذ زاغت الابصار و بلغت القلوب الحناجر و تظنون باللہ الظنونا [س ۳۳ : ۱۰

زال

زیلنا ھم فرق بتائیں گے - (حمیر کی لغت)

ویوم نحشرھم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا مکانکم انتم و شرکاؤکم - فزیلنا بینھم [س ۱۰ : ۲۸

زان

زینة (۱) خوبصورتی - روحانی جسمانی واخلاقی (راغب)

یابنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد وکلوا واشربوا ولاتسرفوا [س ۷ : ۳۱

(۲) زینت کی چیزیں - آرائش -

قل من حرم زینة الله التی اخرج لعبادہ طیبات من الرزق [س ۷ : ۳۲

زبر

زبر (جمع) واحد { زبرة لوھے کا ٹکڑا - زبور لکھی ھوئی چیز - کتاب -

زحف

زحفا لڑائی کے لئے کوچ -

یاایھا الذین امنوا اذا لقیتم الذین کفروا زحفا فلاتولوھم الادبار [س ۸ : ۱۵

زلزل

زلزلة گھبراھٹ

ان زلزلة الساعة شئی عظیم [س ۲۲ : ۱

زمل

زمل = عمل (رازی)

= قولاثقیلا (س ۷۳ : ۵)

مزمل جس کے ذمه کوئی بڑا کام دیا گیا ہو - (عکرمه)

یا ایها المزمل قم الیل الا قلیلا

[س ۷۳ : ۱ و ۲

زنم

زنیم = ظلوم ظالم (علی بن ابی طلحه کی روایت)

ولا تطع کل حلاف مهین هماز مشاء بنمیم
مناع للخیر معتد اثیم عتل بعد ذالک
زنیم ان کان ذا مال وبنین [س ۶۸ : ۱۰ - ۱۴

س

حرف ہے - جب یہ کسی فعل پر داخل ہوتا ہے تو اس بات کا فائدہ دیتا ہے کہ وہ فعل لامحاله واقع ہوگا - (زمخشری) یا وعده اور وعید کا فائده دیتا ہے -

فسیکفیکهم الله [س ۲ : ۱۳۷

اولئک سیرحمهم الله [س ۹ : ۷۱

ساب

سائبة وہ چوپایہ جانور جن کو ایام جاہلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اٹھاتے : نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے : نہ ان کا اون اتارتے اور نہ ان کا دودھ

پيچھے - (ابن عباس) | س ۵ ۰ ۱۰۳

سان

سيد (۱) سردار -
(۲) شوهر - (قطبي لغت)

والفيا سيدها لدا الباب - قالت ما جزاء
من اراد باهلك سوء الا ان يسجن او عذاب
اليم [س ۱۲ ۰ ۲۵

ساط

سوط (۱) کورا -
(۲) حصه (قاموس)

فصب عليهم ربك سوط عذاب | س ۸۹ ۰ ۱۳

ساف

سوف سين کي طرح يه بهي حرف هے اور انهى
معنون مين آتا هے -

ولسوف يعطيك ربك فترضى | س ۹۳ ۵

سال

السائل — من يسال العلم (راوي) جو علم کي
بات پوچهے - جو پوچهنا چاهتا هے -

واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ ۱۰

سولت لي نفسي ميرے جي مين آيا -

= فعلمت ما دعتني اليه نفسي - و سولت ما حود من السوال والمعلي لم يدعني الى ما فعلته احد غيري بل اتبعت هواي فيه (رازی)

ساء

سوآة جمع (واحد سوءة)
(۱) شرمگاه -
(۲) اعمال قبیحہ - اخلاق قبیحہ - برائیاں - السوءة الفرج والفاحشة والفعلة القبيحة (قاموس)

فوسوس لهما الشيطان ليبدي لهما ما ووری عنهما من سوآتهما - - - [س ۷ : ۲۰

سب

الاسباب — السماء آسمان (ابن عباس)

ام لهم ملك السموات والارض وما بينهما - فليرتقوا فى الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سبط

اسباط = قبائل قبیلے

- - - و ما انزل الي ابراهيم واسمعيل واسحق ويعقوب والاسباط [س ۲ ۱۳۶

سبل

ابن السبيل (١) راہگیر - مسافر -
(٢) لامکان - راستہ راستہ مارا پھرنے والا -

و اتی المال علی حبه ذوي القربی و
الیتمی و المساکین و ابن السبیل
والسائلین وفی الرقاب [س ٢ : ١٧٧

سجد

(١) سر جھکانا -
(٢) تعظیم و تکریم کرنا -

واذ قلنا للملائکة اسجدوا لادم فسجدوا
الاابلیس [س ٢ : ٣٤

ورفع ابویه علی العرش وخروا له سجدا
[س ١٢ : ١٠٠

(٣) غایت انکسار و تذلل و فرمانبرداری -

والنجم والشجر یسجدان [س ٥٥ : ٦
= ای ینقادان له تعلی فیما یرید بهما
طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین
طوعا (ابن جریر)

(٤) خدا کی عبادت میں سر جھکانا -

مسجد سجدہ کرنے کی جگہ - معبد -
المسجد الحرام (١) خانۂ کعبہ -

فول وجهک شطر المسجد الحرام
[س ٢ : ١٤٤

(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانۂ کعبہ واقع
ہے -

(۳) شہر مکہ -

ذالك لمن لم يكن اهله حاضري المسجد
الحرام [س : ۲ ۱۹۶

سجل

السجل - الرجل - مرد - شخص - (حبش كي
لغت)

يوم نطوي السماء كطي السجل للكتب
[س ۲۱ . ۱۰۴

سحت

سحت كوئي مال جس كا لينا حرام هے - (تاج
العروس)

سماعون للكذب اكالون للسحت - - -
[س ۵ . ۴۲

السحت مال حرام -

- - - واكلهم السحت - - -
[س ۵ . ۶۲

سحر

(غريب القرآن ص ۵۴)

(۱) (الف) جادو بياني -

فقال ان ھذا الا سحر یؤثر ان ھذا الا قول البشر [س ۷۴ : ۲۴ و ۲۵

سخر

(۱) ھنسی اُڑانا -

فاتخذتموھم سخریا حتی انسوکم ذکری [س ۲۳ : ۱۱۰

(۲) تسخیر اور استخدام سے ماخوذ ھے - اس کے معنی قابو میں رکھنے اور خدمت لینے کے ھیں -

ورفعنا بعضھم فوق بعض درجات لیتخذ بعضھم بعضا سخریا [س ۴۳ : ۳۲

سد

سد ذوالقرنین یہ وھی مشہور دیوار ھے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ھے اور جس کو چی وانگ تی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۵ قبل مسیح میں بنایا تھا - (سید احمد)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوھے منگائے - چٹانوں کو برابر رکھہ کر ان کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوھے کے

پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوھے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ھوسکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے -

یہ دیوار ھوانگ ھو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ھے بنانی شروع ھوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۴۳ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ھوکر خلیج لیاؤتنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ھوئی ھے - طول اِس دیوار کا ۱۵۰۰ یا ۱۲۰۰ میل ھے - اونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھہ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ھیں - سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ھیں آٹھہ سو کوس تک جو کچھہ موانع سامنے آئے سب کو

دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود
تک پہنچی ہے - اور کئی مقام پر آدھہ آدھہ
کوس اونچے پہاڑوں کی چوٹی پرسے یہ دیوار
کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر
پلوں کے اوپر سے ہوکر یہ گئی ہے اور زیادہ تعلف
یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی
ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے
اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی - (دیکھو
ذوالقرنین تحت قرن)

سر

(۱) چھپانا - (۲) ظاہر کرنا -

و لو ان لکل نفس ظلمت ما فی الارض
لافتدت بہ - واسرالندامۃ لما راوالعذاب
[س ۱۰ : ۵۴

سرب

سرب چلنا -

فاتخذ سبیلہ فی البحر سربا [س ۱۸ : ۶۱
= سرب فی البحر سربا وہ (مچھلی)
سمندر میں چلی گئی - (رازی)

سردق

سرادق (جمع) فارسی سے معرب ہے - اس کی اصل
سراپردہ ہے - اس کے معنی گھر کے آگے بڑے ہوئے

پردہ کے ہین - قرآن مجید مین اس کے معنی لواور اپٹ کے آئے ہین -

انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بهم سرادقها [س ۱۸ : ۲۹

سرق

استرق السمع [س ۱۵ : ۱۸
= خطف الخطفة (س ۳۷ : ۱۰)
(دیکھو تحت خطف)

سعر

سعیر (۱) آگ اور اس کی سوزش -
(۲) پاگلپنا - بیوقوفی -

فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعه انا اذا لفی ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴

سفح

مسافحات کہلے خزانے بدکاری کرنے والی عورتین -
مسافحین کہلے خزانے بدکاری کرنے والے مرد -

فانکحو هن باذن اهلهن - - -
محصنات غیر مسافحات ولامتخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

- - - ذالکم ان تبتغوا باموالکم محسنین غیر مسافحین [س ۴ : ۲۴

سفر

سفرة پڑھنےوالے - (نبطي لغت)

كلا انها تذكرة فمن شاء ذكره - في صحف
مكرمة مرفوعة مطهرة بايدي سفرة كرام
بررة [س ۸۰ : ۱۱ - ۱۶

= هم اصحاب رسول الله صلي الله عليه
وسلم وقيل هم القراء (رازي)

اسفاراً كتابين - (كلدانيكي لغت)

مثل الذين حملوا التورية ثم لم يحملوها
كمثل الحمار يحمل اسفارا [س ۶۲ : ۵

سكر

(غريب القرآن ص ۵۷)

سكراً سركه (حبش کی لغت)

ومن ثمرات النخيل والاعناب تتخذون
منه سكرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

سكن

(غريب القرآن ص ۵۷)

سكن اليه (۲) اُس نےاُس پر بھروسہ کیا - اُس نےاُس
سے اطمینان حاصل کیا - [س ۳۰ : ۲۱

سلق

سلقوكم = استقبلوكم وہ تمہارا استقبال کرتے
ہیں - (ابن عباس)

فاذا ذهب الخوف سلقوكم بالسنة حدادا
شحة على الخير [س ۳۳ : ۱۹

سما (غریب القرآن ص ۵۹)

سماء (۱) (الف) اُوپر۔ اُونچائی - چھت -

من کان یظن ان لن ینصره الله فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع [س ۲۲ : ۱۵

(۴) = کسفا من السماء آسمانی عذاب -

وقالوا لن نؤمن لک حتیٰ - - - - - - تسقط السماء کما زعمت علینا کسفا - - - [س ۱۷ : ۹۰ و ۹۲

= فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصادقین (س ۲۶ : ۱۷۶

اِسم (غریب القرآن ص ۵۹)

والاسم باعتبار الاشتقاق ما یکون علامۃ لشئی ودلیلا یرفعه الی الذھن من الالفاظ والصفات والافعال (بیضاوی)

اسماء کلھا جو قویٰ انسان میں پیدا کئے ھیں اور جن کے سبب اس کا ذھن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ھوتا ھے اور نتیجہ پیدا کرتا ھے اس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ھے - اور جوکہ یہ قویٰ ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ھے اسی لئے کلھا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ھے جس سے اس بات کا اشارہ ھے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ھے -

ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ھے اس میں بڑا دقیقہ یہ ھے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماھیت کو نہیں جانتا - جو کچھہ وہ جانتا ھے وہ صرف اسماء ھي اسماء ھیں - پس علم ادم الاسماء کلہا کہنا بالکل انسان کي فطرت کے مطابق اوراس کے بیان کے نہایت ھی مناسب ھے - (سید احمد)

ھر شئی کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ھے اسي کو علم ادم الاسماء کلہا سے تعبیر کیا ھے - فاعلم ان اللہ جل اسمہ اوجد فی آدم ما یحتاج الیہ من کون خلقہ علی ما ھو علیہ من القوۃ الناطقۃ وھداھا بنور العقل واشھدہ بذالک النور ما یجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق بہ اسم فعلمہ علی الا جھل معہ وھذا العلم فی جبلۃ ذریتہ موجود لا یزول فھو علم کل شئی بالقوۃ وکانہ بزر اذا جیدت فلاحۃ صار کل شئي بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظھر من ھذا العلم فی کل زمن و قوم یحسب ما اراد اللہ (تفسیر کشف الاسرار)

سر

السامري ایک مصری جو حضرت موسیٰ پر ایمان لایا تھا اوران کے ساتھہ مصر سے ھجرت کی تھی حالانکہ بعد کو مرتد ھوگیا - (ابن عباس)

] س ۲۰ : ۹۶

سمع

واسمع غیر مسمع [س ۴ : ۴۲
= یقولون اسمع لا سمعت کفار کہتے تھے
کہ سن - خدا کرے تو نہ سنے - تو بہرا
ہو جائے - (ابن عباس)

سندس

سندس باریک ریشمی کپڑا - (فارسي سے معرب)

عالیهم ثیاب سندس خضر و استبرق
[س ۷۶ : ۲۱

سوی

(غریب القرآن ص ۱۱)
استوي = بلغ اشده وہ اپني پوری طاقت کو
پہنچا - وہ کمال کو پہنچا -

فاستوي وھو بالافق الاعلي [س ۵۳ : ۶ و ۷
سواء = وسط بیچ (ابن عباس)

خذوہ فاعتلوہ الي سواء الجحیم [س ۴۴ : ۴۷

ساوی بین الصدفین دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار
کی بنیاد برابر کي - کیونکہ بنیاد کو برابر
کرکے اس پر پردہ لگایا جاتا ھے - صاف مطلب یہ
ہؤا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو
برابر یعني موافق محاورہ عمارت لیول
(level) میں یعني پنسال میں کیا -
[س ۱۸ : ۹۶

شاء

من یشاء جس کو وہ (خدا) بمقتضائے عدل چاہے -

یهدی من یشاء [س ۲ : ۱۴۲
= یهدي به الله من اتبع رضوانه
(س ۵ : ۱۶)
= ویهدي الیه من ینیب (س ۴۲ : ۱۳)

ان الله یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷
= یضل الله من هو مسرف مرتاب
(س ۴۰ : ۳۴)
= ویضل الله الظالمین (س ۱۴ : ۲۷)
= یضل الله الکافرین (س ۴۰ : ۷۴)
= وما یضل به الا الفاسقین (س ۲ : ۲۱)
= وما کان الله لیضل قوما بعد اذ هدیهم
حتي یبین لهم ما یتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شجر

هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵
= شجرة الخلد و ملک لا یبلی
(س ۲۰ : ۱۲۰)

شد

اشداء جمع (واحد شدید) مستحکم - مضبوط -
قوي - شجاع - (قاموس)

محمد رسول الله - و الذین معه اشداء
علی الکفار رحماء بینهم - - [س ۴۸ : ۲۹

شرب

اشربوا فی قلوبهم العجل [س ۲ : ۹۳
ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلادی
گئی تھی یعنی پیوست کر گئی تھی -

شرع

شرعة و منهاجا = سبیلة و سنة

شرک

شرک فی الاموال والاولاد لوگوں کے مال اور اولاد میں
حصہ لینا - لوگوں کو گمراہ کرکے ان سے برے
کاموں میں مال صرف کرانا اور ان کے ذریعہ سے
ان کی اولاد کو بھی برے کاموں میں لگا رکھنا -
لوگوں کو بہکا کر ان سے مال خرچ کرانا اور ان کے
لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنے بھینٹ چڑھواتا -

و استفزز من استطعت منهم بصوتک
و اجلب علیهم بخیلک و رجلک و شارکهم
فی الاموال والاولاد وعدهم - و مایعدهم
الشیطان الاغرورا [س ۱۷ : ۶۴

شطن

(غریب القرآن ص ۹۲)
شیطان (۳) (الف) کاهن - نجومی - (رازی)
انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب

وحفظا من كل شيطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷
و لقد زينا السماء الدنيا بمصابيح و
جعلناها رجوما للشياطين واعتدنا لهم
عذاب السعير [س ۶۷ : ۵
(۸) مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود
ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی
بات ہو جیسے کوئی تکلیف ۔
كل عات متمرد من الجن والانس والدواب
فهو شيطان ۔ (صراح و قاموس)

شعر

شعائر جمع (واحد شعيرة)
لا تحلوا شعائر الله - - - [س ۵ : ۲

شغف

شغفها = غلبها اس پر غلبہ کر لیا ۔ (ابن عباس)
قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰

شفع

شفاعة كسی کے ساتھ شریک ہونا اور اس کی امداد کرنا ۔ (راغب)
من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب
منها ۔ ومن يشفع شفاعة سيئة يكن له

كنتل منها] س ۴ : ۸۵

شكل

شاكلة طور طريقه - طبيعت كا ميلان - (لسان العرب) - سجيه يعني طبيعت - (راغب)- خلقت اور ملكه جو انسان كے مقام اور مرتبه كے موافق اس پر غالب هوتا هے -
اي خليقته وملكته الغالبةعليه من مقامه (ابن العربي) - وه طريقه جس پر انسان مجبول هے - طريقته التي جبل عليها (فراء)

قل كل يعمل علي شاكلته] س ۱۷ : ۸۴

شمز

اشمازت نفرت كرتي هے - (ابن عباس)

واذا ذكرالله وحده اشمازت قلوب الذين لايومنون بالاخرة] س ۳۹ : ۴۵

شنا

شانئك = عدوك تيرا دشمن (ابن عباس)

ان شانئك هو الابتر] س ۱۰۸ : ۳

شهب

شهاب وه آتشين شعله جو كائنات الجو ميں اسباب طبعي سے پيدا هوتا هے اور جو كسي جهت ميں

دور تک چلاجاتا ھے اور جس کو اردو میں تارہ
ٹوٹنا بولتے ھیں - عرب جاھلیت میں اس
سے بدفالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ھونے
کا یقین کرتے تھے -

شھد

مشھود حضور قلب کا وقت -

ان قرآن الفجر کان مشھودا [س ۱۷ : ۷۸

شاھد = حاکم فیصلہ کرنے والا -

وشھد شاھد من اھلھا ان کان قمیصہ قد من
قبل فصدقت وھو من الکذبین - - -
[س ۱۲ : ۲۶

= حکم حاکم (ابن عباس)

شھید (۱) قوم کا نبی -

فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشھید و
جئنا بک علی ھوءلاء شھیدا [س ۴ : ۴۱

(۲) ساتھی - سردار - فیصلہ کرنے والا -

- - - فاتوا بسورۃ من مثلہ - وادعوا
شھداءکم من دون اللہ ان کنتم صادقین
[س ۲ : ۲۳

صاب

حیث اصاب جدھر کا ارادہ کیا - (عمان کی لغت)

فسخرنا له الريح تجري بامره رخاء حيث اصاب [س ۳۸ : ۳۶

صاح

صيحة (۱) آتشفشاں پہاڑ کے آس پاس آتشفشاني سے پہلے جو گڑگڑاہٹ کي آواز ہوتي ہے -

انا ارسلنا عليهم صيحة واحدة فكانوا كهشيم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

= فاخذتهم الرجفة فاصبحوا في دارهم جاثمين (س ۷ : ۷۸)

= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناگہانی -

ان كانت الا صيحة واحدة فاذا هم خامدون [س ۳۶ : ۲۹

صاع

صواع چاے یا دودھ پینے کی چینی کی چھوٹي پیالی - (لغت حمیر)

قالوا نفقد صواع الملك [س ۱۲ : ۷۲

صبغ

صبغة بپتسمه

صبغۃ اللہ - و من احسن من اللہ صبغۃ
[س ۲ : ۱۳۸

صحب

صاحب (جمع اصحاب) ساتھي -

اصحاب الفیل یمن کا مسیحي بادشاہ ابرہۃ الاشرم محض جبر اً عربوں کو دین مسیحي میں لانا چاھتا تھا - اس نے اسي غرض سے خانۂ کعبہ پر (جو ان دنوں بتخانہ تھا اور جس کي زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائي کي اور اس کو منہدم کرنا چاھا کہ بت پرست عربوں کا نیر تھہ برباد ھو جاے - وہ اپنے ساتھہ بڑا لشکر لایا جس میں ھاتھي بھي تھے - مگر خدا کو ظلم پسند نہیں چنانچہ اس کے مکہ پہنچتے ھي اس کي فوج میں چیچک پھیل گئي اور سارا لشکر دیکھتے ھي دیکھتے تباہ ھو گیا - یہ واقعہ آنجناب کي پیدائش سے بیس روز پہلے کا ھے -
[س ۱۰۵

اصحاب الاخدود ان کا ذکر عہد عتیق کي کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ھے - (بغوی) مختصر قصہ یوں ھے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستي میں ایک سونے کي مورت بنواکر رکھا دي اور اعلان کر دیا کہ خاص خاص وقت پر ھر خاص و عام اس کي پرستش کرے ورنہ زندہ

جلادیا جائے گا - تین یہودیوں نے جو اس کے
ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا -
چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈالے گئے مگر
خدا کی شان سے وہ کسی طرح بچ نکلے اور ان کو
آگ میں گرفتار کرنے والے ہی آگ میں گرکر
خاک ہوے - [س ۸۵ : ۴

اصحاب الایکہ اہل مدین جن میں شعیب مبعوث
ہوئے تھے - [س ۱۵ : ۷۸

اصحاب الحجر قوم ثمود [س ۱۵ : ۸۰

اصحاب الکہف والرقیم یہ چند عیسائی نوجوان
تھے کہ ایک بت پرست بادشاہ (Decius
نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ
میں جا چھپے تھے - اور کچھہ روز اس کھوہ
میں رہنے کے بعد اسی میں بند کردیئے گئے اور
جاں بحق ہوے - اس کے کئی سو برس بعد
کھوہ کا منھہ جو بند کیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا
اور اس کھوہ میں ان کی لاشیں جو صرف ہڈیاں
باقی تھیں دکھائی دیں - اس وقت لوگوں نے
ان کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد طے
پایا کہ ان کے اوپر ایک مقبرہ بنائیں - آخرکار
ان کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادتخانہ
(Chapel) بنانے کی تجویز کی - ان کی
ہڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے
مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں
اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے

گرجے میں موجود ہیں -

اصحاب النار (۱) دوزخ والے - دوزخی -

(۲) داروغہ دوزخ -

وماجعلنا اصحاب النار الا ملائکۃ [س ۷۴ : ۳۱

صد

صدید نہایت کھولتا ہوا - (لسان العرب - تاج العروس)

من ورائہ جھنم ویسقی من ماء صدید

[س ۱۴ : ۱۶

= وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءھم

(س ۴۷ : ۱۵)

صدع

صدع (۱) شق کرنا - فرق کرنا - جدا کرنا -

یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳

= یتفرقون (ابن عباس)

(۲) ظاہر کرنا -

فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴

(۳) پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا -

ذات الصدع چل کر راستہ بنانے والی (کرۂ زمین)

والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲

[جب زمین کو آفتاب اپنے گرداگرد چکر لگاتے

ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اُس کی کشش سے
کھنچ آتی ہے تو فضا میں اُس کی آمد و رفت
اور گردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے -]

صدق

صدق (۱) سچ -
(۲) = صواب ٹھیک - (رازي)
(۳) سعادت -

وبشر الذین امنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم
[س ۱۰ : ۲
= سبق لھم السعادۃ فی الذکر الاول (ابن
عباس)

صعد

الصعود فی السماء آسمان پر چڑھ جانا - مزاج
آسمان پر ہونا - تکبر کرنا -

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام -
و من یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا
کانما یصعد فی السماء [س ۶ : ۱۲۶

صعق

صاعقۃ (۱) بجلی کی کڑک - زوروں کی آواز جیسے
آتشفشانی کے وقت کسی آتشین پہاڑ کی -

اخذتکم الصاعقۃ [س ۲ : ۵۵
(۲) = رجفۃ
(۳) مہلک سزا - عذاب -

(۴) غشی طاری ہونا۔

فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا و خر
موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳

صفا

صفا پاک صاف کرنا یا رکھنا۔

ولقد اصطفینٰه فی الدنیا [س ۲ : ۱۳۰

صلا

صلوٰۃ (۱) نماز۔

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ . ۳

(۲) دعا۔

ان الله و ملائکته یصلون علی النبی۔
یا ایها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا
تسلیما [س ۳۳ : ۵۶

(۳) دین۔ مذہب۔ پرہیزگاری۔

قالوا یا شعیب اصلوتک تامرک ان نترک
مایعبد آباؤنا [س ۱۱ : ۸۷

صلوات (جمع) (۱) نمازیں۔

حٰفظوا علی الصلوٰت والصلوٰۃ الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸

(۲) دعائیں۔

وصل علیهم۔ ان صلوتک سکن لهم
[س ۹ : ۱۰۳

(۳) رحمتیں - برکتیں -

اولئک علیھم صلوٰۃ من ربھم ورحمۃ

[س ۲ : ۱۵۷

(۴) یہودیوں کے عبادت خانے -

و لولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض
لھدمت صوامع و بیع و صلوات و مساجد
یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا [س ۲۲ : ۴۰

صلب

من بین الصلب والترائب مرد کے صلب (پیٹھ) اور
عورت کے ترائبہ (سینہ) کے مس ہونے سے -
مرد اور عورت کے اکٹھے ہونے سے -

فلینظر الانسان مم خلق - خلق من ماء
دافق یخرج من بین الصلب والترائب
[س ۸۶ : ۵ - ۷

صم

صم (۱) وہ بہرا پن جو ایمان کی بات سننے میں
عارض ہو -

صم بکم عمی فھم لا یرجعون [س ۲ : ۱۸

(۲) بہرا پن محض -

صنو

صنوان = مجتمع اکٹھا - (ابن عباس)

وزروع ونخیل صنوان وغیر صنوان [س ۱۳ : ۴

ضاز

ضیزی حیرت انگیز - تعجب خیز (ابن عباس)

تلک اذا قسمة ضيزي [س ۵۳ : ۲۲

ضر

اولی الضرر = العذر جو معذور ہیں - (ابن عباس)

لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاهدون فی سبیل الله باموالهم وانفسهم [س ۴ : ۹۵

ضل

ضلال (۱) بہک جانا - بھٹک جانا -
(۲) غلطی کرنا -
(۳) مخبوط ہونا -
(۴) گھبرا جانا اور راہ نہ پانا - (رازی)

قال فعلتها اذا وانا من الضالين
[س ۲۶ : ۲۰
(۵) = خذلان چھوڑ دینا - (زمخشری)

اضلال (۱) گمراہ کرنا -
(۲) ہلاک کرنا - (تاج العروس)
(۳) ضایع کرنا - (جوہری)

الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله اضل اعمالهم [س ۴۷ : ۱

ضلالۃ (۱) = عقوبۃ الضلالۃ گمراہی کی سزا ۔ (راغب)

ضال (۱) گمراہ ۔
(۲) = غافل (ابن عباس)

ووجدک ضالا فھدیٰ [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان و لکن جعلناہ نورا نھدی بہ من نشاء من عبادنا [س ۴۲ ۔ ۵۲

ضھي

یضاھئون = یشبھون نقل کرتے ھیں ۔ (ابن عباس)

یضاھئون قول الذین کفروا من قبل [س ۹ : ۳۰

طاب

طوبیٰ جنت (حبش کی لغت)

الذین امنوا وعملوا الصالحات طوبیٰ لھم وحسن ماب [س ۱۳ : ۲۹

طیبات مزےدار خوشگوار غیر مضر چیزیں ۔
ان الطیب فی اصل اللغۃ عبارۃ عن المستلذ المستطاب (رازی)

کلوا من طیبات ما رزقناکم [س ۲ : ۱۷۲

طاع

یستطیع (۱) وہ استطاعت نہیں رکھتا - نہیں کرسکتا - [س ۲ : ۲۸۲

(۲) = یطیع وہ راضی ہوگا - وہ خواہش پوری کرے گا - (راغب)

اذقال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربک ان ینزل علینا مائدہ من السماء [س ۵ : ۱۱۲

طاف

طائف (۱) = اللمة وسوسہ (ثقیف کی لغت - ابن عباس)

ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۱

(۲) غضب -

فطاف علیها طائف من ربک وهم نائمون [س ۶۸ : ۱۹

طال

طولاً = سعة (بخاری)

و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات - - - [س ۴ ۲۵

الطول = السعة، الغنی کشادگی اور بے نیازی ۔
(ابن عباس)

غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب
ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طبع

طبع مہر کرنا ۔ بند کرنا ۔

فبما نقضهم میثاقهم وکفرهم بآیات الله
و قتلهم الانبیاء بغیر حق و قولهم قلوبنا
غلف بل طبع الله علیها بکفرهم - - -
[س ۴ : ۱۵۵

طبع علی قلوبهم اس نے ان کے دلوں پر مہر کر دیا ۔
اس نے ان کو بند کر دیا ۔ ان کے دل کام نہیں دے
سکتے ۔

من شرح بالکفر صدرا فعلیهم غضب من
الله - - - ذالک بانهم استحبوا
الحیات الدنیا علی الاخرة - - -
اولئک الذین طبع الله علی قلوبهم و
سمعهم وابصارهم - اولئک هم الغافلون
[س ۱۶ : ۱۰۶ - ۱۰۸

- - - وطبع الله علی قلوبهم فهم
لایفقهون [س ۶۳ : ۳
- - - وطبع الله علی قلوبهم فهم لایعلمون
[س ۹ : ۹۳

- - - و نطبع علي قلوبهم فهم لا يسمعون [س ۷ : ۱۰۰

- - - كذالك يطبع الله علي قلوب الكافرين [س ۷ : ۱۰۱

- - - كذالك نطبع على قلوب المعتدين [س ۱۰ : ۷۴

- - - كذالك يطبع الله على قلوب الذين لايعلمون [س ۳۰ : ۵۹

- - - كذالك يطبع الله على كل قلب متكبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طبق

طبقا عن طبق درجه بدرجه - زينه بزينه -

لتركبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سرزدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چه ترسم کے ز مردن کم شدم
حملهٔ دیگر بمیرم از بشر
تا بر آرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملک قربان شوم
آنچه اندر وهم نآید آن شوم

بس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیہ راجعون
(مولینا روم)

طرف

(غریب القرآن ص ۷۲)
(۳) حصہ - (راغب)

و ما النصر الامن عند اللہ العزیز الحکیم
لیقطع طرفا من الذین کفروا - - -
[س ۳ : ۱۲۶

طرق

طرائق (۱) طریقے - راستے -
(۲) مذاہب -

کنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱
سبع طرائق (طرف سے مطروف) سات کواکب -

و لقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طغي

تطغوا = تظلموا ظلم کرو (ابن عباس)

و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان
[س ۵۵ : ۸

طفق

طفق (۱) شروع کرنا -

فطفق مسحا بالسوق والاعناق [س ۳۸ : ۳۳
(۲) ارادہ کرنا ۔ (رومی لغت)

فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سواتهما و
طفقا یخصفان علیهما من ورق الجنة
[س ۷ : ۲۲

طمس (غریب القرآن ص ۷۳)

طمس (۳) دھواں دھار کردینا ۔ آتشین پہاڑون کا اور زمین کی گندھک و نفط میں آتش پیدا کرکے آنکھوں کا بیکار کردینا ۔ جیسا کہ اُن پہاڑوں کی آتشفشانی کے وقت ھوا کرتا ھے ۔

و لقد راودوه عن ضيفه فطمسنا اعینهم
فذوقوا عذابی و نذر [س ۵۴ : ۳۷

طود

طود (۱) پہاڑ ۔ (۲) اونچی زمین ۔
(۳) کسی اونچی چیز کو بھی طود کہتے ھیں یہانتک کہ اونٹ کی پیٹھ کی اونچائی کو بھی ۔

فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم
[س ۲۶ : ۶۳

طوی

کطی السجل للکتب = کطی الصحیفة علی الکتاب

جس طرح کتاب پر ورق لپیٹا جاتا ھے - (ابن عباس) [س ۲۱ : ۱۰۴

ظفر

ذی ظفر = اونٹ یا اونٹ اور شطرمرغ (ابن عباس)

وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر [س ۶ . ۱۴۷

ظل

(غریب القرآن ص ۷۴)

ظلت = آقامت تو قائم رھا - (ابن عباس)

وانظر الی الھک الذی ظلت علیہ عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظلة (۱) سایہ - الظلة کل ما اظلک من سقف بیت او سحابة او جناح حائطة ظلة ھر اُس چیز کو کہتے ھیں جو سایہ دالے گھر کی چھت ھو یا ابر یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار (رازی)

واذ نتقنا الجبل فوقھم کانہ ظلة و ظنوا انہ واقع بھم [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصدر جو اوپر سے آن پڑے - جو انسان کو ڈھانک لے - جس کے آگے اس کو اور کچھ نہ دکھائی دے -

فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلة [س ۲۶ . ۱۸۹

ظلم

ظلمات (۱) رات کی تاریکی -
(۲) گمراهی - کفر -

و لقد ارسلنا موسیٰ بآیاتنا ان اخرج قومک من الظلمات الی النور [س ١٤ : ٥

(۳) مصائب - تکلیف -

و ذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر علیه فنادی في الظلمات - - -
[س ٢١ : ٨٧

ظلموا بها = کفروا ان سے کفر کئے - ان کی تکذیب کي - ان کو نه مانا - (تاج العروس)

فاولئک الذين خسروا انفسهم بما کانوا بآیاتنا یظلمون [س ٧ : ٩

ظهر

الا ما ظهر منها = الا ما جرت العادة والجبلة علي ظهوره (زمخشري) یعني جس کے ظاهر کرنے کا عادة اور فطرة دستور هے - رازي قفال کا قول یوں نقل کرتے هیں الا ما یظهره الانسان في عادة الجارية وذالک فی النساء الوجه والکفان یعني جسم کا وه حصه جو انسان موافق رواج کے ظاهر کرتا هے - اور (عرب میں) عورتوں کے لئے یه حصه ان کے منهه اور دونوں هاتهه هیں -

بطاھر من القول محض جھوٹ کو - (اردشدؤوکی لغت)

ام تنبئونہ بما لا یعلم فی الارض ام بظاھر من القول [س ۱۳ ۳۳

عاد

معاد (۱) ٹھکانا - (۲) کمال - کامیابی -

ان الذین فرض علیک القرآن لرادک الی معاد [س ۲۸ ۸۵

عان

عین القطر تانبا - (ابن عباس)

واسلنا لہ عین القطر [س ۳۴ ۱۲

عثر

عثر مطلع ھونا -

فان عثر علی انھما استحقا اثما فاخران یقومان مقامھما من الذین استحق علیھم الاولیان فیقسمان باللہ - - - [س ۵ : ۱۰۷

عجز

عجوز شبہہ بڑھیا عورت - جوان عورت پر بھی اس کا اطلاق ھوتا ہے - والعجوز - - -

الصد اشارہ کا ست او شیخہ (قاموس)

فنجیناہ و اھلہ اجمعین الا عجوزا فی الغابرین [س ۲۶ . ۱۷۰ و ۱۷۱

عد

عددہ اس نے اس کو آئندہ کے لئے سامان بنایا - (رازی)

- - - الذی جمع مالا وعددہ
[س ۱۰۴ : ۲

نعداھم عدا = انفاسھم التی یتنفسون فی الدنیا تھیجھم جو سانس وہ دنیا میں لیتے ھیں ھم ان کا بھی شمار رکھتے ھیں - (ابن عباس)

فلا تعجل علیھم - انما نعد لھم عدا
[س ۱۹ : ۸۴

= لقد احصیھم وعدھم عدا (س ۱۹ ۹۴)

عدن

عدن انگور کی ٹٹیاں اور انگور کے خوشے - (سریانی زبان کی لغت) -

جنات عدن تجری من تحتھا الانھار خالدین فیھا [س ۲۲ . ۸۶

عذب

العذاب الادنی فوری سزا - فوری مؤاخذہ -

و لنذيقنهم من العذاب الادنى دون
العذاب الاكبر لعلهم يرجعون [س ۳۲ : ۲۱

عرب

أعراب جمع (واحد اعرابي) بدوي ع ، -
۹۹ . ۹

عرب (بالضمه) جمع واحد { عروب (مؤنث) پيار كرنے والي عورت - عريب (مذكر) پاكباز مرد -

عربا اترابا [س ۵٦ : ۳۷

عرج

ذي المعارج = العلو و الفواضل برتر اور بلند
(ابن عباس)

ليس له دافع من الله ذي المعارج
[س ۷۰ : ۲ و ۳

عرش

(غريب القرآن ص ۷٦)
عرش و كني به عن العز و السلطان و المملكة
(راغب)

عرض

عرض عارضي چيزيں -

تریدون عرض الدنیا [س ۸ : ۶۷

عرف

بالعرف = بالمعروف اچھی باتیں ۔ (ابن عباس)

وامر بالعرف واعرض عن الجاهلین
[س ۷ : ۱۹۹

عرم

العرم = المسناة وہ بند جو بارش کا پانی پہاڑ کی گھاٹیوں میں روکنے کے لئے بنائے جاتے ھیں اور پھر ان کے پیچھے پانی جمع ھوکر آبشار کی طرح گرتا اور بالائی زمینوں کو سیراب کرتا ھے ۔
سیل العرم زوروں کا سیلاب ۔ (ابن عباس)

فارسلنا سیل العرم [س ۳۴ : ۱۶

عری

عراء ساحل ۔ کنارہ دریا ۔

فنبذناه بالعراء وهو سقیم [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل (ابن عباس)

عزم

عزموا الطلاق = حققوا الطلاق انھوں نے طلاق دے دی ۔ (هذیل کی لغت)

للذین یولون من نساءھم تربص اربعۃ
اشھر - فان فاء و فان اللہ غفور رحیم - وان
عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
[س ۲ : ۲۲۶ و ۲۲۷

عسعس

عسعس آدبر پیٹھ پھیری -

واللیل اذا عسعس [س ۸۱ : ۱۷

عسي

عسیٰ (فعل جامد ھے) قریب ھے - غالب ھے -

عضل

تعضلوھن — تقھروھن قھر کرو ان پر (ابن عباس)

- - - ولا تعضلوھن ان ینکحن ازواجھن
اذا تراضوا بینھم بالمعروف
[س ۲ : ۲۳۲

عطا

اعطیٰ کل شیٔ خلقہ ھر چیز کو ابدی مشیئت سے
ایک خاص طور پر بنایا - [س ۲۰ : ۵۰

عفا

عفا اللہ عنک یہ جملہ دعائیہ ھے - اس سے مقصد
مخصوص محبت کے ساتھ نصیحت کرتا ھے -

عفا اللہ عنک ـ لم اذنت لھم حتی
یتبین لک الذین صدقوا و تعلم الکاذبین
[س ۹ : ۴۳

العفو (۱) = الفضل ضرورت سے زاید مال ـ
(ابن عباس)

ویسئلونک ماذا ینفقون ـ قل العفو
[س ۲ : ۲۱۹

(۲) عفو ـ بخشش ـ

خذ العفو و امر بالمعروف و اعرض عن
الجاھلین [س ۷ : ۱۹۹

(۳) اپس میں احسان کرنا ـ

وان طلقتموھن من قبل ان تمسوھن وقد
فرضتم لھن فریضة فنصف مافرضتم الا ان
یعفون او یعفوا الذین بیدہ عقدة النکاح ـ
وان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲ : ۲۳۷

عفو = کثروا وہ کثرت سے بڑھے ـ (ابن عباس)

ثم بدلنا مکان السیئة الحسنة حتی عفوا
[س ۷ : ۹۵

عفر

عفریت جنگلی قوموں میں سے (یعنی جنوں میں سے) جو حضرت سلیمان کے دربار میں تھے ایک شخص کا نام ــ اسم ارض و قلعة

بفلسطين واسم امراة والرجل الكامل ضابط
القرى - (قاموس)

عقد

العقود (۱) = ما احل الله وما حرم وما فرض وما
حد فى القرآن كله (ابن عباس)
خدا نے قرآن میں جو کچھ حلال حرام اور حد
مقرر کی ہے -
(۲) معاهدے - (بنی حنیفه کی لغت)
یاایها الذین امنوا اوفوا بالعقود [س ٥ : ۱

عقم

عقیم (۱) جس عورت کے ایک زمانه تک جو بہ
نسبت عام عادت کے زیادہ ہو اولاد نہیں ہوتی
اور جس کو لوگ بانجھ تصور کرنے لگتے
هیں -
وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) هلاک کرنے والا -
- - - حتى تاتيهم الساعة بغتة او
ياتيهم عذاب يوم عقيم [س ۲۲ : ۵۵
وفى عاد اذ ارسلنا عليهم الريح العقيم
[س ۵۱ : ۴۱

علق

كاله علقة - لاهي ايم ولاهي ذات زوج نه تو وه

شوھروالی ھی ھے اور نہ شوھر والی - (ابن عباس)

ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقۃ [س ۴ : ۱۲۹

علم

عالمین (۱) دنیاجہان - (۲) تمام مخلوق -

الحمدللہ رب العالمین [س ۱ : ۱

(۳) قومیں -

یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العالمین [س ۲ : ۴۷

علم آدم انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا مراد ھے جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاھر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ھے -

و المعنی انہ تعلی خلقہ من اجزاء مختلفۃ و قوی متباینۃ مستعد الا ادراک انواع المدر کان من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموھومات و الھمہ معرفۃ ذوات الاشیاء وخواصھا واسمائھا واصول العلم وقوانین الصناعۃ وکیفیۃ الاتھا (بیضاری)

علی

حرف جر هے
(۱) اوپر - (استعلاء حساً یا معنی)
(۲) = مع (مصاحبت)
واتی المال علی حبه [س ۲ : ۱۷۷
(۳) = من (ابتداء)
الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون
[س ۸۳ : ۲
و الذین هم لفروجهم حافظون الا علی
ازواجهم - - - [س ۲۳ : ۵ و ۶
(۴) = لام تعلیلیه -
ولتکبروا الله علی ما هدیکم [س ۲ : ۱۸۵
(۵) = فی (ظرفیت)
و دخل المدینة علی حین غفلة من اهلها
[س ۲۸ : ۱۵
(۶) = ب (حرف با)
حقیق علی ان لا اقول علی الله الا الحق
[س ۷ : ۱۰۵
(۷) = ل (واسطے)
وصل علیهم [س ۹ : ۱۰۳
(۸) باوجودیکه -

ان ربک لذو مغفرة للناس علی ظلمهم
[س ۱۳ : ۶

علی شئي مطابق کسي چیز کے یا کسي اصول کے -

و قالت الیهود لیست النصاری علي
شئي و قالت النصاری لیست الیهود
علی شئي - وهم یتلون الکتاب
[س ۲ : ۱۱۳

عن

حرف جر ھے -
(۱) مجاوزة - تجاوز کرنا - حد سے بڑھنا -
فلیحذر الذین یخالفون عن امره
[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدال - عوض - بجائے -
واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئاً
[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیل - بوجه - بسبب (دیکھو
غریب القرآن ص ۷۹)

و ما کان استغفار ابراهیم لابیه الا عن موعدة
وعدها ایاه [س ۹ : ۱۱۴

ما نحن بتارکی الهتنا عن قولک
[س ۱۱ ۵۳

(۴) = علی

ومن یبخل فانما یبخل عن نفسه
[س ۴۷ : ۳۸

لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بعد -

یحرفون الکلم عن مواضعه [س ۵ : ۱۳
= من بعد مواضعه (س ۵ : ۴۱)

(۶) = من

وهو الذی یقبل التوبة عن عباده
[س ۴۲ : ۲۵
= فتقبل من احدهما (س ۵ : ۲۷)

عنت

العنت (۱) = إثم گناه - (هذیل کی لغت)
(۲) = الزنی زنا - (ابن عباس)

- - - ذلک لمن خشی العنت منکم
[س ۴ : ۲۵

عنت (۱) جھک جانا -

وعنت الوجوه للحی القیوم [س ۲۰ : ۱۱۱
(۲) گران گذرنا - ضیق میں پڑنا -

عند

ظرف مکان ہے اور حضور اور قرب دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ امور حسی ہوں یا معنوی -

عندها جنة المأوى [س ۵۳ : ۱۵

قال الذی عنده علم من الکتاب
[س ۲۷ : ۴۰

عهد

عهد حکم دینا -

ولقد عهدنا الی آدم من قبل فنسی ولم
نجدله عزما [س ۲۰ . ۱۱۵

الم اعهد الیکم یابنی آدم ان لا تعبدوا
الشیطان انه لکم عدو مبین - و ان
اعبدونی - هذا صراط مستقیم
[س ۳۶ : ۶۰ و ۶۱ ۳۶

عهداً -- شہادۃان لاالٰہ الااللہ اس بات کی تصدیق
کہ خدا ایک ہے - (ابن عباس)

عہد اللہ اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور
خود انسان میں ہیں اور جو عقل و تمیز
انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے
سمجھنے کی موجود ہے اس کے خدا ہونے پر موثق
عہد ہے - - - خود انسان کی فطرت
اور جو قوائے متحرک اور قوت مانع یا معتدل
کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ
ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو
عین فطرت ہے پر عہد ہے - (سید احمد)

الذین ینقضون عہد اللہ من بعد میثاقہ
[س ۲ : ۲۷

غار

غیر (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ھے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ھی نہ کیا گیا ھو ۔

و من اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ
[س ۲۸ : ۵۰

- - - وھو فی الخصام غیر مبین
[س ۴۳ : ۱۸

(۲) = الا

مالکم من الہ غیرہ
[س ۷ : ۵۹

ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء والارض
[س ۳۵ : ۳

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ھے ۔

کلما نضجت جلودھم بدلنا ھم جلودا غیرھا
[س ۴ : ۵۶

(۴) کسی ذات کو شامل ھو ۔

- - - بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق - - -
[س ۶ : ۹۴

قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر ھذا
[س ۱۰ : ۱۵

غرا

نغرینک بھم = نسلطنک علیھم ہم تجکو ان پر غلبہ دیں گے - (ابن عباس)

لئن لم ینتہ المنافقون والذین فی قلوبھم مرض والمرجفون فی المدینۃ لنغرینک بھم [س ۳۳ : ۶۰

غرم

غراما سخت پیچھا کرنے والا -

ان عذابھا کان غراما [س ۲۵ : ۶۵

مغرم محض مال کا نقصان - (راغب)

ومن الاعراب من یتخذ ما ینفق مغرما - [س ۹ : ۹۸

غسق

غساق = الزمھریر نہایت ٹھنڈ - (ابن عباس)

ھذا - فلیذوقوہ حمیم وغساق [س ۳۸ : ۵۷

لایذوقون فیھا بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا [س ۷۸ : ۲۴ و ۲۵

غسل

غسلین حد درجہ کا گرم اُبلتا ھوا پانی - (از دشدؤۃ کی لغت)

فليس له اليوم ههنا حميم ولا طعام الا من
غسلين لا ياكله الا الخاطئون
[س ٦٩ : ٣٥ - ٣٧

غطش

اغطش = اظلم اندهيرا كيا (ابن عباس)

واغطش ليلها واخرج ضحيها [س ٧٩ : ٢٩

غل

اغلال زنجيريں -
اغلال في اعناقهم ان (كافروں) كي گردنوں ميں
زنجيريں - ان كے معيوب طريقے جو ان كو
جكڑے هوئے هيں -

اولئك الذين كفروا بربهم - و اولئك
الاغلال في اعناقهم - و اولئك اصحاب
النار [س ١٣ : ٥

غلظ

واغلظ عليهم = اذهب الرفق عنهم ان پر سے نرمي
اُٹها لے (ابن عباس)

يا ايها النبي جاهد الكفار والمنافقين
واغلظ عليهم [س ٩ : ٧٣

غوي

اغوا (١) بهكانا - گمراه كرنا -

(۲) گمراهي کي سزا ديدنا - (تاج العروس)

ولا ينفعكم نصحي ان اردت ان انصح لكم
ان كان الله يريد ان يغويكم - - -
[س ۱۱ : ۳۴

= يحدكم عليكم بغيكم (تاج العروس)

(۳) هلاک کرنا - برباد کرنا - (رازي)

غوى برباد هونا -

وعصي آدم ربه فغوى - [س ۲۰ : ۱۲۱

= خاب - (تاج العروس ولسان العرب)

= فسد عليه عيشة - (راغب)

ف

ف (الف) عاطفه -

(۱) ترتيب - معنوي هو يا ذکري -

[فراء نے ترتيب سے انکار کيا ھے - چنانچه وه
و كم من قرية اهلكنا ها فجاء ها باسنا
(س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا ھے -]

(۲) تعقيب (که وه هر شئی ميں مطابق اس
شئے کے دوری ظاهر کرتی ھے - اس ميں صرف
اتنی هی مدت کا فاصله هوتا ھے جو شئے معقب
کے لئے ضروری هوتا ھے -

فراغ الي اهله فجاء بعجل سمين فقربه
اليهم [س ۵۱ : ۲۷

انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة
[س ۲۲ : ۶۳

ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة
مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳ : ۱۴

(۳) سببیہ -

فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه
[س ۲ : ۳۷

(ب) بلا عطف -

(ا) سببیت -

انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر
[س ۱۰۸ : ۱ و ۲

(۲) بطور رابطہ -

ان تعذبهم فانهم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائدہ -

بل الله فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استیناف (آغاز کلام) کے لئے -

کن فیکون [س ۲ : ۱۱۷

فاض

تفیضون = تفعلون کرتے ہو - (ابن عباس)

وما تکون فی شان وما تتلوا منه من قرآن
و لا تعملون من عمل الا کنا علیکم شهودا اذ
تفیضون فیه [س ۱۰ : ۶۱

فام

فوم (۱) — ثوم -
(۲) گندم -

فاء

فئی غیر مسلم بغیر لڑائی کے جو کچھ دیں وہ فئے ھے -
الفئی ما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد واصلہ الرجوع (بحار الانوار)

فتا

تفتؤا - لاتفتؤا (رازی)
— لاتزال تو نہیں باز آئے گا - تو ھمیشہ یوں ھی رھے گا - (ابن عباس)
قالوا تاللہ تفتؤا تذکر یوسف حتی تکون حرضا او تکون من الھالکین [س ۱۲ : ۸۵

فتح

فتح (۱) کھولنا - (۲) ظاھر کرنا -
(۳) فیصلہ کرنا -
ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین | س ۷ : ۸۹
(۴) امداد کرنا - (۵) فتح دینا -

فتح (۱) = المدد خدا کی مدد ۔ (ابن عباس)

انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما وینصرک اللہ نصرا عزیزا [س ۴۸ : ۱ - ۳

(۲) فیصلہ ۔

ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح [س ۸ : ۱۹

ویقولون متی ھذا الفتح ان کنتم صادقین قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانھم ولا ھم ینظرون [س ۳۲ : ۲۸ و ۲۹

فافتح بینی وبینھم فتحا ونجنی ومن معی من المؤمنین [س ۲۶ : ۱۱۸

(۳) فتح ۔ کامیابی ۔

نصر من اللہ وفتح قریب [س ۶۱ : ۱۳

الفتاح = القاضی فیصلہ کرنے والا ۔ (ابن عباس)

قل یجمع بیننا ربنا ثم یفتح بیننا بالحق وھو الفتاح العلیم [س ۳۴ : ۲۶

بما فتح اللہ علیکم [س ۲ : ۷۶
۔ ۔ بما اکرمکم بہ جس چیز سے خدا نے تم کو شرف بخشا ھے ۔ (ابن عباس)

فتل

فتيلا = الذي فى الشق الذى في بطن النواة (ابن عباس) كهجور كى گٹهلی کے شگاف میں جوجهلي كي طرح ريشه هوتاهے -

ولايظلمون فتيلا [س ۴ : ۴۹

فتن

(غريب القرآن ص ۸۱)

فتنه (۲) عذاب -

- - - جعل فتنة الناس كعذاب الله [س ۲۹ : ۱۰

ان هى الافتنتك [س ۷ : ۱۵۵

(۶) جلانا -

يومهم على النار يفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۷) جنون -

وتبصرون بايكم المفتون [س ۶۸ : ۵ و ۶

فاتنين = مضلين گمراه کرنے والے - (ابن عباس)

فانكم وماتعبدون ماانتم عليه بفاتنين [س ۳۷ : ۱۶۱ و ۱۶۲

فج

فجاجا = مختلفة مختلف (ابن عباس)

و الله جعل لكم الارض بساطا لتسلكوا

منها سبلا فجاجا [س ۷۱ : ۱۹ و ۲۰

فحش

فاحشة بدچلنی ۔ بےحیائي ۔
= الزنا (ابن عباس)

و التی یاتین الفاحشة من نساء کم
فاستشهدوا علیهن اربعة منکم ۔ ۔ ۔
[س ۴ : ۱۵

فرج

فرج (جمع فروج) ستر ۔
حفظ الفرج ستر پوشي کرنا ۔ پاکدامن رهنا ۔
والذین هم لفروجهم حافظون [س ۲۳ : ۵

فردوس

فردوس (۱) باغ ۔ (رومی و فارسی زبان کی لغت)
۔ ۔ ۔ اولئک هم الوارثون الذین
یرثون الفردوس [س ۲۳ : ۱۰ و ۱۱
(۲) انگور کی ٹٹیاں ۔ (نبطی زبان کي لغت)

ان الذین امنوا وعملوا الصالحات کانت
لهم جنات الفردوس نزلا خالدین فیها
[س ۱۸ : ۱۰۷ و ۱۰۸

فرض

فريضة (۱) مهر = الصداق (ابن عباس)

لا جناح عليكم ان طلقتم النساء مالم
تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة [س ۲ : ۲۳۶

(۲) حکم ۔

للذكر مثل حظ الانثيين - - -
فريضة من الله [س ۴ : ۱۱

فرعون

فرعون پرانے زمانہ میں شاہان مصر کا لقب تھا ۔
قرآن میں موسی کے ساتھ جس فرعون کا ذکر ہے
وہ رعمسس ثاني (Rameses II.) تھا ۔

فرعون ذي الاوتاد دیکھو تحت وتد ۔

فرغ

واصبح فؤاد ام موسی فارغا اور موسی کی ماں کا دل ڈر سے
سن ہوگیا ۔ [س ۲۸ : ۱۰

سنفرغ لكم هذا وعيد من الله لعباده وليس بالله
شغل یہ خدا کی طرف سے بندوں کو دھمکی
ہے ورنہ خدا کے لئے شغل کیا ۔ (ابن عباس)
[س ۵۵ : ۳۱

فرق

فرق (بالکسرہ) فرقہ ۔ جماعت ۔

فاوحی الی موسیٰ ان اضرب بعصاک
البحر - فانفلق فکان کل فرق کالطود
العظیم [س ۲۶ : ۶۳

فافرق = فیصلہ کردے - (مدین کی لغت)

فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین
[س ۵ : ۲۵

فرقانا بلا سے نکلنے کا راستہ = المخرج (ابن
عباس)

یایھا الذین امنوا ان تتقوا اللہ یجعل
لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفرلکم
[س ۸ : ۲۹

فرہ

فارھین = حاذقین کاریگری کے ساتھ - (ابن
عباس)

وتنحتون من الجبال بیوتا فارھین
[س ۲۶ : ۱۴۹

فز

استفزہ من الارض اُس نے اُس کو ملک سے نکال دیا -
اس نے اس کو دنیا سے ناپید کردیا -

فاراد ان یستفزھم من الارض فاغرقناہ ومن
معہ جمیعا [س ۱۷ : ۱۰۳

فضل

فضل (۱) اچھی چیزوں کی زیادتی -

لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم
[س ۲ : ۱۹۸

ویؤت کل ذی فضل فضلہ [س ۱۱ : ۳

(۲) احسان -

ولا تنسوا الفضل بینکم [س ۲ : ۲۳۷

فطر

فطور = اختلال بے قاعدگی (راغب)

فارجع البصر ھل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

فعل

فعلہ = فعلہ من فعلہ (رازی) کیا ھے یہ جس نے کیا ھے - کسی نے یہ کیا ھے -

قالوا ءانت فعلت ھذا بالھتنا یا ابراھیم -
قال بل فعلہ - کبیرھم ھذا فسئلوھم ان
کانوا ینطقون - [س ۲۱ : ۶۲ و ۶۳

فند

تفندون تم ھنسی اڑاؤ گے - (قیس غیلان کی لغت)

و لما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح
یوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ ۰ ۹۴

في

حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت - مکان یا زمانہ کے لحاظ سے - خواہ حقیقی ہو یا مجازی -

(۲) = مع -

قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸

فلما جاءھا نودی ان بورک من فی النار ومن حولھا [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل -

قالت فذالکن الذی لمتننی فیہ [۱۲ : ۳۲

(۴) = علی (استعلاء)

ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) = ب (حرف با)

(۶) = الی

فردوا ایدیھم فی افواھھم [س ۱۴ : ۹

(۷) = من

ویوم نبعث فی کل امۃ شھیدا علیھم من انفسھم [س ۱۶ ۰ ۸۹

— من کل امۃ شھیدا (س ۱۶ ۰ ۸۴)

(۸) عن

ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی - [س ۱۷ ۰ ۷۲

(۹) مقایست (باهم اندازه گرفتن)

فما متاع الحیوٰة الدنیا فی الاخرة الا قلیل
[س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید با زائده

وقال ارکبوا فیها [س ۱۱ : ۴۱

قاب

قاب = قدر مقدار

فکان قاب قوسین او ادنیٰ [س ۵۳ : ۹

قات

مقیتا صاحب قدرت - (ابن عباس)

وکان الله علی کل شیٔ مقیتا [س ۴ : ۸۵

قام

(غریب القرآن ص ۸۳)

قام استقامت کے ساتھ پیروی کرنا - پورا کرنا -

واقیموا الصلوٰة [س ۲ : ۴۳

ولو انهم اقاموا التوراة والانجیل - - -
[س ۵ : ۶۶

قبض

فقبضت قبضة من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶
= و قد کنت قبضت قبضة من اثرک
ایها الرسول ای شیئا من سنتک ودینک فقد

يقول الرجل فلان يقفوا اثرفلان ويقبض اثره
اذاكان يمتثل رسمه (ابومسلم)

قبل

قبلة (۱) جس طرف منهه پهيركرلوگ نمازپڑهتے
هيں -

وما جعلنا القبلة التي كنت عليها الا
لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب
علي عقبيه [س ۲ : ۱۴۳
(۲) عبادتگاه - مسجد -

و اوحينا الي موسى و اخيه ان تبوا
لقومكما بمصر بيوتا و اجعلوا بيوتكم
قبلة واقيموا الصلوة [س ۱۰ : ۸۷
قبيلا = عيانا روبرو - علانيه (ابن عباس)

اوتاتي بالله والملائكة قبيلا [س ۱۷ : ۹۲

قتل (غريب القرآن ص ۸۴)

قتل وكل شئي في القرآن قتل فهولعن جهاں
كهيں قرآن ميں قتل كا لفظ آيا هے اس سے
لعنت هي مرادهے - (ابن عباس)

قد

حرف هے - اس فعل كے ساتهه خصوصيت
ركهتاهے جومتصرف خبري اور مثبت هواور

کسي ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالي هو - خواه یه فعل ماضي هو خواه مضارع -
(۱) فعل ماضي کے ساتهه تحقیق کے معني میں -

قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

قد افلح من زکیها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضي پر جو که حال واقع هوتا هے قد کا لفظ داخل هونا واجب هے خواه ظاهري طور پر یا مقدر -

قالوا وما لنا ان لا نقاتل في سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتهه تقلیل کے لئے -

قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

(۴) تکثیر کے معني میں -

قد نري تقلب وجهک في السماء [س ۲ : ۱۴۴

= ربما نري (زمخشري)

(۵) بمعني توقع جس طرح اس شخص سے جو کسي غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راسته دیکهتا هو -

قدر

تقدیر ' انتظام -

و جعل اللیل سکنا و الشمس و القمر
حسبانا ۔ ذالک تقدیرالعزیزالعلیم
[س ۶ : ۹۷
و الشمس تجری لمستقر لھا ۔ ذالک
تقدیرالعزیزالعلیم [س ۳۶ : ۳۸
و زینا السماء الدنیا بمصابیح وحفظا ۔
ذالک تقدیرالعزیزالعلیم [س ۴۱ : ۱۲
قدرعلیہ اس کو ضیق میں ڈالا ۔
لن نقدرعلیہ == لن نضیق علیہ ہم اس کو ضیق
میں نہ ڈالیں گے ۔ [س ۲۱ : ۸۷
لیلة القدر مبارک رات
انا انزلناہ فی لیلة القدر [س ۹۷ : ۱
== في ليلة مباركة (س ۴۴ : ۳)

قدم

لاتقدموا بین یدی اللہ و رسولہ [س ۴۹ : ۱
== لا تقولوا خلاف الكتاب و السنة (ابن
عباس) قرآن اور سنت رسول کے خلاف نہ
کہو ۔
== تتقدموا (رازي)
قدم صدق == سبق لهم السعادة في الذكر الاول
ان لوگوں کو ازلی سعادت نصیب ہو چکی ۔
(ابن عباس)
و بشر الذین امنوا ان لھم قدم صدق عند

ربهم [س ۱۰ : ۲

قذف

(۱) پھینکنا - پھینک مارنا -
(۲) ملامت کرنا -

لایسمعون الی الملا الاعلی ویقذفون من کل جانب دحورا و ھم عذاب واصب
[س ۳۷ : ۸ و ۹

قر

(غریب القرآن ص ۸۵)

مستقر (۲) والشمس تجری لمستقر لھا
[س ۳۶ : ۳۸

= و سخر الشمس و القمر - کل یجری لاجل مسمی (س ۱۳ : ۲

ذات قرار = خصب سرسبز و شاداب (ابن عباس)

واونیاھما الی ربوۃ ذات قرار و معین
[س ۲۳ . ۵۰

قرا

قرا بیان کرنا - واضح کرنا - سمجھانا -

فاذا قراناہ فاتبع قرانہ [س ۷۵ : ۱۸

= بینّاہ (ابن عباس)

واتبع قرانہ = اعمل بہ (ابن عباس)
[س ۷۵ · ۱۸

قرد

قردۃ جمع (واحد قرد) بندر - لنگور - ذلیل - ملعون -

فقلنا لهم کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ۶۵

و قال مجاهد ما مسخت صورتهم و لکن قلوبهم فمثلوا بالقردۃ کما مثلوا بالحمار فی قوله کمثل الحمار یحمل اسفارا (بیضاوی)

قرع

القارعۃ = الحادثۃ العظیمۃ (ابن عباس)

[س ۱۰۱ : ۱

قرن

ذوالقرنین یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ تی (Che-hwang-te) تھا جو فغفور ای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا - اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے - پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لائق وزیر لی زی کی مدد سے سازوسامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں - چین کی

سلطنت نہایت وسیع تھی - تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھما انام سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے - فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگذار ملک باغی ہوگئے تھے - جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا - جب چی وانگ تی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جمایا - یہ فتوحات کرتا ہوا برھما اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا - اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا - پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا - وہاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج وماجوج) سے اس کا سامنا ہوا - یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی - سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی رعایا تھے تاتاریوں کے لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے - یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے

اس میں نقب لگائی۔ اس فغفور نے
سینتیس برس سلطنت کی اور سنه ۲۱۰
قبل مسیح وفات پائی -

و یسئلونک عن ذي القرنین - - -
انامکنا له فی الارض واتیناه من کل شئی
سببا [س ۱۸ : ۸۳ و ۸۴

قالوایا ذا القرنین ان یاجوج و ماجوج
مفسدون فی الارض فهل نجعل لک خرجا
علي ان تجعل بیننا وبینهم سدا
[س ۱۸ : ۹۴

قسطاس

قسطاس (بالکسره) (۱) عدل (رومي زبان کی
لغت)
(۲) = قسطاس (بالضمة) ترازو (رومي)

واوفوا الکیل اذا کلتم وزنوابالقسطاس
المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قصر

قاصرات الطرف نیچی نگاه والی - نیچی اور جهکی
هوئی نگاه بهی خوبصورتی کی ایک ادا هے اور
اسي کو فارسي شاعر چشم نیم باز اور چشم نیم
خواب کهتے هیں یا یه مراد هے که شرم وحیا کی
وجه سے وه آنکهیں نیچي کئے رهیں گی -
(نذیر احمد)

وعندهم قاصرات الطرف عين [س ۳۷ : ۴۸

قضى

(۱) حکم کرنا -

واذا قضي امرا فانما يقول له كن فيكون
[س ۲ : ۱۱۷

وقضى ربك الا تعبدوا الا اياه - - -
[س ۱۷ : ۲۳

(۲) فیصلہ کرنا -

قل لو ان عندي ما تستعجلون به لقضي الامر بيني وبينكم [س ۶ : ۵۸

(۳) مقرر کرنا -

هو الذي خلقكم من طين ثم قضى اجلا
[س ۶ : ۲

(۴) بتلانا - وحی کرنا -

اذ قضينا الى موسي الامر [س ۲۸ : ۴۴

وقضينا الى بني اسرائيل - - -
[س ۱۷ : ۴

(۵) پورا کرنا -

فلما قضى موسى الاجل [س ۲۸ : ۲۹

كلا لما يقض ما امره [س ۸۰ : ۲۳

فاذا قضيتم مناسككم [س ۲ : ۲۰۰

(۶) خلق کرنا - بنانا -

فقضیھن سبع سموات [س ۴۱ : ۱۲

(۷) واجب ہونا -

وقضی الامر [س ۲ : ۲۱۰

قضی منھا وطرا اس نے اپنی خواہش کے مطابق اس کا فیصلہ کردیا -

فلما قضی زید منھا وطرا زوجنا کھا
[س ۳۳ : ۳۷

قط

قطنا — العذاب عذاب (ابن عباس)

و قالوا ربنا عجل لنا قطنا قبل یوم الحساب [س ۳۸ : ۱۶

قطع

قطع = سواد رات کی سیاہی (ابن عباس)

فاسر باھلک بقطع من الیل [س ۱۱ : ۸۱

قطمیر

قطمیر وہ جھلی جو کھجور کی گٹھلی کی پشت پر ہوتی ہے - (ابن عباس) عرب کے محاورے میں بے حقیقت چیز کے لئے بولا جاتا ہے -

والذین تدعون من دونہ مایملکون من قطمیر [س ۳۵ : ۱۳

قلب

تقلب فی البلاد خود رائی کرنا - آوارگی کرنا -
(تاج العروس)

لا یغرنک تقلب الذین کفروا فی البلاد
[س ۲ : ۱۹۵

یقلب کفیہ وہ اپنا ہاتھ ملنے لگا - افسوس کرنے لگا -

واحیط بثمرہ فاصبح یقلب کفیہ علی ما
انفق فیہا وھی خاویۃ علی عروشہا - - -
[س ۱۸ : ۴۲

قلد

القلائد جمع (واحد قلادۃ) جانور جو حج کے وقت
قربانی دیئے جاتے ہیں - [س ۵ : ۲

قنت

قانتون مقر (ابن عباس)

قنی

اعطی واقنی = اعطی وارضی اس نے دیا اور خوش
کیا - تنگدستی سے غنی بنایا اور مال بھرپور
دیا -

وانہ ھو اغنی واقنی [س ۵۳ : ۴۸

قوی

بقوۃ = بجد وحزم کوشش اور ھوشیاری کے

ساتھہ ۔ (ابن عباس)

خذوا ما اتینٰکم بقوۃ [س ۲ : ۹۳

المقوین = المسافرین مسافر ۔ (ابن عباس)

افرءیتم النار التی تورون ۔ ءانتم انشاتم شجرتھا ام نحن المنشؤن ۔ نحن جعلنٰھا تذکرۃ ومتاعا للمقوین
[س ۵۶ : ۷۱ - ۷۳

ک

ک حرف جر ہے ۔
(۱) بمعنی تشبیہ ۔
(۲) تعلیل ۔

کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا (اخفش)

واذکروہ کما ھدیکم [س ۲ : ۱۹۸
(۳) توکید کے معنی میں اور زائدہ

لیس کمثلہ شئی [س ۴۲ : ۱۱

کاب

اکواب (جمع) بےدستوں کے مٹی کے پختہ کوزے ۔ پیالے (زبدۃ لغت)

یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب

وأباريق - - - [س ۵۶ : ۱۷ و ۱۸

كاد

كاد فعل ناقص هے - اس سے صرف ماضي اور مضارع کے افعال آئے هیں - کاد فعل کے بدقت واقع هونے پر دلالت کرتا هے -
(۱) = قارب (قریب هوا)
(۲) = اراد اراده کیا -

ان الساعة آتية اكاد اخفيها لتجزي كل نفس بما تسعى [س ۲۰ : ۱۵

كذالك كدنا ليوسف [س ۱۲ : ۷۶

و ان كادوا ليفتنونك عن الذي اوحينا اليك لتفتري علينا غيره - - -
[س ۱۷ : ۷۳

كيد = مكر حکمت کے ساتهه کسی کام کا انتظام کرنا - یه لفظ بهي مکر کي طرح اچهے اور برے دونوں معنوں میں استعمال هوتا هے - (لسان العرب)

واملي لهم - ان كيدي متين [س ۷ : ۱۸۳

كار

كورت (۱) = اظلمت تاریک اور سیاه هوجائے گي - (ابن عباس)
(۲) = غورت غائب هوجائے گي (فارسي کي لغت)

اذا الشمس كورت [س ۸۱ : ۱

كان

فعل ناقص متصرف هے - اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا هے -

(۱) بمعني ازل و ابد - دوام و استمرار -

وكان الله عليما حليما [س ۳۳ : ۵۱

ان الشيطان كان للانسان عدوا مبينا [س ۱۷ : ۵۳

ان الباطل كان زهوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) ماضي منقطع (گئي گزري بات) کے معني ميں - تاريخي واقعات کے بيان ميں كان انهيں معنوں ميں آيا هے -

قالوا كيف نكلم من كان في المهد صبيا [س ۱۹ : ۲۹

ان ابراهيم كان امة قانتا لله [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعني حال -

كنتم خير امة اخرجت للناس [س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعني استقبال -

ويخافون يوما كان شره مستطيرا [س ۷۶ : ۷

(۵) بمعني صار (هوگیا)

ابى واستكبر وكان من الكافرين [س ۲ : ۳۴

(۶) = ينبغي، (سزاوار هے)

ماکان لکم ان تنبتوا شجرها [س ۲۷ : ۶۰

مایکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حصر اور وجہ

ان کان ذو عسرة فنظرة الی میسرة [س ۲ : ۲۸۰

وان تک حسنة یضاعفها [س ۴ : ۴۰

(۸) تاکید کے معنی میں - یہی زائد بھی ہوتا ہے -

قال وما علمی بما کانوا یعملون [س ۲۶ : ۱۱۲

قالوا سبحانک ما کان ینبغی لنا ان نتخذ من دونک من اولیاء [س ۲۵ : ۱۸

کأن (کاف والف بالفتحہ ونون مشدد)
= کاف تشبیہ + ان موکدہ
تشدید کے ساتھ تشبیہ موکد کا حرف ہے - اس کا استعمال اسی موقع پر ہوتا ہے جہاں مشابہت بیحد قوی ہو -

قالت کانه هو [س ۲۷ : ۴۲

کبھی اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ہیں -

مر کأن لم یدعنا الی ضر مسه [س ۱۰ : ۱۲

کاین (اسم کاف تشبیہ + أي تنوین) تعداد میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے -

کاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵

اس کا تلفظ کئی طرح پڑھوا ہے -

(۱) کائن تابع کے وزن پر -

(۲) کأی بروزن کعب -

کدر

انکدرت = تغیرت تغیر ہوجائینگی - (ابن عباس)

واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

کدی

اکدی خود ہی احسان جتا کر اپنی دی ہوئی چیز اور بخشش کو مکدر بنادیا - (ابن عباس)

افرءیت الذي تولي واعطی قلیلا واکدی
[س ۵۳ : ۳۴

کذا

قرآن میں محض اشارہ کے لئے آیا ہے -

فلما جاءت قیل اہکذا عرشک [س ۲۷ : ۴۲

كذب

كذب (۱) جهوٹ - (۲) = خطا غلط (رازي)

كسف

كسف (۱) ٹکڑا - (راغب)

و ان يروا كسفا من السماء ساقطا يقول سحاب مركوم [س ۵۲ : ۴۴

(۲) عذاب -

فاسقط علينا كسفا من السماء ان كنت من الصادقين [س ۲۶ : ۱۸۷

كف

كافة = جميعا سب كے سب (ابن عباس)

و قاتلوا المشركين كافة كما يقاتلونكم كافة [س ۹ : ۳۶

كفر

كفر (۵) (الف) بري ذمه هونا -

اذ قالوا لقومهم انا برءؤا منكم و مما تعبدون من دون الله كفرنا بكم [س ۶۰ : ۴

كافر (۱) ناشكرا -

قال الم نربك فينا وليدا ولبثت فينا من عمرك سنين - و فعلت فعلتك التى

فعلت وانت من الكافرين
[س ۲۶ : ۱۸ و ۱۹

(۲) بے دین - منکر حق -
(۳) کاشتکار -

- - - كمثل غيث اعجب الكفار
نباته - - - [س ۵۷ : ۲۰

کل

كلا (بالفتحہ) (۱) حرف ھے
= ردع جھڑکنا اور باز رکھنا
= دم مذمت کرنا
(سیبویہ)
(۲) بمعنی حقا - (کسائی)
(۳) استفتاحیہ - (ابوحاتم)

كلا - ان الانسان ليطغي [س ۹۶ : ۶

كلما = كل + ما (مصدریہ)
= کل وقت جب جب - جب کبھی -

كلا (مذکر) } دو اسم ھیں لفظاً مفرد اور معناً
كلتا (مؤنث) } مثنیٰ

یہ دونوں تثنیہ میں وھی خصوصیت رکھتے ھیں جو لفظ کل کو جمع میں حاصل ھے -
(راغب)

كلتا الجنتين آتت اكلها [س ۱۸ : ۳۳

كلالة = من لم يترك والدا ولا ولدا (ابن عباس)

جس نے اپنے بعد ماں باپ یا بیٹا بیٹی کچھ نه چھوڑا ھو - [س ۴ : ۱۷۷

کلب

مکلبین = ضواري درنده جانور (ابن عباس)
[س ۵ : ۴

کلم

(غریب القرآن ص ۹۳)
کلمة (۱) کام - معامله (راغب)
الکلم الطیب = ذکر الله والعمل الصالح خداکي یاد اور نیک عمل (ابن عباس) [س ۳۵ : ۱۰
کلمات عجائب صنع باری تعلي - تمام چیزین خدا نے پیدا کی ھین - (رازي)

کي

حرف ھے -
(۱) تعلیلیه -
کے لایکون دولة بین الاغنیاء منکم
[س ۵۹ : ۷
(۲) = آن (مصدریه)
لکیلا تاسوا علی ما فاتکم ولا تفرحوا بما آتیکم
[س ۵۷ : ۲۳

ل

ل اس کی چار قسمین ھین -

(الف) جارہ - اسم ظاہر کے ساتھہ مکسور اور ضمیر کے ساتھہ مفتوح آتا ھے - مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھہ ہمیشہ لام مکسور ھی آتا ھے -

(۱) استحقاق -

الحمدللہ [س ۱ : ۱

ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص -

فان کان لہ اخوۃ - - - [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک -

لہ مافی السموت ومافی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیہ -

وانہ لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۷

یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴،

(۵) = اِلیٰ

بان ربک اوحی لها [س ۹۹ : ۵

کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = علیٰ (شافعی)

ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبہٖ
[س ۱۰ : ۱۲

وتلہ للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

وان اساتم فلھا [س ۱۷ : ۷

ولھم اللعنۃ [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

ونضع الموازین القسط لیوم القیامۃ
[س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند
(۹) = بعد

اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس - - -
[س ۱۷ : ۷۸

(۱۰) = عن

وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا
ماسبقونا الیہ [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے - یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ھے جو اسی اسم کے معنی میں ھو - مثلاً اذن -

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اور انجام کار - اسی کو لام عاقبت بھی کہتے ھیں -

فالتقطہ آل فرعون لیکون لھم عدوا وحزنا
[س ۲۸ : ۸

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ہے -

قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲

یرید اللہ لیبین لکم [س ۴ ; ۲۶

وکنا لحکمہم شاھدین [س ۲۱ : ۷۸

ھیہات ھیہات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

(ب) ناصبہ لام تاکید - یہ لام تعلیلیہ ہے -

(ج) (۱) جازمہ لام (طلب) امر -

فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶

لینفق ذو سعۃ من سعتہ [س ۶۵ : ۷

ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک [س ۴۳ : ۷۷

(۲) بمعنی تہدید (دھمکی)

ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹

(د) مہملہ (غیر عاملہ)

(۱) لام ابتدا - مضمون جملہ کی تاکید - فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کردیتا ہے -

لانتم اشد رھبۃ فی صدورھم من اللہ [س ۵۹ : ۱۳

خبر پر بھی آتا ھے -

ان ربي لسميع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹

وانک لعلي خلق عظيم [س ۶۸ : ۴

(۲) لام زائدہ - ان مفتوحہ کي خبر میں -

(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا ھے -

قالوا تالله لقد آثرک الله علينا

[س ۱۲ : ۹۱

و لولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض - - - [س ۲ : ۲۵۱

(۴) لام موطئہ (الموذنه) - یہ لام کسي حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ھوتا ھے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبني ھے -

لئن اخرجوا لا يخرجون معهم - و لئن قوتلوا لاينصرونهم - ولئن نصروهم ليولن الادبار ثم لاينصرون • [س ۵۹ : ۱۲

نافیہ -

(۱) = اِن (لاتجریه)

لااله الاهوالرحمن الرحيم [س ۲ : ۱۶۳

(۲) = ليس

و لا اصغر من ذالک ، لا اکبر الا في کتاب
مبین [س ۱۰ : ۶۱

(۳) تاکید کے لئے - (زائده)

قال یا هارون ما منعک اذ رایتهم ضلوا الا
تتبعن [س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳

لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شئ
من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹

لا اقسم بیوم القیامة [س ۷۵ : ۱

لات (لا نافیه + تائے تانیث)

فنادوا ولات حین مناص [س ۳۸ : ۳

لاجرم = حقاً لابد
= بلیٰ (ابن عباس)

لاح

لواحة = معرضة پیش آنے والي (ابن عباس)

لواحة للبشر [س ۷۴ : ۲۹

لوح محفوظ وہ لوح جو هر طرح کے بیرونی اثرات سے
محفوظ هے -
(۱) قلب مؤمن -
(۲) جریدهٔ عالم -

بل الذین کفروا في تکذیب والله من
وراءهم محیط - بل هو قرآن مجید في لوح
محفوظ [س ۸۵ : ۱۹ - ۲۲

لام

ملیم گنہگار -

وھوملیم [س ۳۷ : ۱۴۲

لب

الباب جمع (واحدلب) (۱) دل -

(۲) دماغ - عقل -

اولواالالباب (۱) اھل دل - (۲) عقلمند -

لبس (غریب القرآن ص ۹۴)

لبس (۲) آمیزش کرنا - ملانا -

ولاتلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

الذین آمنوا و لم یلبسوا ایمانھم بظلم اولئک لھم الامن وھم مھتدون [س ۶ : ۸۳

(۳) گھبرادینا - گھبراھٹ میں ڈالنا -

قل ھوالقادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم اویلبسکم شیعا و یذیق بعضکم باس بعض [س ۶ : ۶۵

لباس (۱) پوشاک -

ولباسھم فیھا حریر [س ۲۲ : ۲۳

(۲) پردہ پوش -

وھوالذی جعل لکم الیل لباس - - -
[س ۲۵ : ۴۷

(۳) = تقویٰ

یا بنی آدم لایفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنة ینزع عنهما لباسهما لیریهما سواتهما [س ۷ : ۲۷

(۴) گھبراہٹ ۔ شدت ۔

فاذاقها الله لباس الجوع والخوف بما کانوا یصنعون [س ۱۶ : ۱۱۲

لسن

لسان صدق علیا = "الثناء الحسن" اچھی تعریف کرنے کے لئے (ابن عباس)

وجعلنا لهم لسان صدق علیا [س ۱۹ : ۵۰

واجعل لي لسان صدق فی الاخرین
[س ۲۶ : ۸۴

لعل

لعل حرف عامل ہے ۔

(۱) = کے (تاکہ) توقع ۔

واتقوا الله لعلکم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا ۔

ومایدریک لعل الساعة قریب [س ۴۲ : ۱۷

فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک و ضائق به صدرک - - - [س ۱۱ : ۱۲

(۳) تعلیلیہ ۔

فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی
[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام

لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵]

(۵) بمعنی تشبیہ

اتبنون بکل ریع آیۃ تعبثون وتتخذون
مصانع لعلکم تخلدون
[س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹
= کانکم تخلدون (ابن عباس)

لغا

(۱) غل شور کرنا ۔
(۲) عیب نکالنا ۔

و قال الذین کفروا لاتسمعوا لھذا القران
والغوافیہ [س ۴۱ : ۲۶

لقی

(غریب القرآن ص ۹۵)

القی بتایا ۔ سمجھایا ۔
(القاہ علیہ = اس نے اس کے دل میں یہ
بات ڈالی ۔ اس کو سمجھایا ۔)

قالوا ما اخلفنا موعدک بملکنا ولکنا

حملنا اوزارا من زینة القوم فقذفناها
فکذالک القی السامری [س ۲۰ : ۸۷

لقیتم = تم سے لڑائی میں سامنا ھو (زمخشری)
فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
[س ۴۷ : ۴
= إذا لقیتم الذین کفروا زحفا
(س ۸ : ۱۵)

لم

لما = لم + ما (زمخشری)
(جہاں اثبات میں قد کو زاید کر دیتے ھیں
وھاں نفی میں ما کو زاید کر دیتے ھیں)
(۱) = إذ جب -
(۲) = إلا حرف استثناء
ان کل نفس لما علیها حافظ [س ۸۶ : ۴
وان کل ذالک لما متاع الحیواة الدنیا
[س ۴۳ : ۳۵
وان کلا لما لیوفینهم ربک اعمالهم
[س ۱۱ : ۱۱۱

لن

لن حرف نفی - یہ تاکید نفی کے لئے آتا ھے -
قال لن ترانی [س ۷ : ۱۴۳

لها

لهوا = بیوی یا بچہ (یمن کی لغت - رازی)

لو اردنا ان نتخذ لهوا لاتخذناه من لدنا -
ان كنا فاعلين ؛ [س ۲۱ : ۱۷

لهم

الهمها اس نے اس کو بتایا -

ونفس وما سويها فالهمها فجورها وتقويها
[س ۹۱ : ۷ و ۸

لو

(۱) = ليت بمعنى تمني -

- - - يودوا لو انهم بادون فى الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰

فلو ان لنا كرة فنكون من المؤمنين
[س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = إن شرطیہ
(۳) = أن مصدریہ -

ود كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من
بعد ايمانكم كفارا - - -
[س ۲ : ۱۰۹

يود احدهم لو يعمر الف سنة [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

کونوا قوامین بالقسط شهداء لله و لو
علی انفسکم - - - [س ۴ : ۱۳۵

لولا = لو + لا

(۱) کسی وجود کے امتناع کا حرف - اس
حالت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور
اگر وہ مثبت ہو تو اس کا جواب فعل مقرون
باللام (لام سے ملا ہوا فعل) ہوتا ہے -

فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی
بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴

اور جب فعل منفی ہو تو وہ بغیر لام آتا ہے -

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ مازکی منکم
من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

اور جب اس سے مل کر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی
ضمیر ہو -

لولا انتم لکنا مومنین [س ۳۴ : ۳۱

(۲) = هلا (استفہامیہ)

لولا انزل الیہ ملک [س ۲۵ : ۷

لولا تستغفرون اللہ [س ۲۷ : ۴۶

فلولا اذا بلغت الحلقوم - - -
[س ۵۶ : ۸۳

(۳) = ما بمعنی نفی (ھروی)

فلولاکانت قریة آمنت فنفعها ایمانها الا
قوم یونس [س ۱۰ : ۹۸
== ما کانت قریة (ابن ابی حاتم کی
روایت)
لوما == لو + ما == لولا

لوی

یلون السنتهم بالکتاب وہ لوگ اپنی زبان سے کتاب
پڑھتے ہیں -

و ان منهم لفریقا یلون السنتهم بالکتاب
لتحسبوه من الکتاب وما هو بالکتاب -
و یقولون هو من عند الله وما هو من عند
الله - و یقولون علي الله الکذب وهم
یعلمون [س ۳ . ۷۷
لیا بالسنتهم اپنی زبانوں کو مروڑکر - ٹھٹھا کرنے
کے لئے -

من الذین هادوا یحرفون الکلم عن
مواضعه ویقولون سمعنا و عصینا واسمع
غیر مسمع وراعنا لیا بالسنتهم وطعنا فی
الدین [س ۴ : ۴۶

لیت

لیت حرف ہے -
== تمنی (کاش)

لیل

لیل (۱) رات -

واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اوردن -

قال آیتک الا تکلم الناس ثلاث لیال سویا
[س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثة ایام (س ۳ : ۴۰)

لئلا

= ل + أن + لا ایسا نه هوکه -
مبادا -

ما

ما (۱) = آلذي

ما عندکم ینفد وما عند الله باق
[س ۱۶ : ۹۶

والسماء وما بنیها [س ۹۱ : ۵

(۲) = اي شئی (استفهامیه)

وما تلک بیمینک یاموسی [س ۲۰ : ۱۷

قالوا وما الرحمن [س ۲۵ : ۶۰

(۳) شرطیه

ما ننسخ من آیة او ننسها - - -
[س ۲ : ۱۰۶

فما استمتعوا لكم فاستقيموا لهم

[س ۹ : ۷

(۴) بمعنى تعجب -

فما اصبرهم على النار [س ۲ : ۱۷۵

قتل الانسان ما اكفره [س ۸۰ : ۱۷

(۵) حرفيه - مصدريه زمانيه يا غير زمانيه

فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶

(۶) = ليس (نافيه)

وقلن حاش لله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱

ما هن امهاتهم [س ۵۸ : ۲

(۷) زائده (تاکید کے لئے)

انما الله اله واحد [س ۴ : ۱۷۱

كانما اغشيت وجوههم قطعا من الليل مظلما

[س ۱۰ : ۲۷

ربما يود الذين كفروا - - - [س ۱۵ : ۲

اياما تدعوا فله الاسماء الحسنى

[س ۱۷ : ۱۱۰

ايما الاجلين قضيت - - - [س ۲۸ : ۲۸

. ماذا = ما (استفهاميه) + ذا (موصوله)
استفهاميه

ويسئلونك ماذا ينفقون [س ۲ : ۲۱۵

مرج

امر مریج — امر باطل (ابن عباس)

بل کذبوا بالحق لما جاءھم فھم فی امر مریج [س ۵۰ : ۵

مرد

مارد } جس سے کسی اچھی بات کی امید نہ ھو۔
مرید } (راغب) جو بالکل گیا گزرا ھوگیا۔ مردود۔

وان یدعون الا شیطانا مریدا [س ۴ : ۱۱۷

مس

مس — و مسہ

الذین یاکلون الربا لایقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

مساس — چھونا۔

قال فاذھب فان لک فی الحیوۃ ان تقول لامساس - - - [س ۲۰ : ۹۷

= لا تخالط و لاتخالط (ابن عباس)
ملنے جلنے کی ممانعت ھے۔

مسح

(غريب القرآن ص ٦٩)

فطفق مسحا الخ = جعل يمسح (ابن عباس)

= يمسح راسها واعناقها اكراما لها واظهار الشدة شفقة عليها (شرح مواقف)

المسيح حضرت عيسى كا لقب هے كه وه بهت سير و سياحت كيا كرتے تهے - (راغب)

مسخ

مسخ حالت برى كردينا -

ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم - - -

[س ٣٦ : ٦٦

مشج

امشاج مرد اور عورت كے نطفه كا رحم ميں پڑ كر مل جانا - (ابن عباس)

انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج

[س ٧٦ : ٢

مطر

مطر (١) عذاب - (زمخشرى)

و امطرنا عليهم مطرا - فساء مطر المنذرين

[س ٢٦ : ١٧٣

(٢) بارش - پانى -

و لا جناح عليكم ان كان بكم اذى من مطر او

كنتم مرضى - - - [س ۴ : ۱۰۲

مع

(۱) = عند (پاس)

ان الله مع الصابرين [س ۸ : ۴۶

(۲) اجتماع - مکان یا وقت کے لحاظ سے -

(۳) اشتراک محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ

وكونوا مع الصادقين [س ۹ : ۱۱۹

هذا ذكر من معي وذكر من قبلي

[س ۲۱ : ۲۴

مکر

(غریب القرآن ص ۹۹)

مکر (۲) لگاوٹ کی باتیں -

فلما سمعت بمكرهن ارسلت اليهن - -

[س ۱۲ : ۳۱

= قواهن (رازی)

مکر = کید حکمت کے ساتھ کسی کام کا انتظام کرنا - یہ لفظ بھی کید کی طرح اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے -

(تاج العروس) [س ۳ : ۵۴

ملک

ملوكا آزاد (کنانہ کی لغت)

واذ قال موسى لقومه يا قوم اذكروا نعمة

اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم
ملوکا وآتیکم مالم یؤت احدا من العالمین
[س ۵ : ۲۰

من

من — حرف جر -

(۱) ابتداء غایت بلحاظ مکان یا زمانہ

من المسجد الحرام — [س ۱۷ : ۱

انہ من سلیمان — [س ۲۷ : ۳۰

(۲) = بعض بمعنی تبعیض

- - - حتی تنفقوا مما تحبون
[س ۳ : ۹۱

(۳) بمعنی تبیین - (بیانیہ)

مایفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲

(۴) تعلیلیہ (سببیہ)

یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق
[س ۲ : ۱۹

(۵) فصل بالمھملہ کے لئے -

واللہ یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰

(۶) بدل کے واسطے -

ارضیتم بالحیاۃ الدنیا من الآخرۃ
[س ۹ : ۳۸

ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض
یخلفون [س ۴۳ : ۶۰

(۷) عموم کی تخصیص کے لئے ۔

ومامن الٰہ الا اللہ [س ۳ : ۹۱

(۸) = حرف با ۔

ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵

(۹) = علیٰ

و نصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا
[س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فی

اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ
[س ۶۲ : ۹

(۱۱) = عن

یاویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = عند

لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ
[س ۵۸ : ۱۷

(۱۳) تاکید کے لئے ۔ (زائدہ)

وما تسقط من ورقۃ الا یعلمھا [س ۶ : ۵۹

ما تری فی خلق الرحمان من تفاوت ۔
فارجع البصر ھل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

منن

غیر ممنون (۱) جوکبھی منقطع ہونے والا نہیں -
(۲) بے منت کے کہ منت رکھنے سے لینے والے کو
ایذا ہوتی ہے -

ان الذین امنوا وعملوا الصالحات لهم اجر
غیر ممنون [س ۴۱ : ۸

منی

امانی (۱) آرزوئیں -

لیس بامانیکم ولا امانی اهل الکتب
[س ۴ : ۱۲۳
(۲) = احادیث باتیں (ابن عباس)

و قالوا لن یدخل الجنة الا من کان هودا
او نصری - تلک امانیهم قل هاتوا برهانکم
ان کنتم صادقین [س ۲ : ۱۱۱

و منهم امیون لایعلمون الکتب الا امانی
وان هم الا یظنون [س ۲ : ۷۸

وغرتکم الا مانی حتی جاء امر الله وغرکم
بالله الغرور [س ۵۷ : ۱۴
تمنی (بالضمه) = تقدر (راغب)
منی = قدر

وانه خلق الزوجین الذکر والانثی من نطفة

اذا تمنی [س ۵۳ : ۲۴

تمني اس نے تمنا کي - اس نے خواهش کی -

أمنية اس کي تمنا - اس کی خواهش -

وما ارسلنا من قبلک من رسول و لا نبي الا اذا تمنی القی الشیطان في امنیة [س ۲۲ : ۵۲

مھد

مهد (۱) گهوارہ

فاشارت الیہ - قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا [س ۱۹ . ۲۹

(۲) صغرسنی کازمانہ -

ویکلم الناس في المهد وکهلا [س ۳ : ۴۵

نار

(غریب القرآن ص ۱۰۳)

(۲) نار الله الخ

= کذالک یریهم الله اعمالهم حسرات علیهم - ما هم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

ناش

تناوش انی لهم التناوش [س ۳۴ : ۵۲

= فکیف لهم بالرد وہ کیونکر رد کر سکتے هیں (ابن عباس)

نبا

نبا (۱) خبر -

(۲) نبوت - عهدنبوت -

لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷

(۳) نبي کاپیغام -

قل انما منذر وما من اله الاالله الواحد
القهار - - - قل هونبؤاعظیم - انتم
عنه معرضون [س ۳۸ : ۶۵ - ۶۷

لاینبئک مثل خبیر عربی کي ایک مثل هے جس کو
ایسے محل میں استعمال کیاجاتا هے که ایک
شخص نے کوئی بات کهی اور آخرمین یه مثل
کهه دی جس سے اس کا مقصود یه هوتا هے که
مجهه سے بهتراورکوئی کیا جانے گا - که میں
اس کا بڑا واقف کار هوں - (نذیراحمد)
[س ۳۵ : ۱۴

نبت

انبتکم من الارض نباتا تم کو نبات کي طرح اُگایا
[س ۷۱ : ۱۷

از جمادي مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سرزدم
(مولینا روم)

نبذ

نبذتھا = اي طرحتھا چھوڑدیاھم نےاِس کو ۔
(ابومسلم)

فقبضت قبضۃ من اثر الرسول فنبذتھا
[س ۲۰ : ۹۶

نجد

النجدین -- = الضلالۃ و الھدي گمراھی اور
ھدایت ۔ (ابن عباس)

وھدینٰہ النجدین [س ۹۰ : ۱۰

نحس

نحاس (۱) = دخان النار دھوان (ابن عباس)

یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس ۔ ۔ ۔
[س ۵۵ : ۳۵

(۲) پگھلا ھوا تانبا ۔

نحس = شر (برائی)

ایام نحسات منحوس دن (ابن زید) سخت
دن (ضحاک)

= ایام واللہ کانت مشؤمات علی القوم وہ
دن اس قوم کے لئے برے تھے (قتادہ) ایام
مشؤمات علیھم (السدي)

فارسلنا علیھم ریحا صرصرا فی ایام نحسات
[س ۴۱ : ۱۶

نحل

نحلة (بالكسرة) فريضه - ضروري باتيں واجب الادا (قيس غيلان كى لغت)

واتوا النساء صدقاتهن نحلة [س ۴ : ۴

ندا

يوم التناد مصيبت كا دن - [س ۴۰ : ۳۲

نزغ

نزغ وسوسه

و اما ينزغنك من الشيطان نزغ فاستعذ بالله [س ۴۱ : ۳۶

نسک

منسكا = عيدا عيد - تہوار (ابن عباس)

ولكل امة جعلنا منسكا ليذكروا اسم الله على مارزقهم من بهيمة الانعام

[س ۲۲ : ۳۴

نسي

(غريب القرآن ص ۱۰۶)

(۱) بهول جانا -

(۲) جان بوجهه كر بهلا دينا - چهوڑ دينا - غافل هونا - (راغب)

فالیوم ننسیهم کما نسوا لقاء یومهم هذا و
ما کانوا بآیاتنا یجحدون [س ۷ : ۵۱

فذوقوا بما نسیتم لقاء یومکم وذوقوا عذاب
الخلد بما کنتم تعملون - [س ۳۲ : ۱۴
= ترکناکم (ابن عباس)

نساء (۱) عورت -
(۲) بیوی - زوجہ -
(۳) بہن -

وان کانوا اخوۃ رجالا ونساء فللذکر مثل حظ
الانثیین [س ۴ : ۱۷۶
(۴) لڑکیاں -

یوصیکم اللہ فی اولادکم - - - فان
کن نساء فوق اثنتین فلهن ثلثا ما ترک
[س ۴ : ۱۱

نشا

ناشئۃ اللیل = قیام اللیل رات کی عبادت -
(حبش کی لغت)

ان ناشئۃ اللیل هی اشد وطأ واقوم قیلا
[س ۷۳ : ۶

نشز

نشوز (۱) عورت کا شوہر کے خلاف کھڑا ہونا - بد
چلنی -

و التی تخافون نشوزھن فعظوھن و
اھجروھن فی المضاجع واضربوھن
[س ۴ : ۳۴

(۲) مرد کا عورت پر ظلم کرنا - بدسلوکی -

وان امراۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضا
فلا جناح علیھما ان یصلحا بینھما ان
صلحا [س ۴ : ۱۲۸

نصب

نصب (بالضمہ) دیوی اور دیوتاؤں کے قریب جو
پتھر ھوتے ھیں کہ اُن پر قربانیاں دی جاتی
ھین [س ۵ : ۳

نصب سفر کی تکان -

اذ نادی ربہ انی مسنی الشیطان بنصب و
عذاب [س ۳۸ : ۴۱

نصر

انتصر اپنی مدد آپ کرنا - اپنے تئیں بچانا -

والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون
[س ۴۲ : ۳۹

انتصر منہ اس نے اس سے بدلا لیا - اس کو سزا دی -

ولو یشاء اللہ لا نتصر منھم و لکن لیبلو
بعضکم ببعض [س ۴۷ : ۴

نطح

النطیحة = الشاة التی تنطح الشاة وہ بکری جو دوسری بکری سے لڑنے میں سینگ لگ جانے کے صدمہ سے مری ہو - (ابن عباس)
[س ٥ : ٣

نطف

نطفة = الماء الصافی صاف پانی - (تاج العروس)

نظر

ینظرون = یؤخرون مہلت دیئے جائیں گے - (ابن عباس)

لا یخفف عنہم العذاب ولا ہم ینظرون
[س ٢ : ١٦٢

نفا

(غریب القرآن ص ١٠٦)

ینفوا من الارض [س ٥ : ٣٣

النفی من الارض ہو الحبس (ابوحنیفہ) وہو اختیار اکثر اہل اللغة (رازی) امام ابو حنیفہ نے اس کے معنی قید کئے جانے کے لیئے ہیں اور اکثر اہل لغت نے بھی یہی معنی اختیار کئے ہیں -

نفس

(غریب القرآن ص ۱۰۷)

نفس (۹) = عقوبة عذاب - غضب - سزا - (تاج العروس)

ویحذرکم اللہ نفسہ [س ۳ : ۲۷

نفق

انفاق (۱) خیر کے کام میں خرچ کرنا - خیرات کرنا -

وانفقوا فی سبیل اللہ و لا تلقوا بایدیکم الی التھلکة [س ۲ : ۱۹۵

(۲) خرچ کرنا -

وان کن اولات حمل فانفقوا علیھن حتی یضعن حملھن [س ۶۵ : ۶

(۳) مہر دینا -

فاتوا الذین ذھبت ازواجھم مثل ما انفقوا [س ۶۰ : ۱۱

انفقوا = تصدقوا صدقہ دو - خیرات کرو - (ابن عباس)

امنوا باللہ و رسولہ و انفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ - فالذین امنوا منکم وانفقوا لھم اجر کبیر [س ۵۷ : ۷

نقب

نقبوافی البلاد وہ صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔
(یمن کی لغت)

و کم اھلکنا قبلھم من قرن ھم اشد منھم
بطشا فنقبوا فی البلاد ۔ [س ۵۰ : ۳٦

نقر

نقیرا = النقطة التی فی ظھر النواة (ابن عباس)

ام لھم نصیب من الملک فاذا لایؤتون
الناس نقیرا [س ۴ : ۵۳

نقم

نقم = انکر ناخوش ھونا ۔

ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۵۹

انتقام مجرم کی سزا ۔ (راغب)
ذوانتقام سزا دینے والا ۔

واللہ عزیز ذوانتقام [س ۳ : ۳

نکح

نکاح (۱) تعلقات زن وشوھر ۔ نکاح ۔
(۲) سن تمیز ۔

وابتلوا الیتمی حتی اذا بلغوا النکاح
[س ۴ : ٦

نکس

نکسواعلی رؤسهم ان کے سر نیچے ہوئے - وہ شرمندہ ہوئے -

فال بل فعله - کبیرهم هذا فسئلوهم ان کانوا ینطقون - - - - ثم نکسوا علی رؤسهم - لقد علمت ما هؤلاء ینطقون
[س ۲۱ : ۶۳ - ۶۵

نهر

نهر (۱) دریا - ندي -
(۲) وسعت - آرام - آسودگی -

ان المتقین في جنات ونهر في مقعد صدق عند ملیک مقتدر [س ۵۴ : ۵۴ و ۵۵

ها

ها (۱) اسم فعل بمعنی خذ (لے - پکڑ)

هاؤم اقرؤ وکتابیه [س ۶۹ : ۱۹

(۲) یہ اسم اشارہ پر داخل ہوتا ہے -

هؤلاء [س ۳ : ۶۵

هذان خصمان [س ۲۲ : ۱۹

هاهنا [س ۵ : ۲۴

بني اسد کی لغت میں ها کا الف حذف کردینا بھي جایز ہے -

سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۵ : ۳۱

ھام

فی کل واد یھیمون [س ۲۶ : ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون ھر لغوبات میں الجھہ پڑتے ھیں - (ابن عباس)

ھدی

الذی اعطی کل شئی خلقہ ثم ھدی
[س ۲۰ : ۵۰
جس نے ھر چیز کو اپنی مشیئت سے ایک خاص طور پر بنایا اور پھر اس کو اس کے خاص کام انجام دینے کے طریقے بتائے -

اھدوھم = وجھوھم ان کو روانہ کرو - (ابن عباس)

احشروا الذین ظلموا و ازواجھم وماکانوا یعبدون من دون اللہ فاھدوھم الی صراط الجحیم [س ۳۷ : ۲۲ و ۲۳

ھدنا الیک ھم تیری طرف رجوع ھوے - ھم نے تیرے سامنے توبہ کی

انا ھدنا الیک [س ۷ : ۱۵۶

یھدی وہ (خدا) ھدایت کرتا ھے - راہ دکھاتا ھے -

یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلام

ویخرجهم من الظلمات الی النور - - -
[س ۵ : ۱۶]

ویهدی الیه من ینیب [س ۴۲ : ۱۳]

کیف یهدي الله قوما کفروا بعد ایمانهم و
شهدوا ان الرسول حق وجاءهم البینات
[س ۳ : ۸۵

فان الله لایهدی من یضل [س ۱۶ : ۳۷

والله لایهدي القوم الکفرین [س ۲ : ۲۶۴

والله لایهدي القوم الفاسقین [س ۵ : ۱۰۸]

ان الله لایهدي من هو کاذب کفار [س ۴۲ : ۳
ان الله لایهدی من هو مسرف کذاب
[س ۴۰ : ۲۸

والله لایهدی القوم الظالمین [س ۲ : ۲۵۸

الهدي جمع (واحد هدیه) هدیه - تحائف
[س ۵ : ۲

هزي

استهزاء حقیر کرنا - حقیر جاننا - اهانت
کرنا -

قالوا انا معکم انما نحن مستهزءون -
الله یستهزي بهم و یمدهم في طغیانهم
یعمهون | س ۲ : ۱۴]

ھضم

هضیم ۱ ایک دوسرے سے ملے ہوے - (ابن عباس)
وزروع ونخل طلعها هضيم [س ۲۶ : ۴۸

ھطع

مهطعين (۱) فرمانبردار -
- - - مهطعين الى الداع [س ۵۴ : ۸
(۲) ناظرین - تماشائی -
فمال الذين كفروا قبلك مهطعين عن
اليمين و عن الشمال عزين
[س ۷۰ : ۳۶ و ۳۷

ھل

هل حرف استفهام هے -
هل اتى على الانسان - - -
[س ۷۶ : ۱

ھلع

هلوعا گھبرا جانے اور پریشان ھونے والا - (ابن عباس)
ان الانسان خلق هلوعا [س ۷۰ : ۱۹

ھذا

هذا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ هے -

انا ھا ھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴
(۲) اس پر لک داخل ھو تو یہ مکان بعید کی طرف اشارہ کرتا ھے -

ھنالک ابتلی المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) وسعت ظروف کے باعث اس سے زمانہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ھے -

ھنالک دعا زکریا ربہ [س ۳ : ۳۷

ھوی

ومن یحلل علیہ غضبی فقد ھوی
[س ۲۰ : ۸۱
= شقی بدنصیب رھا - (ابن عباس)

ھیت

ھیت لک = تھیات لک مین تیرے لیئے تیار ھون (ابن عباس) [س ۱۲ : ۲۳

ھیھات

ھیھات ھیھات = بعید بعید دور ھے دور ھے (ابن عباس)

ھیھات ھیھات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

و

و (۱) قسم کے لئے -

- - - واللہ ربنا ما کنا مشرکین
[س ٦ : ٢٣

(٢) = مع

فاجمعوا امرکم وشرکاءکم [س ١٠ : ٧١

(٣) واؤ عاطفہ -

(٤) استئناف (آغاز کلام) کے لئے -

(٥) بمعنی یعنی

فصل لربک وانحر [س ١٠٨ : ٢

(٦) زائدہ -

و تلہ للجبین و نادیناہ ان یا ابراھیم
- - - [س ٣٧ : ١٠٣ و ١٠٤

وبق

موبق ہلاکت - جدائی - دشمنی -

وجعلنا بینھم موبقا [س ١٨ : ٥٢

وتد

(غریب القرآن ص ١١١)

ذوالاوتاد = Toten-Khamen مصر کے زبردست بادشاھوں میں سے تھا جس کے آثار ابھی ملے ھیں جن سے اس کے زمانہ کی حیرت انگیز مادی ترقی کا پتہ لگتا ھے - یہ بادشاہ سنہ عیسوی سے چھہ ھزار برس پہلے گزرا ھے -

کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد
[س ٣٨ : ١٢

وجه

وجه (٦) حقيقت -

ذالك ادنى ان ياتوابالشهادة علي وجهها
[س ٥ ١٠٨

وحى

اوحى (١) = الهم دل ميں ڈالنا -

و اوحى ربك الي النحل ان اتخذي من
الجبال بيوتاومن الشجر ومما يعرشون
[س ١٦ : ٦٨

(٢) بتلانا -

واصنع الفلك باعيننا ووحينا [س ١١ : ٣٧

ودى

وادي (١) لغوباتيں - لغويت

الم تر انهم في كل واد يهيمون [س ، ٢٦ ٠ ٢٢٥
= فى كل لغو يخوضون هرطرح كي لغو
باتوں ميں الجهه پڑتے هيں - (ابن عباس)

ورد

ورود (١) داخل هونا -

(٢) پهنچنا - واردهونا -

ولما ورد ماء مدين وجد عليه امة من

الناس یسقون [س ۲۸ : ۲۳

وردا = عطاشا پیاسے (ابن عباس)

ونسوق المجرمین الی جهنم وردا [س ۱۹ : ۸۶

ورى

وراء (۱) = امام آگے - سامنے -

من ورائه جهنم [س ۱۴ : ۱۶

(۲) پیچھے -

فنبذوه وراء ظهورهم [س ۳ : ۱۸۶

(۳) سوا -

و الذین هم لفروجهم حافظون الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم فانهم غیر ملومین - فمن ابتغی وراء ذالک فاولئک هم العادون [س ۲۳ : ۵ - ۷

وزن

الوزن (۱) = القضی فیصله (مجاهد)

والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

(۲) عدل -

موزون (جمع موازین) وه چیز جو تولی جائے - (زمخشری)

ومن ثقلت موازینه فاولئک هم المفلحون [س ۲۳ : ۱۰۲

المیزان (۱) قانون - (بیضاوی)
(۲) عدل - (ابوحیان)

لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم
الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط
[س ۵۷ : ۲۵

وصل

وصیلۃ اس بکری کو کہتے تھے جو ایام جاھلیت میں
سات بچے جن چکتی اور اگر ساتواں بچہ نر یا
مادہ ہوتا تو اس بکری کو مرد اور عورت دونوں
کھاتے اور اگر نر اور مادہ دو بچے ایک ھی پیٹ
سے ھوتے تو اس بکری کو زندہ چھوڑ دیتے -
(ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

وضع

تضع الحرب اوزارھا لڑائی اپنے ھتھیار ڈال دے -
لڑائی کرنے والے ھتھیار رکھہ دیں - لڑائی
موقوف ھوجائے -

واذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
حتی اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق فاما
منا بعد واما فداء حتی تضع الحرب
اوزارھا [س ۴۷ : ۴

وطی

یواطئوا = یشبھوا وہ مشتبہ کردیں (ابن
عباس)

یحلونہ عاما و یحرمونہ عاما لیواطئو
اعدۃ ما حرم اللہ فیحلوا ما حرم اللہ۔
[س ۹ : ۳۷

مواطاۃ شبہ ذالنا۔

انما النسیء زیادۃ فی الکفر یضل بہ
الذین کفروا یحلونہ عاما و یحرمونہ عاما
لیواطئوا عدۃ ما حرم اللہ فیحلوا ما حرم
اللہ [س ۹ : ۳۷
= یشبہوا (ابن عباس)

وقذ

الموقوذۃ التی تضرب بالخشب فتموت وہ جانور
جو لکڑی کی چوٹ سے مارا گیا ھے – (ابن
عباس) [س ۵ : ۳

وقف

وقفوھم = حبسوھم ان کو قید کرو –

احشروا الذین ظلموا – – – فاھدوھم
الی صراط الجحیم – وقفوھم انھم
مسئولون [س ۳۷ : ۲۲ – ۲۴

وقی

التقوی = ما نھیت عنہ جس کام سے تجھکو منع
کیا گیا ھے – (ابن عباس)

وکا

متکا — دسترخوان، جس پر چھری کانٹے سے کھانا کھاتے هین - (زمخشري و رازی)

فلما سمعت بمکرهن ارسلت الیهن واعتدت لهن متکا وآتت کل واحدة منهن سکینا - - - [س ۱۲ : ۳۱

ولی

ولی — (۱) حاکم - تدبیرکارکننده - خبرگیران -

لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۷

(۲) درست -

(۳) وارث -

مولی — (جمع موالی) وارث -

و لکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان و الاقربون [س ۴ : ۳۳

ولایت — میراث - (ابن عباس)

و الذین امنوا و لم یهاجروا ما لکم من ولایتهم من شئی حتی یهاجروا [س ۸ : ۷۲

أولي — دهمکانے اور خوف دلانے کا کلمه هے - (صحاح)

اولی لک فاولی [س ۷۵ : ۳۴

وهن

وهن — کمزور بننا -

ولاتھنوا ولاتحزنوا وانتم الاعلون - - -
[س ۳ : ۱۳۸

= لاتضعفوا (ابن عباس)

وی

وی کان تندم اور تعجب کا کلمہ ھے - (کسائی)

واصبح الذین تمنوا مکانه بالامس یقولون
ویکان الله یبسط الرزق لمن یشاء من
عباده و یقدر - لولا ان من الله علینا
لخسف بنا - ویکانه لایفلح الکافرون
[س ۲۸ : ۸۲

ویل

ویل (۱) خرابی جس سے ڈرنا چاھئے -

ویل لکل ھمزة لمزة [س ۱۰۴ : ۱

فویل للمصلین الذین ھم عن صلواتھم
ساھون الذین ھم یراء ون ویمنعون الماعون
[س ۱۰۷ : ۴ - ۷

(۲) بمعنی تعجب - (تاج العروس)

عورتوں کے محاورہ میں اکثر ایسے معنی
میں استعمال ھوتا ھے -

قالت یا ویلتی ءالد وانا عجوز وھذا بعلی
شیخا [س ۱۱ : ۷۲

یدی (غریب القرآن ص ۱۱۴)

ید (۱) (الف) کرتوت - کام -

تبت یدا ابی لھب وتب [س ۱۱۱ : ۱

باید = بقوۃ قوت سے -

والسماء بنینٰھا باید [س ۵۱ : ۴۷

بین ایدیھن وارجلھن یہ عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے جس کا مطلب ہے جان بوجھ کر یا جیسے بددعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کوئی بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہے ہیں - (نذیر احمد) دیدہ و دانستہ -

- - - ولا یقتلن اولادھن ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن

[س ۶۰ : ۱۲

ردوا ایدیھم فی افواھھم وہ اپنے منھ میں اپنے ہاتھ ڈالے - وہ غصے سے اپنے ہاتھ کاٹے ڈالتے تھے -

جاءتھم رسلھم بالبینٰت فردوا ایدیھم فی افواھھم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم بہ وانا لفی شک مما تدعوننا الیہ مریب

[س ۱۴ : ۹

= عضوا علیکم الانامل من الغیظ
(س ۳ : ۱۱۸)

یوم

یوم (جمع ایام) (۱) دن -
(۲) دن اور رات - روز -

قال آیتک الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا
[س ۳ : ۴۰
= ثلاث لیال - - - (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) زمانہ -

یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه في یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون
[س ۳۲ : ۵

تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة
[س ۷۰ : ۴
(۴) لحظہ -

کل یوم هو فی شان
[س ۵۵ : ۲۹
(۵) معرکہ - مشہور اور قابل یادگار واقعہ -

ویاقوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب
[س ۴۰ : ۳۰
= وقائع الامم الماضیه (بیضاوي)
(۶) عذاب -

فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا

من قبلهم [س ۱۰ : ۱۰۲

و لقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج قومک من الظلمات الی النور و ذکرهم بایام الله - ان في ذالک لایات لکل صبار شکور [س ۱۴ : ۵

قل للذین امنوا یغفروا للذین لایرجون ایام الله لیجزي قوما بما کانوا یکسبون [س ۴۵ : ۱۴

یئس

(۱) ناامید هونا -

ولا تایئسوا من روح الله [س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا - (قبیله نخع کی لغت)

افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء الله لهدی الناس جمیعا - [س ۱۳ : ۳۱

= یعلم (ابن عباس)

فہرست ماخذ الفاظ قرآنی

جن کے معنی کتاب غریب القرآن و ضمیمہ مین آئے ہین

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
جاس	جاسوا خلال الدیار	...	۳۷
جبت	جبت	۲۸	۳۸
جبر	جبار	...	۳۸
جبریل	جبریل	۲۸	...
جبل	جبل	۲۹	...
	جبل (بالکسرہ)	...	۳۸
	جبلۃ	...	۳۸
جثا	جثیا	...	۳۸
جد	جد ربنا	...	۳۸
جدل	جدل	...	۳۹
جرح	الجوارح	...	۳۹
	اجتراح	...	۳۹
جزیہ	جزیہ	۲۹	...
جعل	جعل	...	۳۹
جلبب	جلابیب	۳۰	...
جمع	جمع کیدہ	...	۴۰
جمل	جمل	۳۰	...
جن	جنۃ (بالفتحہ)	...	۴۰
جن	جن (بالکسرہ)	۳۰	۴۱
جنب	الجار بالجنب	...	۴۱
	الصاحب بالجنب	...	۴۱

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحه	ضمیمه صفحه
جلب	جلبا	...	۴۲
جنح	اجنحة	۳۳	...
	جناح (بالضمه)	...	۴۲
جهد	جهاد	۳۳	...
جهل	جهولا	...	۴۲
حار	حور	۳۳	...
حاش	حاشا	...	۴۳
	حاش لله	...	۴۳
حبر	تحبرون	...	۴۳
حبک	حبک	۳۳	...
حبل	حبل	۳۳	...
	حبل الله	...	۴۳
حتی	حتی	...	۴۳
حج	یحاجوکم	...	۴۴
حجر	حجر	۳۴	۴۴
	الحجر	۳۴	...
	حجارة	۳۴	...
	حجارة من سجیل	...	۴۵
	حجرا محجورا	...	۴۵
حد	حدود	...	۴۵
	حدود الله	...	۴۵

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
خمر	خمر	۴۰	...
خمص	مخمصہ	...	۵۸
خلق	مخلقة	...	۵۸
خوي	خاوية	...	۵۸
دار	دائرة	...	۵۸
دان	دين	۴۰	...
	مدينين	...	۵۹
دب	دابة الارض	...	۵۹
دبر	دابرہ	...	۵۱
دثر	المدثر	۴۱	...
دحض	مدحضين	...	۵۹
دخن	دخان	۴۱	۵۹
درک	ادراک علمهم	...	۶۰
دسا	دسيها	...	۶۰
دع	يدع	...	۶۰
دفئی	دفء	...	۶۰
دهق	دهاقا	...	۶۰
دون	دون	...	۶۱
ذبح	ذبح عظيم	...	۶۱
ذرا	ذراسا	...	۶۲
ذرع	ذرع	...	۶۲

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
رتل	رتل	۳۵	...
رجا	رجا	...	۶۶
رجز	رجز (بالکسرہ)	...	۶۷
رجس	رجس (بالکسرہ)	...	۶۷
رجع	اِرجعون	...	۶۸
	ذات الرجع	۳۵	۶۷
	رجعوا الی انفسہم	...	۶۸
رجف	رجفة	...	۶۹
	راجفة	...	۶۹
رجل	رجل	...	۶۹
رجم	رجم	۳۶	...
	رجما بالغیب	۳۶	...
	رجوما	...	۷۰
	رجیم	...	۷۰
رحم	ارحام	...	۷۰
رد	ردوا ایدیہم فی افواہہم	...	۷۰
ردف	ردف	...	۷۱
	رادفة	...	۷۱
ردی	المتردیة	...	۷۱
رزق	رزق	۳۶	...
رسا	رواسی	...	۷۱

ماخذ	الفاظ	غريب القرآن صفحه	خصوصيه صفحه
زال	زيلنا	...	٧٤
زان	زينة	...	٧٥
زبر	زبر (بالضمه)	...	٧٥
زحف	زحف	...	٧٥
زكى	زكوة	٥٠	...
زلزل	زلزلة	...	٧٥
زمل	زمل	...	٧٥
	مزمل	٥٠	٧٦
زنم	زنيم	...	٧٦
س	س	...	٧٦
ساب	سائبة	...	٧٦
ساد	سيد	...	٧٧
ساط	سوط	...	٧٧
ساع	ساعة	٥١	...
	الساعة	٥١	...
ساف	سوف	...	٧٧
ساق	كشف عن الساق	٥١	...
سال	السائل	...	٧٧
	سولت لي نفسي	...	٧٧
سام	مسومة	٥١	...
	مسومين	٥٢	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
سدر	سدرة المنتهى	٥٥	...
سر	سر	...	٨٣
سرب	سرب	..	٨٣
سردق	سرادق	...	٨٣
سرق	استرق السمع	...	٨٤
سعر	سعير	...	٨٤
سفح	مسافحات	...	٨٤
	مسافحين	...	٨٤
سفر	سفرة	...	٨٥
	اسفارا	...	٨٥
سقط	سقط في ايديهم	٥١	...
سقف	سقفا محفوظا	٥٦	...
سقم	سقيم	٥٦	...
سكر	سكرا	٥٧	٨٥
سكن	سكينة	٥٧	...
	سكن اليه	٥٧	٨٥
سلق	سلقوكم	...	٨٥
سلم	سلم	٥٨	...
	اسلام	٥٨	...
	اسلم له	٥٨	...
	سلام	٥٨	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
سما	اسم (بالکسرہ)	۵۹	۸۶
	اسماء کلها	..	۸۶
	سماء	۵۹	۸۶
	سماوات	۶۰	...
	ابواب السماء	۶۱	...
	سمیا	۶۱	...
سمر	السامری	...	۸۷
سمع	واسمع غیر مسمع	...	۸۸
سندس	سندس	...	۸۸
سوی	استویٰ	...	۸۸
	استویٰ علی العرش	۶۱	...
	ساوی	...	۸۸
	سواء	...	۸۸
	سویا	۶۱	...
سهم	ساهم	۶۲	...
شاء	من یشاء	...	۸۹
شبه	شبه لهم	۶۲	...
	متشابه	۶۲	...
شجر	الشجرة	...	۸۹
شد	اشداء	...	۸۹
	شدادا	۶۲	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحه	ضمیمه صفحه
طبع	طبع	...	۱۰۳
	طبع علی قلوبهم	...	۱۰۳
طبق	طبق	۷۱	...
	طبقا عن طبق	...	۱۰۵
	طباقا	۷۱	...
طرف	طرف	۷۲	۱۰۶
طرق	الطارق	۷۲	...
	طرائق	۷۲	۱۰۶
	سبع طرائق	...	۱۰۶
طس	طس	۷۲	...
طسم	طسم	۷۳	...
طغی	تطغوا	...	۱۰۶
	طاغوت	۷۳	...
طفق	طفق	...	۱۰۶
طلع	مطلع الشمس	۱۱۲	...
طمس	طمس	۷۳	۱۰۷
طود	طود	۷۳	۱۰۷
طور	اطوارا	۷۴	...
طوی	کطی السجل للکتب	...	۱۰۷
طه	طه	۷۴	...
ظفر	ذی ظفر	...	۱۰۸

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحه	ضمیمه صفحه
ظل	ظل	۷۴	...
	ظلمت	...	۱۰۸
	ظلة	...	۱۰۸
ظلم	ظلمات	۷۴	۱۰۹
	ظلموابها	...	۱۰۹
ظن	ظن	۷۵	...
ظهر	الاماظهرمنها	۷۵	۱۰۹
	بظاهرمن القول	...	۱۱۰
عاد	معاد	..	۱۱۰
عان	عين حمئة	۱۱۶	...
	عين القطر	...	۱۱۰
	حورعين	۷۶	...
عثر	عثر	...	۱۱۰
عجز	عجوز	...	۱۱۰
عجل	عجلتم امرربكم	۷۶	...
عد	عدده	...	۱۱۱
	نعدلهم عدا	...	۱۱۱
عدن	عدن	...	۱۱۱
عذب	العذاب الادنى	...	۱۱۱
عرب	اعراب	...	۱۱۲
	عرب (بالکسره)	...	۱۱۲

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
عرج	ذی المعارج	...	۱۱۲
عرش	عرش	۷۶	۱۱۲
عرض	عرض	...	۱۱۲
عرف	بالعرف	...	۱۱۳
	اعراف	۷۶	...
	علی الاعراف	۷۶	...
عرم	العرم	...	۱۱۳
	سیل العرم	...	۱۱۳
عری	عراء	...	۱۱۳
عزم	عزموا الطلاق	...	۱۱۳
عسعس	عسعس	...	۱۱۴
عسق	عسق	۷۶	...
عسی	عسیٰ	...	۱۱۴
عصا	عصا	۷۷	...
عصر	عصر	۷۷	...
عضل	تعضلوا هن	...	۱۱۴
عطا	اعطیٰ	...	۱۱۴
عفا	عفا اللہ عنک	...	۱۱۴
	عفوا	...	۱۱۵
	العفو	...	۱۱۵
عفر	عفریت	۷۷	۱۱۵

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
فتح	فتح	...	۱۲۷
	الفتاح	...	۱۲۸
	مفاتح	۸۱	...
	بما فتح اللہ علیکم	...	۱۲۸
فتر	فترۃ	۸۱	...
فتل	فتیلا	...	۱۲۹
فتن	فتنہ	۸۱	۱۲۹
	فاتنین	...	۱۲۹
فج	فجاجا	...	۱۲۹
فحش	فاحشۃ	...	۱۳۰
فرج	فرج	...	۱۳۰
	حفظ الفرج	...	۱۳۰
فردوس	فردوس	۸۲	۱۳۰
فرش	فرشا	۸۳	...
فرض	فریضہ	...	۱۳۱
فرعون	فرعون	...	۱۳۱
فرغ	اصبح فؤاد فارغا	...	۱۳۱
	سنفرغ لکم	...	۱۳۱
فرق	فافرق	...	۱۳۲
	فرق	...	۱۳۱
	فرقان	...	۱۳۲

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
فرہ	فارھین	...	۱۳۲
فری	فریا	۸۳	...
فز	استفزہ من الارض	...	۱۳۲
فصل	فصال	...	۱۳۳
فطر	فطور	...	۱۳۳
فعل	فعلہ	...	۱۳۳
فلک	فلک	۸۳	...
فند	تفندون	...	۱۳۳
فی	فی	...	۱۳۴
قاب	قاب	...	۱۳۵
قات	مقیتا	...	۱۳۵
قام	قام	...	۱۳۵
	قوام	۸۳	...
	مقام	۸۴	...
	تقویم	۸۴	...
قبض	قبضت قبضۃ من اثر	۸۴	۱۳۵
قبل	قبلۃ	...	۱۳۶
	قبیلا	...	۱۳۶
قتل	قاتلھم اللہ	۸۴	۱۳۶
قد	قد	...	۱۳۶
قدر ،	قدر	۸۴	...

ضمیمہ صفحہ	غریب القرآن صفحہ	الفاظ	ماخذ
۱۳۸	...	لیلۃ القدر	قدر
۱۳۸	...	قدر علیہ	
۱۳۷	...	تقدیر	
۱۳۸	...	تقدموا بین یدی اللہ ورسولہ	قدم
۱۳۸	...	قدم صدق	
۱۳۹	...	قذف	قذف
۱۳۹	۸۵	مستقر	قر
۱۳۹	...	ذات قرار	
۱۳۹	۸۵	اقرا	قرا
...	۸۵	قرآن	
۱۳۹	...	فاتبع قرآنہ	
۱۴۰	...	قردۃ	قرد
۱۴۰	...	القارعۃ	قرع
۱۴۰	...	ذوالقرنین	قرن
۱۴۲	...	قسطاس	قسطاس
...	۸۶	قسم	قسم
۱۴۲	...	قاصرات الطرف	قصر
۱۴۳	...	قضی	قضی
۱۴۳	...	قضی منہا وترا	
۱۴۴	...	قطنا	قط
۱۴۴	...	قطع من اللیل	قطع

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
کمہ	الاکمہ	۹۴	...
کند	کنود	۹۴	...
کی	کی	...	۱۵۳
ل	ل	...	۱۵۳
لا	لا	...	۱۵۷
	لات	...	۱۵۸
	لاجرم	...	۱۵۸
لاح	لواحۃ	...	۱۵۸
	لوح محفوظ	...	۱۵۸
لام	ملیم	...	۱۵۹
لب	الباب	...	۱۵۹
لبث	لبث	۹۴	...
لبس	لبس	۹۴	۱۵۹
	لباس	...	۱۵۹
لحن	لحن القول	۹۵	...
لسن	لسان صدق	...	۱۶۰
لقم	التقم	۹۵	...
لمس	لمس	۹۵	...
لعل	لعل	...	۱۶۰
لغا	الغوافیہ	...	۱۶۱
لقی	القاہ علیہ	...	۱۶۱

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
ماجوج	ماجوج	۹۷	...
مثل	مثل	۹۷	...
	تماثیل	۹۸	...
مرا	امرات	۹۸	...
مرج	مریج	...	۱۶۸
مرد	مارد	...	۱۶۸
	مرید	...	۱۶۸
مرض	مرض	۹۸	...
مریم	مریم	۹۹	...
مس	مس	...	۱۶۸
	مساس	...	۱۶۸
مسح	مسح بالسوق والاعناق	...	۱۶۹
	المسیح	...	۱۶۹
مسخ	مسخ	...	۱۶۹
مشج	امشاج	...	۱۶۹
مصر	مصر	۹۹	...
مطر	مطر	...	۱۶۹
مع	مع	...	۱۷۰
معن	ماعون	۹۹	...
مکر	مکر	۹۹	۱۷۰
ملک	ملک	۱۰۰	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحه	ضمیمه صفحه
هیهات	هیهات هیهات	...	۱۸۷
و	و	...	۱۸۷
وبق	موبق	...	۱۸۸
وتد	ذوالا تاد	۱۱۱	۱۸۸
	اوتاد	۱۱۱	...
وجه	وجه	۱۱۱	۱۸۹
	علی وجه ابی	۱۱۲	...
	وجوه	۱۱۲	...
وحی	اوحی	...	۱۸۹
ودی	وادی	...	۱۸۹
ورد	ورود	...	۱۸۹
	وردا	...	۱۹۰
وری	وراء	۱۱۲	۱۹۰
وزن	وزن	...	۱۹۰
	موزون	...	۱۹۱
	میزان	...	۱۹۱
وسط	اوسط	۱۱۳	...
	وسطا	۱۱۲	...
	وسطی	۱۱۳	...
وصل	وصیلة	...	۱۹۱
وضع	وضع	...	۱۹۱

BY THE SAME AUTHOR.

Just Out.

Sayings of the Prophet Muhammad Edited and Translated from the Original Arabic. With an Introduction Demy 8vo. 266 + xxvi. pp. Price Rs. 6, postage extra.

In the Press.

1. The Life of Mohammed: with a Chapter on Islam Cr. 8vo About 250 pp Second Revision. Price Rs 2, postage extra.
2. The Qur'an: translated from the Original Arabic. (Third Revision).

Reform Society, Daryabad, Allahabad.

Printed by Syed Mohammed Zaki, at the Haidari Press,
207 Shahganj, Allahabad,

